Asbaq e najoom by Sarfraz Shah - issuu

for more FREE amliyaat books ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اَسبَاقُ النُّجُوم

علمِ نجوم کے مبتدیوں کیلئے آسان ابتدائی کتاب

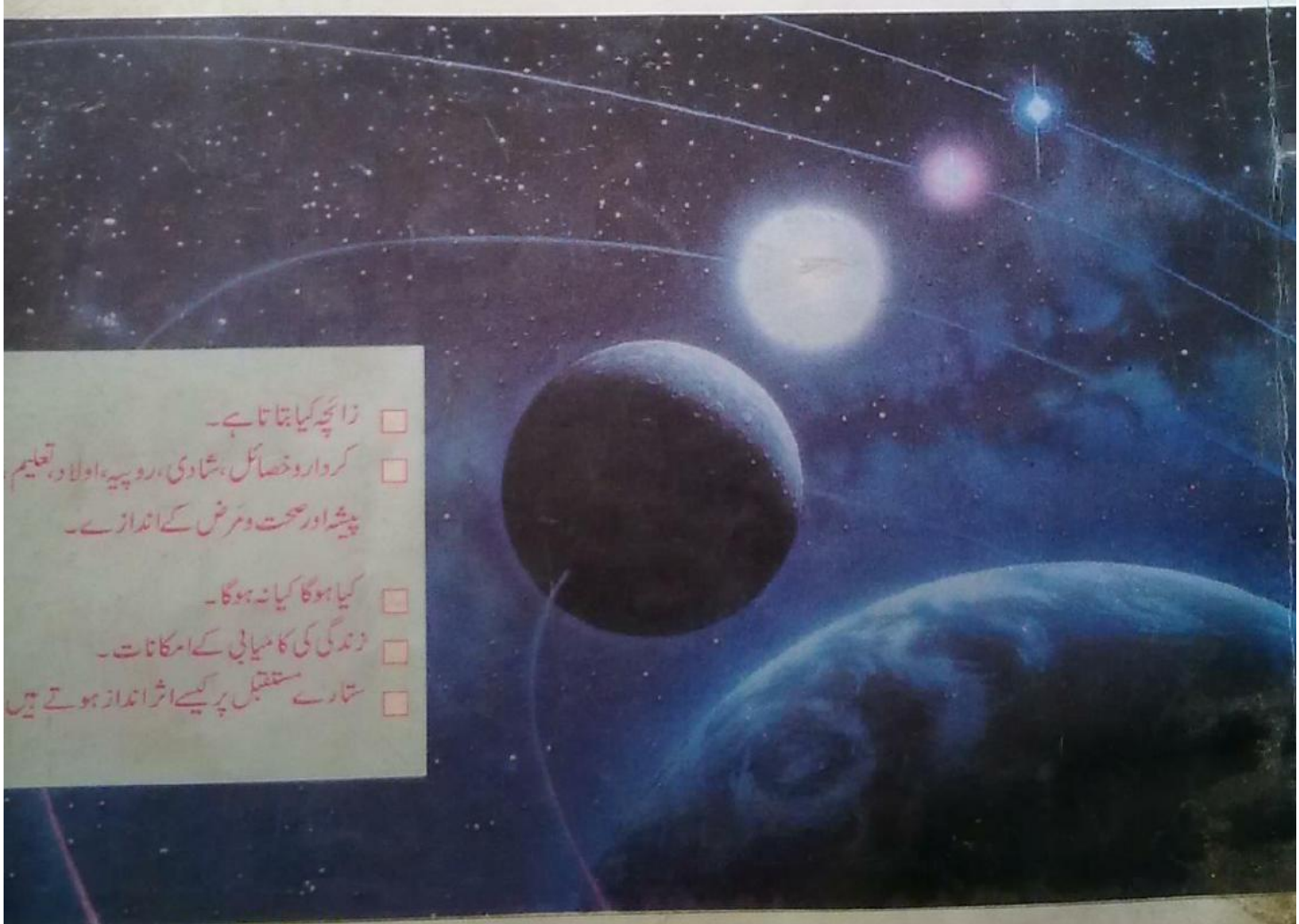

- زائچہ کیا بتاتا ہے۔
- کردار و خصائل، شادی، روپیہ، اولاد، تعلیم، پیشہ اور صحت و مرض کے اندازے۔
- کیا ہوگا کیا نہ ہوگا۔
- زندگی کی کامیابی کے امکانات۔
- ستارے مستقبل پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں

قیمت: ۹۰ روپے

از افادات: کاش البرنی

اسباق النجوم

از افادات ☆ کاشف السبزواری

نجوم سیکھنے کیلئے
اوّلین سعی

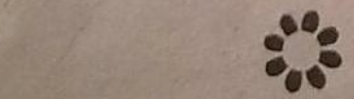

قیمت: 80.00 روپے

اوراق پبلشرز ◎ کراچی نمبر ۵

مطبوعہ نفیس سنز

فہرست

۲ ذاتِ البروج
عنصری تقسیم۔ مابینی تقسیم جنسی تقسیم۔ تشریحات بروج۔ دائرۃ البروج اور اس کے تعلقات۔

۱۷ بارہ گھروں کی تفصیل
نقشہ بیوت زائچہ

۲۱ کواکب
تقسیم کواکب کا قدیم و جدید نظریہ۔ کواکب کی خاصیتیں۔ شمسی طالع کا پڑھنا۔

۳۵ زائچہ کیسے بناتے ہیں
اس کا استعمال۔ تقویم سے کام لینا۔ ارضی وقت۔ کوکبی وقت نصف اللیل کی وقت دوپہر۔ تسویۃ البیوت۔ زائچہ بنانا۔ کواکب کے درجات معلوم کرنا۔ دل یومیہ اور فقاسہ۔ زائچہ میں کواکب کا پر کرنا۔ تصریحات اور پیش گوئی۔ متعلقات سیارگاں۔

۵۵ نظرات
سیارگان کے عروج و زوال۔ شرف و ہبوط کواکب۔

۵۸ احکام لگانے کا طریقہ
پانچ اہم اقدامات۔ منسوبات کواکب۔ منسوبات بیوت زائچہ۔ نظرات۔ بروج کی منسوبات۔ تمثیل زائچہ

۷۱ پیش گوئیاں کرنا
وقتی زائچہ۔ آثار البیوت۔ منسوبات کواکب بصورتِ افعال۔

۷۷ بارہ بروج کی فلاسفی اور معانی
حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔

۸۵ زائچہ بنانے کی توضیحات

۸۶ فارم زائچہ پیدائشی

۸۷ فارم زائچہ سالانہ

تعارف

علم نجوم کی سائنس کی تمام شاخیں اس صدی میں ایجادات و انقلابات زمانہ سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔ جس طرح علم الادویہ اور علم الامراض کی نئی نئی کتابیں اصطلاحیں اور ادویہ معرض وجود میں آئی ہیں اور ہر علم اپنے نظریات میں ترقی کر رہا ہے۔ عین اسی طرح علم نجوم بھی ارتقاء کی منازل تیزی سے طے کر رہا ہے۔ بہت سے قدیم نظریات بدل چکے ہیں۔ نئے کواکب تلاش ہو چکے ہیں، قواعد اور منسوبات میں نئے الفاظ داخل ہو چکے ہیں۔ تمام دنیا کے سائنٹیفک علوم میں دلچسپی لینے والے افراد اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ علم نجوم میں لوگوں کی دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

علم نجوم ان تمام علوم سے قدیم ہے جو انسان کی مدد اور رہنمائی کرتے ہیں۔ اس کے مؤثرات پیغام اور امتیازیں توشی کی فلاسفی کی بنیاد پر ہیں۔ اس کے مختلط اور مظہرات سے آگاہی حاصل کرنے کا فلسفہ فطرت اور مذہب کے قوانین کے عین مطابق ہے۔ ایک بہت بڑے فلاسفر کا قول ہے۔ کہ جو شخص دائرۃ البروج کا علم جانتا ہے۔ وہ ہر امر کے لئے مستعد رہتا ہے اور کائنات کا مالک قرآن کریم میں فرماتا ہے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (میں اس آسمان کی قسم کھاتا ہوں جس پر بروج ہیں) ظاہر ہے کہ قسم ہمیشہ اس چیز کی کھائی جاتی ہے۔ جو قسم کھانے والے کے نزدیک بہت ہی اہم ہو۔ لہٰذا خدا کی اس قسم کا اندازہ صرف صاحب علم و حکمت ہی لگا سکتا ہے۔ عام آدمی کی رسائی کہاں ہے؟

جب ستیارگان کے پیغامات آپ سن سکیں گے اور ان کی حرکات سے پیدا ہونے والے اثرات کا علم جان لیں گے۔ تو ایک خاص حد تک اپنی زندگی کے حالات معلوم کر سکیں گے اپنے آپ کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور دوسروں کو بھی اچھی طرح جان سکیں گے کیونکہ ایک مشورہ دینے والی قوت آپ کے پاس ہو گی۔

اس سے یہ نہ سمجھ لیں کہ قسمت کے چھپے رازوں کا حال معلوم ہو جائے گا۔ علم نجوم ایک حساب ہے جو حرکات ستیارگان سے پیدا ہونے والے اندازوں سے آگاہ کرتا ہے۔ یہ ابتدائی اسباق ہیں۔ ان کو جاننے کے بعد حقیقتوں کی صحیح توضیح کی قابلیت پیدا نہ ہو سکے گی۔ البتہ ان امور کی اولین تیاری ضرور مکمل ہو جائے گی جس کو کام میں لانے اور یاد کرنے کے بعد آپ اس قابل ضرور ہو جائیں گے کہ نجوم کی گہرائیوں سے حالات اخذ کرنے کے لئے علم نجوم کی فنی کتابوں سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

اس کائناتی علم کی سائنس کی تعلیم کے لئے میں نے مشرقی اور مغرب کے قدیم و جدید طریقوں سے کام لے کر ان اسباق کو ترتیب دیا ہے۔ ہمارے ملک میں ایک عرصے سے کسی ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جو علم نجوم کے ابتدائی اصول و قواعد کو جاننے میں مدد دے سکے بہت غور و خوض کے بعد نہایت آسان طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ کوئی استاد اس سے بہتر طریقہ سے تعلیم نہیں دے سکے گا۔

کاشف البرنی

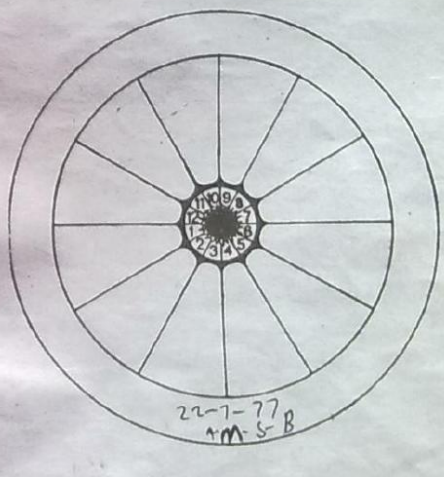

ذاتِ

حمل (۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل)

ثور (۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی)

جوزا (۲۱ مئی تا ۲۱ جون)

سرطان (۲۲ جون تا ۲۲ جولائی)

اسد (۲۳ جولائی تا ۲۳ اگست)

بارہ حصے، ہر ایک ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے کل درجات ۳۶۰

دائرۃ البروج آسمان پر وہ گزرگاہ یا بیلٹ (BELT) ہے جسے نجوم کی اصطلاح میں طریق الشمس کہتے ہیں۔ جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں۔ یہ خط استواء سے ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ شمال کی طرف اور ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ جنوب کی طرف واقع ہے۔ جو شمال میں خطِ سرطان اور جنوب میں خطِ جدی کا درمیانی علاقہ ہے۔ گویا طریق الشمس وہ دائرہ ہے۔ جو سورج حرکت کرتے ہوئے ۲۳ درجہ ۲۷ دقیقہ کے اندر بناتا ہے۔ اس راستہ کے پیچھے آسمان پر ستاروں کے جو مجامع یا گروہ نظر آتے ہیں۔ ان کو برج کہا جاتا ہے۔ وہ بارہ ہیں۔

حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت،

دائرۃ البروج کے بارہ برابر حصے کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو برج کہا جاتا ہے۔ ہر برج کے ۳۰ درجے ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے بارہ برج کے ۳۶۰ درجات ہوئے۔ سورج ایک دن میں دائرۃ البروج کا قریباً ایک درجہ طے کرتا ہے اور ایک سال میں وہ بارہ برج کا ایک دورہ پورا کر لیتا ہے۔

یہ یاد رکھئے کہ آسمان پر بیل، بچھو، ترازو نہیں بنے ہوئے۔ بلکہ دائرۃ البروج کے ہر حصہ میں ستاروں کے جو مجامع واقع ہوئے ہیں۔ ان کو ملا کر جو شکل بنی ہے۔ اس کو پہچان کے لئے ایک نام دے دیا گیا ہے۔ یہ نام ہزاروں سال پہلے انسان نے رکھے اور اب تک دنیا کے ہر ملک اور ہر زبان میں ان کے یہی نام ہیں۔

ایک برج ایک ماہ کا حاکم ہوتا ہے لیکن برج پہلی تاریخ سے شروع نہیں ہوتا۔ بلکہ قریباً ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ سے شروع ہوتا ہے۔

حمل ماہ اپریل کا برج ہے۔ یہ پہلا برج ہے۔ یہ پہلی اپریل سے شروع نہیں ہوتا۔ بلکہ ۲۱ مارچ

سنبلہ (۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر)

البروج

حوت (فروری ۱۹ تا مارچ ۲۰)

دلو (جنوری ۲۱ تا فروری ۱۸)

جدی (دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰)

قوس (نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲)

عقرب (اکتوبر ۲۴ تا نومبر ۲۲)

میزان (ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳)

ہیں علم نجوم کا یہ ایک بنیادی اصول ہے۔ بروج کو سمجھیے

سے شروع ہوتا ہے۔ یہ موسم بہار کا پہلا دن ہوتا ہے۔ یا یہ منقلب نقطہ ہوتا ہے۔ سورج حمل کے ۳۰ دنوں میں ۳۰ درجے طے کر کے اندازاً ۲۰ اپریل ۲۰ کو ایک ماہ پورا کرتا ہے۔ یہ طویل برج ہے۔ یعنی اس وقت دن بڑے ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ سویوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ لہٰذا گرمیوں میں ۲۳ تاریخ کے نزدیک اور سردیوں میں ۱۹ یا ۲۰ کے گرد بدل جاتے ہیں۔

غرصۂ حکومت

ذاتی برج : حمل (اپریل) ثور (مئی) جوزا (جون)
گھریلو برج : سرطان (جولائی) اسد (اگست) سنبلہ (ستمبر)
سوشل برج : میزان (اکتوبر) عقرب (نومبر) قوس (دسمبر)
مالی برج : جدی (جنوری) دلو (فروری) حوت (مارچ)

علم نجوم کی رو سے برج کو خاصیتوں کے لحاظ سے تین طرح تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) بلحاظ عنصر (۲) بلحاظ ماہیت (۳) بلحاظ جنس

عنصری تقسیم

آتشی یا روحانی برج : حمل، اسد، قوس
خاکی یا عملی برج : ثور، سنبلہ، جدی
بادی یا ذہنی برج : جوزا، میزان، دلو
آبی یا جذباتی برج : سرطان، عقرب، حوت

آلتشی بروج :۔ یہ روحانی کہلاتے ہیں۔ یہ قوت کے ساتھ حرکت اور عمل پر ابھارتے ہیں۔ پہلی قوت حمل والوں کی ہے۔ یہ منقلب ہے۔ دوسری قوت اسد والوں کی ہے۔ یہ ثابت ہے

تیسری قوت نوکس والوں کی ہے۔ یہ ذوجسدین ہے۔ اور اپنی اپنی ماہیت کے لحاظ سے خاصیت کا اظہار کرتے ہیں۔

خاکی بروج:۔ یہ جسمانی، طبعی اور مادی امورات سے متعلق ہوتے ہیں۔ رب سے اول قوت جدی کی ہے۔ کیونکہ یہ منقلب ہے۔ پھر ثور کی ہے۔ کیونکہ یہ ثابت ہے اور پھر سنبلہ کی ہے۔ کیونکہ یہ ذوجسدین ہے۔

بادی بروج:۔ یہ دماغی اور ذہنی امورات سے متعلق ہوتے ہیں۔ یہ پیدائشی طابع سے رشتہ داریوں اور تعلقات کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں سب سے طاقتور درجہ اول پر میزان ہے کیونکہ یہ منقلب ہے۔ (یہ شریک حیات پر حکمران ہے) پھر دلو ہے۔ یہ ثابت ہے۔ (یہ دوستوں پر حکمران ہے) پھر جوزا ہے۔ کیونکہ یہ ذوجسدین ہے۔ (یہ بھائی بہنوں پر حکمران ہے۔)

آبی بروج:۔ یہ جذباتی امور پر حکمران ہے۔ یہ زندگی کے ان امور سے متعلق ہوتے ہیں۔ جو کہ انسانوں کی ذات کے لئے سمجھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ ان کا مذہب، صحت، طبعی رُوح۔ ان میں سب سے مؤثر سرطان ہے۔ یہ منقلب ہے پھر عقرب ہے۔ یہ ثابت ہے پھر حوت ہے۔ یہ ذوجسدین ہے۔

۲ ماہیتی تقسیم

منقلب یا حکمران بروج : حمل، سرطان، میزان، جدی
ثابت یا خادم بروج : ثور، اسد، عقرب، دلو
ذوجسدین یا متصرف بروج : جوزا، سنبلہ، قوس، حوت

منقلب بروج: یہ جوم میں تخلیقی قوت رکھتے ہیں۔ خواہش، جگر اور اقتدار کے لحاظ سے بہت باقوت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ متحرک رہتے ہیں یعنی حرکت پسند کرتے ہیں۔ وہ شخص جس کے پیدائشی زائچہ، یا شمسی طالع میں برج منقلب ہو۔ تو اگر وہ برج کمزور حالت میں ہوگا۔ تو واقعات کمزور حالت میں ظاہر ہوں گے۔ اگر یہ برج طاقتور اور حساس ہوگا۔ تو معزز اور سرکردہ کارکن سے حالات ظاہر ہوں گے۔ یہ چار ہیں۔ (۱) حمل (۲) سرطان (۳) میزان (۴) جدی۔

ثابت بروج: اگر کسی کے زائچہ پیدائش کے خانہ اول میں واقع ہو۔ تو یہ لوگ ایک جگہ جم کر کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ نقل و حرکت میں رہنا پسند نہیں کرتے۔ یہ ایک محتاط رویہ کا اظہار کرتے ہیں۔ استقلال اور ثابت قدمی ان کا خاصہ ہے۔ خود مختارانہ جذبہ کو پیدا کرتا ہے اور ضدی اس لئے ہوتا ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ صحیح طور پر کیسے محتاط طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ یہ تمام امور اس امر پر منحصر ہیں کہ طالع میں برج ثابت کتنا طاقتور ہے یا کمزور۔ یہ بھی چار ہیں (۱) ثور (۲) اسد (۳) عقرب (۴) دلو۔

ذوجسدین بروج: جس شخص کے طالع میں یہ واقع ہوتا ہے۔ اس کو ہر فن مولا۔ تبدیل ہو جانے والا۔ باتدبیر۔ پُر سیاست بناتا ہے۔ یہ لوگ حرکت کو بھی پسند کرتے ہیں۔ اور جم کر

عناصر اور ماہیت

	آتشی	آبی	بادی	خاکی
منقلب	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت	اسد	عقرب	دلو	ثور
ذوجسدین	قوس	حوت	جوزا	سنبلہ

ماہیت:
(۱) منقلب
(۲) ثابت
(۳) ذوجسدین
(ہر تیسرا برج حمل سے شمار کرکے)

عناصر:
(۱) آتشی
(۲) خاکی

(۳) بادی
(۴) آبی
(ہر چوتھا برج حمل سے شمار کرکے)

مذکر بروج:
حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو

مونث بروج:
ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت

باجھ بروج:
حمل، اسد، جدی

ثمردار بروج:
ثور۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت

طویل بروج:
جوزا۔ اسد۔ قوس۔ دلو

کبیہ بروج:
ثور۔ سرطان۔ جدی۔ حوت

متوسط بروج:
حمل۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب

اطراف
مشرق کا حاکم ــــ حمل
شمال کا حاکم ــــ سرطان
مغرب کا حاکم ــــ میزان
جنوب کا حاکم ــــ جدی

بروج اور جسمانی تقسیم
اس تصویر میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جسم کے کن کن حصوں پر کون کون سا برج حکمران ہے

بیٹھ کر بھی کام کر سکتے ہیں۔ اگر یہ زائچہ میں نحس حالت میں ہو۔ تو غیر معتدل کامیاں (چالباز) بناتا ہے۔ اور یہ اس امر پر منحصر ہے کہ وہ شخص اپنے کو اکب کی طاقتوں کو کیسے استعمال کرتا ہے۔

جب ان کو مشترکہ طور پر پڑھیں گے۔ تو یوں کہیں گے منقلب آتشی حمل ہے۔ منقلب آبی سرطان ہے منقلب بادی میزان ہے منقلب خاکی جدی ہے۔

ثابت آتشی اسد ہے۔ ثابت آبی عقرب ہے۔ ثابت بادی دلو ہے۔ ثابت خاکی ثور ہے۔

ذوجسدین آتشی قوس ہے۔ ذوجسدین آبی حوت ہے۔ ذوجسدین بادی جوزا ہے۔ ذوجسدین خاکی سنبلہ ہے۔

۳ جنسی تقسیم

مذکر بروج: حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو۔ یہ بروج طاق بھی ہیں۔

مؤنث بروج: ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت چھ ہیں۔ یہ بروج جفت بھی کہلاتے ہیں۔

ایک اور گروپ بھی ہے۔ جو مثلثہ عنصری سے متعلق تو نہیں لیکن ماہیت کے لحاظ اُسے دیکھا جا سکتا ہے۔ اُنہیں **دُوھرے بروج** کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ جوزا۔ قوس۔ حوت۔ بعض نجوم سنبلہ کو بھی شریک کرتے ہیں۔ اگر اس کو شامل کر لیا جائے۔ تو یہ سارے بروج ذوجسدین کا گروپ ہو جاتا ہے۔ لیکن میں اس میں سنبلہ کو شامل نہیں کرتا۔ کیونکہ بلحاظ احکام پہلے تین برج کا فرق ہے۔

ان برج کی خاصیت یہ ہے۔ کہ ان تینوں برجوں میں سے کسی ایک میں شمس ہو یا قمر ہو یا طالع میں یہ برج واقعہ ہوں۔ تو لگے عموماً ایک وقت میں دو کام نہ کرنے چاہئیں۔ دو آدمیوں سے ایک ہی معاملے کرنا۔ دو عورتوں سے نکاح کرنا۔ غرضیکہ دو امور کو بیک وقت ہاتھ میں رکھنا بہتر نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ برج دوہری قدر کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ایسے امور پر ابھارتے ہیں۔ کہ آدمی ایک کام کر رہا ہو۔ وہ کبھی مکمل نہیں ہوتا۔ کہ دوسرا شروع کر دیا جائے۔ یا دوسرے کی سکیم اور تیاری میں مصروف ہو جائیں۔

وہ لوگ جو کسی برج کے تحت پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو بھی اپنے برج کی تمام خاصیتوں کو یاد رکھنا چاہئے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ فلاں شخص کا طالع برج ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اس پر فلاں برج کا اثر ہے۔ جو اس کی پیدائش کے وقت مشرق کی طرف طلوع تھا۔ اسی طرح اپنے دوستوں اور عزیزوں کو سمجھیں۔ جو خاصیت اور ماہیت ان کے برج کی ہوگی۔ وہی

اس شخص کی ذات کے اندر ہوگی۔

مثلاً اگر کوئی شخص برج حمل میں پیدا ہوا (یعنی مارچ ۲۱ سے اپریل ۲۰ کے درمیان)۔ تو اس کی طبع آتشی ہوگی۔ لیڈر ٹائپ کا ہوگا۔ وہ ملازمین رکھنے کا اختیار رکھتا ہوگا یا اپنے محکمہ کا انچارج ہوگا۔ اسی طرح جس شخص کا برج جوزا ہوگا۔ تو وہ دو جسدین ہے۔ ذہنی صلاحیتیں رکھنے والا۔ جس کا علاقہ ہو یا جس کا شریک کار ہو۔ اس کے لئے یہ ذہن کے طور پر کام کرے گا۔

شکل نمبر ۱

اسی طرح برج کی تقسیم جسم کے حصوں پر بھی ہے۔ جو یہ ہے۔ ←

ذرا غور کریں۔ کس قدر بہتر سکیم ہے۔ آخر خدا نے ہی سکھائی ہوگی۔ ورنہ انسانی ذہن ادراک سے ماورا یہ تک کیسے آسمان کی پہنائیوں تک پہنچ گیا؟

تشریحاتِ بروج

بارہ برج کا تعلق بارہ حصوں یا گھروں سے کیا ہے۔ اس کا ذکر ہم بعد میں کریں گے۔ یہاں برج کی مزید خاصیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تاکہ آئندہ کے سباقی میں برج کی ان خصوصیات سے بھی مدد مل سکے۔ جو عنصر، ماہیت اور کوکب کی فطرت کو مدنظر رکھ کر مرتب کی گئی ہیں۔

حمل ♈

خاصہ: دلیر اور سرگرم

یہ وہ برج ہے۔ جو دنیوی امور میں روحانی اور مادی طور پر رہنمائی کرتا ہے۔ مولد صفت ہے۔ مثبت ہے۔ طبع آتشی ہے۔

یہ بہت چست ہے۔ اثر رکھنے والا۔ اور سربراہ وہ حکمران قسم کا ہے۔

تعمیری خصائل: ہمت ور۔ مضبوط قوتِ ارادی۔ خود مختار۔

تخریبی خصائل: بے صبر۔ متصدر۔ جلد باز۔

یہ جلد باتی ہوتا ہے۔ پھرتیلا۔ چست و چالاک اور باذاق۔

رنگ: گلابی۔ ہلکا نیلا۔ ہلکا سبز۔

طالب علم نوٹ کر لیں۔ کہ عملی طور پر نجوم کی رُو سے یہ رنگ متعلق نہیں ہیں۔ کا سمک حرکات

(۱) حمل

منقلب، آتشی برج

مریخ ـــ حاکم ہے۔

مرداند، مثبت

شمس کو یہاں شرف ہوتا ہے۔

زہرہ کو یہاں دبال ہوتا ہے۔

کے قانون کے نقطہ نظر سے ان رنگوں کا برج حمل پر اطلاق ہوتا ہے۔ یہ حقیقت ہے۔ جسے عقلمند منجم بغیر چوں و چرا کے تسلیم کر لیتا ہے کہ کس طرح کا سمک حرکاتی قانون اور نجوم کا حرکاتی قانون ایک دوسرے سے بندھا ہوا ہے۔ تمام برج کے ساتھ اس باب میں جو رنگ دیئے گئے ہیں منجم کو اس امر کا اختیار ہوتا ہے۔ کہ وہ کسی ایک رنگ کو اختیار کرنے کا مشورہ دے (جو کہ زائچہ کی انفرادیت سے اخذ کیا جا سکتا ہے) اسی طرح پتھروں کے رنگ سے متعلق سمجھیں۔ بعض منجم بعض پتھروں کو برج سے متعلق کرتے ہیں۔ کیونکہ بعض پتھروں کی کوالٹی رہنمائی کرتی ہے محض رنگ سے یا پتھروں کے رنگ سے۔

پتھر: بلڈ اسٹون (عجر الدم) اوپل (رنگ دودھیا) زبرجد (لہنیا۔ یشپ سبز۔

ملازمت اور کام: زائچہ کے خانہ اول کی نسوبات کے متعلق اختیار کرنے چاہئیں۔

ثور ♉

خاصہ: قوتِ برداشت۔ قیام و پائیداری و استقلال۔

ذہنی۔ روحانی اور مادی قوتوں کی رہنمائی کرنے والے برج میں سے ایک یہ ہے۔ مونث فطرت ہے یا منفی طاقت رکھتا ہے۔ طبع خاکی ہے۔

یہ بے حس و حرکت، خاموش اور اثر و خیالات کو قبول کرنے والا ہوتا ہے۔

تعمیری خصائل: خود اعتمادی، مستقل مزاجی، محبت کرنے والا شفقت آمیز۔

تخریبی خصائل: حاسد۔ جلد مشتعل ہونے والا۔ سرکش۔ ضدی۔

ثور والے ملنسی ہوتے ہیں۔ غیر جانبدار، بے سرکار۔ جفاکش اور حاکمانہ جذبہ رکھنے والے۔

رنگ: گلابی۔ سفید۔ خاکی۔ بھورا۔

پتھر: الماس۔ بھورا عقیق۔ سرخ عقیق۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو خانہ دوم کی نسوبات سے متعلق ہوں۔

(۲) ثور

ثابت ـــ خاکی برج

زہرہ ـــ حاکم ہے

مونث اور منفی

قمر کو یہاں شرف ہوتا ہے۔

مریخ کو یہاں دبال ہوتا ہے۔

(شرف طاقتور حالت اور دبال یا ہبوط کمزور حالت کو کہتے ہیں۔

جوزا ♊

خاصہ: صاحبِ عقل و دانش۔ بوقلموں

یہ اُن برج میں سے ایک ہے۔ جو ذہنی، روحانی اور مادی معاملات پر حکمران ہیں۔

یہ مذکر ہے اور ثابت طبع بادی ہے۔

یہ سرگرم و مستعد ہوتا ہے۔ اسلوب اور لہجہ میں خصوصیت کا ڈھنگ رکھتا ہے حکمران اور سربرآوردہ ہوتا ہے۔

(۳) جوزا

ذوجسدین ـــ باری برج

عطارد ـــ حاکم ہے

ذکر ـــ ثابت

مشتری کو یہاں دبال ہوتا ہے

جوزا ـــ معنی دوہرا کام۔ دوہرا خیال

تعمیری خصائل: ہوشیار۔ دہدانی۔ پاکیزہ خیالات۔ مشفق و مہربان۔

تخریبی خصائل: مضطرب۔ بعض اوقات بہت چالاک۔ غلط فہمیاں پیدا کرنے والا جزرسی والے لوگ باریک بیں۔ ضابطے کے پابند۔ صاحب فکر۔ مطالعہ کے شائق۔ شبہ کرنے والے اور سنجی ہوتے ہیں۔

رنگ: زرد۔ سرخ۔ سیاہ۔

پتھر: ترمرے (کنڈب) زمرد۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو زائچہ کی خانہ سوم کی منسوبات سے متعلق ہوں۔

سرطان ♋

خاصہ: قابل مدافعت، کثر تمن۔ استقلال پسند۔ خانگی زندگی کا دلدادہ۔ سادگی۔

یہ اُن برجوں میں سے ایک ہے۔ جو روح اور دل کی قوتوں پر حکمران ہیں۔ یہ مؤنث ہے اور منفی طبع آبی ہے۔

یہ خاموش۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے۔

تعمیری خصائل: خود اعتماد۔ مہربان۔ گہرے سوچنے والا۔

تخریبی خصائل: خود غرض۔

سرطانی لوگ روحانی قوت سے جلد متاثر ہونے والے، جذبہ خیز، ہیجانی، ثابت قدم وفادار اور حساس ہوتے ہیں۔ کسی کے ساتھ چپک جانے والے ہوتے ہیں۔

رنگ: سرخ۔ ہلکا نیلا۔ سفید۔

پتھر: زبرجد۔ نیلم۔ سنگ ستارہ۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو خانہ چہارم کی منسوبات سے متعلق ہوں۔

(۴) سرطان
منقلب ـــ آبی برج
قمر ـــ حاکم ہے۔
مونث ـــ منفی
مشتری کو یہاں شرف ہوتا ہے۔
زحل کو یہاں وبال ہوتا ہے۔

اسد ♌

خاصہ: ہمت اور خدا ترسی۔

یہ ان برجوں میں سے ایک ہے۔ جو روح اور دل کی قوتوں پر حکمران ہیں۔ یہ مذکر ہے اور مثبت۔ طبع آتشی ہے۔

یہ ہوشیار۔ سرگرم اور مستعد ہے۔ اسلوب میں تسلیم کرانے کی خصوصیت رکھتا ہے حکمران اور سربرآوردہ ہے۔

(۵) اسد
ثابت ـــ آتشی برج
شمس ـــ حاکم ہے
مذکر ـــ مثبت
زحل یہاں کمزور ہوتا ہے۔
یورنس کو یہاں وبال ہوتا ہے۔
دو نرخی اسد میں کمزور ہوتے ہیں۔

تعمیری خصائل: مہربان، ہمت دلانے والا۔ بے غرض۔ ایثار والا۔ حق پسند۔ معاف کرنے والا۔

تخریبی خصائل: مشتعل۔ جلد باز۔ غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا۔

اسد والے لوگ باقوت۔ خوش مزاج اور ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے والے ہوتے ہیں۔

رنگ: سبز۔ بھورا۔ خاکی۔

پتھر: زمرد۔ یاقوت۔ سنگ سلیمانی۔

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو خانہ پنجم کی منسوبات سے متعلق ہوں۔

سنبلہ ♍

خاصہ: پاکیزگی۔ پاک دامنی۔ نفاست

یہ ان برج میں سے ایک ہے۔ جو روح اور دل کی قوتوں پر حکمران ہیں۔ یہ مؤنث ہے اور منفی طبع خاکی ہے۔

یہ خاموش۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے۔

تعمیری خصائل: بے غرض۔ ایثار والا۔ حق پسند۔ ہوشیار۔ وجدانی سنور۔ خطیبانہ انداز۔ خود دار۔

تخریبی خصائل: ناموافق۔ بے صبر۔ بہت چالاک۔ حاسد۔ غم کرنے والا یہ لوگ پُر امید۔ کمرشل نقطہ نظر رکھنے والے اور بے تکلف ہوتے ہیں۔

رنگ: سبز۔ سرخ۔ بھورا۔ خاکی۔

پتھر: روداکھ۔ ہیرا۔ سنگ یشم

ملازمت اور کام: ایسے اختیار کرنے چاہئیں۔ جو چھٹے گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں۔

(۶) سنبلہ
ذوجسدین ـــ خاکی برج
عطارد ـــ حاکم ہے
مونث اور منفی
شب چون کو اس میں وبال ہوتا ہے۔
مشتری اس میں کمزور ہوتا ہے۔

میزان ♎

خاصہ: وجدانیت۔ انصاف پسندی۔

یہ اُن برجوں میں سے ایک ہے۔ جو دل اور دماغ کی قوتوں پر مشترکہ طور پر قابض ہے۔ یہ مردانہ ہے۔ اور مثبت۔ طبع بادی ہے۔

یہ سرگرم ہے۔ باثر اور سربرآوردہ حکمران قسم کا ہے۔

(۷) میزان
منقلب ـــ بادی برج
زہرہ ـــ حاکم ہے
مذکر اور مثبت
زحل کو یہاں شرف ہوتا ہے۔
شمس کو یہاں وبال ہوتا ہے۔

تعمیری خصائل ؛ وجدانی ۔ صالح ۔ باحیا ۔ باشعور ۔ شفقت آمیز ۔ شائستہ ۔

تخریبی خصائل ؛ سنگین

میزان والے اظہار پسند اور دلائل لانے والے ہوتے ہیں ۔

رنگ ؛ خاکی ۔ زرد ۔ نیلا

پتھر ؛ سنگ یشم گلابی رنگ کا ۔ سنگ دودھیا (اوپل) کارکیٹک

ملازمت اور کام ؛ ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو ساتویں گھر سے متعلق ہوں ۔

عقرب ♏

خاصہ ؛ جدت پسند ۔ اشتیاق ۔ قوت تخلیق ۔

یہ اُن برجوں میں سے ایک ہے ۔ جو دل و دماغ کی حکمران قوتوں پر مشترکہ طور پر قابض ہوتا ہے ۔ یہ مونث ہے اور منفی ۔ طبع آبی ہے ۔

یہ خاموش ۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے ۔

تعمیری خصائل ؛ مضبوط قوت ارادی والا

تخریبی خصائل ؛ بے صبر ۔ مضطرب ۔ حاسد ۔ گرم مزاج (تیز طبع)

عقربی لوگ باعزت ۔ تکریم والا ۔ ثابت قدم ۔ سخت گیر اور جاذب ہوتے ہیں ۔

رنگ ؛ نیلا ۔ سرخ ۔ سیاہ ۔

پتھر ؛ پکھراج ۔ میلے چائٹ (MALACHITE)

ملازمت اور کام ؛ ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو آٹھویں گھر کی نسبت سے متعلق ہیں ۔

قوس ♐

خاصہ ؛ بصیرت ۔ معقولیت ۔ دلائل ۔ ادراک رکھنے والا ۔

یہ اُن برجوں میں سے ایک ہے ۔ جو دل و دماغ کی حکمران قوتوں سے مشترکہ طور پر عقلمندی سے کام لیتا ہے ۔ یہ مذکر ہے اور مثبت ۔ طبع آتشی ہے ۔

یہ سرگرم ہے ۔ بااثر اور سربرآوردہ حکمران قسم کا ۔

تعمیری خصائل ؛ ہمدرد ۔ انصاف پسند ۔ گہری نظر رکھنے والا ۔ خود مختار ۔

تخریبی خصائل ؛ مشتعل ۔ تیز مزاج ۔ غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا ۔

یہ لوگ صاحب عزت ۔ آزادی پسند ۔ صاحب معرفت اور بے ریا ہوتے ہیں ۔

رنگ ؛ سفید ۔ نیلا ۔ سبز ۔

(۹) قوس

مشتری ـــــ حاکم ہے ۔

مذکر اور مثبت

مطارد کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

(۱۰) عقرب

ثابت ـــــ آبی برج

مریخ ـــــ حاکم ہے

مونث ـــــ منفی

یورنس یہاں طاقتور ہوتا ہے ۔

زہرہ کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

قمر کو یہاں ہبوط ہوتا ہے ۔

پتھر ؛ فیروزہ ۔ حجر القمر ۔ کارکیٹک ۔

ملازمت اور کام ؛ ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو نانویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں ۔

جدی ♑

خاصہ ؛ عاقبت اندیش ۔ سمجھدار ۔

یہ اُن برجوں میں سے ایک ہے ۔ جو کہ ہر قسم کی انسانی خدمات پر حکمران ہیں ۔ یہ مونث ہے اور منفی ۔ طبع خاکی ہے ۔

یہ خاموش ۔ بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے ۔

تعمیری خصائل ؛ خود اعتماد ۔ پاکیزہ ۔ گہرا سوچنے والا ۔ سخت زار قوت والا خود مختار ۔ غیرت مند ۔ دلکش ۔

تخریبی خصائل ؛ خود غرض ۔ حد سے زیادہ خود مختار ۔

یہ لوگ مطالعہ کے شائق ۔ خاموش ۔ پُرامن اور عملی رجحان رکھنے والے ہوتے ہیں ۔

رنگ ؛ سرخ ۔ بھورا ۔ خاکی

پتھر ؛ سفید سنگ سلیمانی ۔ یک ۔ یاقوت

ملازمت اور کام ؛ ایسے اختیار کرنے چاہئیں ۔ جو دسویں گھر منسوبات سے متعلق ہوں ۔

دلو ♒

خاصہ ؛ سفارش ۔ شفاعت ۔ سد راہ بننا ۔ سمجھ اور مشارکت پسند ۔

یہ اُن برجوں میں سے ایک ہے ۔ جو ہر قسم کی انسانی خدمات پر حکمران ہیں ۔ یہ مذکر ہے اور مثبت ۔ طبع خاکی ہے ۔

یہ سرگرم ہے ۔ بااثر اور سربرآوردہ حکمران قسم کا ۔

تعمیری خصائل ؛ مدد کرنے والا ۔ بے غرض ۔ ایثار والا ۔ ہوشیار ۔ وجدانی ۔ باحیا ۔ شائستہ ۔ محبت والا ۔

تخریبی خصائل ؛ حد سے زیادہ جذباتی ۔

یہ لوگ حکمران ۔ سوچ بچار کرنے والے ۔ مایوس کرنے والے ۔ مشکوک اور انصاف کرنے والے ہوتے ہیں ۔

رنگ ؛ خاکی ۔ بھورا ۔ نیلا ۔

(۱۰) جدی

منقلب ـــــ خاکی برج

زحل ـــــ حاکم ہے

مونث اور منفی

مریخ کو یہاں شرف ہوتا ہے ۔

قمر کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

(۱۱) دلو

ثابت ـــــ بادی برج

زحل اور یورنس ـــــ حاکم ہیں

مذکر اور مثبت

شمس کو یہاں وبال ہوتا ہے ۔

پتھر : نیلم - یاقوت کبود - سنگ یشم - لعل -
ملازمت اور کام : ایسے اختیار کرنے چاہئیں - جو گیارہویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں -

(۱۲) حوت

حوت

خدا جدین ـــ آبی برج
مشتری اور نپچون ـــ حاکم ہیں
مؤنث اور منفی
زہرہ کو یہاں شرف ہوتا ہے۔
عطارد کو یہاں ہبوط ہوتا ہے۔

خاصہ : امن - ہمدردی -
یہ اُن بُرج میں سے ایک ہے - جو کہ عموماً طور پر انسانی خدمات پر حکمران ہیں - یہ مؤنث ہے اور منفی - طبع آبی ہے -
یہ خاموش - بے حس و حرکت اور اثر قبول کرنے والا ہے -
تعمیدی خصائل : منصف - مہربان - وجدانی - باحیا - باشعور -
تخریبی خصائل : غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا - غمگین - ضدی - سرکش - انتہائی محبت کرنے والا -
یہ لوگ مصالحت کرانے والے - وسیلہ بننے والے - روحانی قوت سے جلد متاثر ہونے والے اور قابل اعتبار ہوتے ہیں -
رنگ : ہلکا ارغوانی - ہُت گلابی - سیاہ -
پتھر : مروارید - سنگ دودھیا - جہر القمر -
ملازمت اور کام : ایسے اختیار کرنے چاہئیں - جو بارھویں گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں -

گھڑیں اس کے ہاں طویل ہوتے ہیں
سورج اس میں چھوٹے ہوتے ہیں - گزشتہ میں ۲۲ تاریخ کے نزدیک برج بدلتا ہے - اور سال میں ۱۹ کے قریب -
سورج کے اس عبور کو ذیل میں ظاہر کیا گیا ہے -

دائرۃ البروج اور اس کے تعلقات

دائرۃ البروج
شکل نمبر ۲

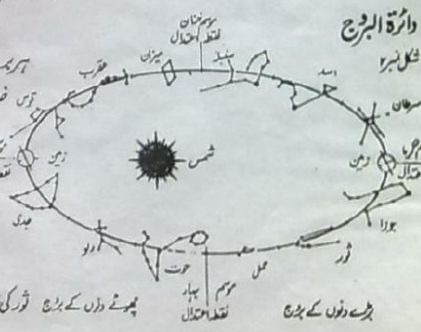

ہر برج میں جب کوئی کوکب طلوع کرتا ہے - تو وہ اپنے کریکٹر اور خاصیتوں کو اس برج کی خاصیت کے مطابق ظاہر کرتا ہے -
ہر برج کا ایک حاکم کوکب ہوتا ہے - اور برج طالع کا حاکم فزیکل حالتوں کی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے - مثلاً اگر برج ثور طالع ہے - زہرہ اس کا حاکم کوکب زائچہ کے اندر برج اسد میں پڑا ہوا ہے - تو اسد کی خاصیت کی وجہ سے وہ شخص قد میں لمبا ہوگا - سادہ

بڑے دنوں کے برج — موسم نقطہ اعتدال — چھوٹے دنوں کے برج

ثور کی خاصیت کی وجہ سے خوبصورت اور دلکش ہوگا -

بروج کے حاکم یہ ہیں

زحل حاکم ہے	جدی	دلو کا	عطارد حاکم ہے	جوزا	سنبلہ کا
مشتری حاکم ہے	قوس	حوت کا	تمر حاکم ہے	سرطان کا	
مریخ حاکم ہے	حمل	عقرب کا	شمس حاکم ہے	اسد کا	
زہرہ حاکم ہے	ثور	میزان کا			

جب کوئی کوکب اپنے ہی برج میں (یعنی جس کا حاکم ہے) حرکت کرتا ہے - تو وہ اپنی طبعی خاصیتوں کو بہت طاقتور طریقہ سے ظاہر کرتا ہے - اور جب وہ مقابلہ کے برج میں چلا جاتا ہے تو اس کی قوتوں کو انحطاط ہو جاتا ہے یعنی وہ اپنی قوتوں میں بہت کمزور ہو جاتا ہے -
وہ کواکب جو مقابلہ کے بروج کے حاکم ہیں - وہ ایک دوسرے کے "دشمن" کہلاتے ہیں - وہ جب اکٹھے ہوتے ہیں یعنی قران کرتے ہیں - تو کبھی بھی سعد تاثیر ظاہر نہیں کرتے - نہ اُن کے نتائج موافق ہوتے ہیں -
اب ہم کواکب اور بُرج کے باہمی تعلقات کو یاد رکھنے کے لئے ایک دائرۃ البروج بناتے ہیں جس میں پہلے بیان کئے گئے تمام تعلقات کو دیں گے -
طالب علم کے لئے اس دائرہ کو جاننا بہت ضروری ہے - پوری توجہ سے اس کا مطالعہ کریں - برج کے اس بنیادی دائرہ کے مکمل علم کے بغیر قطعی ناممکن ہے - کہ حالات کے اندازوں کی مختلف نوعیت کو معلوم کیا جا سکے - یہ دائرۃ البروج ہر زائچہ کی پوری نشان دہی کرتا ہے - کسی زائچہ کو آپ قطعی نہیں پڑھ سکتے جب تک کہ دائرۃ البروج کے بارہ حصوں اور اُن کے معانی یا منسوبات کا پورا پورا علم نہ ہو - جتنا بھی وقت اس کے مطالعہ اور جاننے میں صرف کریں - اتنا ہی کم ہے -

❶ — اس دائرہ کا مطالعہ اس طرح کریں - کہ مرکز میں زمین دی گئی ہے - آپ اور میں یہ جانتے ہیں - کہ ہماری زمین نظام شمسی کے مرکز میں نہیں ہے لیکن چونکہ ہم زمین پر رہتے ہیں - اور ہماری زمین کے نظام شمسی سے جو تعلقات ہیں - وہ یہاں سے ہی مطالعہ کئے جاتے ہیں - اس لئے ہم تمام نظام شمسی کو اپنے ارد گرد گھومتے دیکھتے ہیں - اس لئے جو نقشہ بناتے ہیں - اس میں زمین کو مرکز اختیار دیتے ہیں -
دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیں - کہ جیسے آپ اپنی زندگی میں اپنے آپ کو مرکز قرار دے کر دوستوں، عزیزوں، افسروں، ماتحتوں اور دیگر تمام امور سے تعلقات کا اندازہ کرتے ہیں -

❷ — اب تیر کے چار نشانوں کو دیکھیں - جو اوپر نیچے اور دائیں بائیں ہیں - یہ نقاط منقلب ہیں - نقاط منقلب سے چار برج متعلق ہیں (۱) حمل (۲) سرطان (۳) میزان -

البروج

شکل نمبر ۳

(۴) جدی۔ یہ زائچہ کی چاروں اطراف بھی ہیں۔ انہی بروج میں جب آفتاب آتا ہے۔ تو موسم بدلتا ہے۔ انہی نقاط پر دن رات برابر برابر رہتے ہیں۔ اور دن رات کی کمی بیشی ہونا شروع ہو جاتی ہے

❸ — زمین کے بعد جو دائرہ ہے۔ اس میں نمبر لگے ہوئے ہیں۔ یہ دائرۃ البروج کے بارہ حصوں کے نمبر ہیں۔ زائچہ میں یہ گھروں کے نمبر کہلاتے ہیں۔ یہ بروج کی قدرتی تقسیم کے مقررہ نمبر بھی ہیں۔ مثلاً نمبر ایک سے مراد پہلا برج حمل ہے۔ یا پہلا گھر ہے۔ نمبر ۲ سے مراد دوسرا برج ثور ہے۔ یا دوسرا گھر ہے۔

اگر کوئی پوچھے۔ کہ ساتواں برج کونسا ہے۔ تو آپ کو فوراً جواب دینا چاہئے کہ "میزان"

❹ — دوسرا دائرہ جسم انسانی کے اُن حصوں کے متعلق ہے۔ جو برج سے متعلق کئے گئے ہیں۔ مثلاً برج حمل سر سے متعلق ہے۔

❺ — تیسرا دائرہ عنصری ہے۔ تمام بروج کو چار عناصر (آتش۔ خاک۔ باد۔ آب) پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بارہ بروج ہیں۔ اور چار عناصر اس لحاظ سے تین برج ایک عنصر کو آتے

ہیں۔ ان تینوں برج کو مثلثہ عنصری کہتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو برج جس عنصر سے تعلق رکھتا ہے۔ وہی اس کی طبع ہے۔ مثلاً برج حمل آتشی ہے۔ یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ جس شخص کا برج حمل ہوگا۔ اس کی طبع آتشی ہوگی۔

❻ — دائرۃ البروج میں مثلثہ عنصری کے بعد ایک اہم دائرہ ہے۔ جو دنیوی زندگی کے اہم امور سے برج کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً پہلا برج انسان کے طالع کے متعلق ہے۔ دوسرا برج اس کے مال سے متعلق ہے۔ تیسرا اقربا سے تعلق ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کو بھی اچھی طرح ازبر کر لیں۔

❼ — اس کے بعد کا دائرہ بُرج کی ماہیت کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ ماہیتیں تین ہیں۔ اس لئے ہر ماہیت کو چار برج آئیں گے۔ تین ماہیتیں یہ ہیں (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجسدین۔ ان ماہیتوں سے احکام کی توضیح ہوتی ہے۔ جس کا طریق بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ منقلب کے کیا معنی ہیں؟ ثابت کے کیا ہیں؟ اور ذوجسدین کے کیا ہیں؟

❽ — اس دائرہ کے بعد اگلا دائرہ کواکب کا ہے۔ یہ وہ کواکب ہیں۔ جو اس برج کے حاکم ہیں۔ اس کے ساتھ اس کی شکل اور نشان حرفی بھی ہے۔

❾ — اس دائرہ کے بعد بروج ہیں۔ ان کے ساتھ ان کی شکل دی گئی ہے۔ تاکہ زائچہ میں کواکب اور بُرج کا نام لینے کی بجائے ان کی شکل یا حرف لکھا جائے۔

کواکب کے نشانات حرفی اُن کے نام کے آخری حرف ہیں۔

❿ — باہر کا آخری دائرہ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ سورج ہر سال ظاہراً اس برج میں کب داخل ہوتا ہے۔ اور کب تک رہتا ہے۔ ظاہراً کا لفظ ہیں نے اس لئے استعمال کیا ہے۔ کہ ہمیں زمین پر رہتے ہوئے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ سورج زمین کے گرد گھوم رہا ہے۔ جہاں ہم رہتے ہیں۔ وہاں سے کواکب کے جو تعلقات ہیں۔ ان کی بنا پر سورج دائرۃ البروج میں زمین کے گرد حرکت کرتا نظر آتا ہے۔

بروج کے اس خاص عرصہ کا یہ طلب لیا جاتا ہے۔ کہ جو شخص کسی ماہ کی کسی تاریخ کو پیدا ہو۔ تو اس کا برج شمسی کونسا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص کی پیدائش یکم دسمبر کو ہو۔ تو اس کا برج قوس ہوگا۔

اس نقشہ کا اچھی طرح مطالعہ کریں۔ اور یاد کر لیں۔ حتیٰ کہ کوئی پوچھے۔ کہ برج میزان کے تعلقات بتاؤ۔ تو آپ فوراً یہ کہہ دیں۔ کہ میزان ساتواں برج ہے۔ اس کا حاکم ستارہ زہرہ ہے۔ یہ برج منقلب ہے۔ طبع اس کی بادی ہے۔ دنیوی تعلقات میں یہ "نکاح" کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور جسم انسانی میں یہ تمام سُرین (چوتڑ) سے متعلق ہے۔

سوال

سورج ہر سال قریباً ۲۳ ستمبر سے ۲۱ اکتوبر تک اس برج میں رہتا ہے۔

اس دائرہ کو یوں بھی سمجھ لیں۔ کہ کوئی شخص جس کی پیدائش ۵ دسمبر ہے۔ یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس کا برج شمسی کونسا ہے؟ اس کا ستارہ کونسا ہے؟ اس کی طبع کیا ہے؟ تو آپ فوراً جواب دیں۔ کہ آپ کا برج قوس ہے۔ ستارہ مشتری ہے اور طبع آتشی ہے۔ یہ ناؤاں برج ہے۔ جو ذوجسدین ہے۔

جب آپ کسی سے سنتے ہیں۔ آدمی۔ گھوڑا۔ کوا۔ مچھلی۔ تو فوراً آپ کو ان کی ماہیت شکل۔ مزاج۔ قد اور عنصر کا علم ہو جاتا ہے۔ بس اسی طرح برج کی خاصیتوں کا علم ہونا چاہئے۔

زمین کی سورج کے گرد گردش کا نقشہ

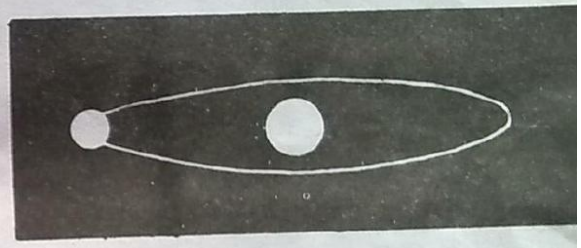

شکل نمبر ۴

بارہ گھروں کی تفصیل

زائچہ کا مطلب ہے۔ آسمانی حالت کا تحریری نقشہ جو آسمان پر کواکب کی حرکات کسی مخصوص وقت پر ظاہر کرتا ہے اور ان سے حالات پڑھنے میں مدد دیتا ہے۔

چونکہ زمین ہر وقت متحرک رہتی ہے۔ وہ نہ صرف دائرۃ البرج میں سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ بلکہ وہ اپنے محور کے گرد بھی گردش کرتی ہے۔ اس لئے ہر وقت ایک ہی برج کے تحت اس کا ہر مقام نہیں ہوتا۔ لہٰذا زمین کے کسی مخصوص مقام کے لئے مخصوص اوقات میں یہ معلوم کیا جاتا ہے۔ کہ وہ کس برج کے نیچے ہے۔ دائرۃ البرج کا ہر درجہ ہر چہار منٹ کے بعد گگے چلا جاتا ہے۔ اسی طرح افق مشرق کا ہر درجہ ہر چہار منٹ بعد سورج کے سامنے آ جاتا ہے اور افق مغربی کا ہر درجہ ہر چہار منٹ بعد سورج کے سامنے سے ہٹا جاتا ہے۔ اس لئے منجم پیدائش کے صحیح وقت پر یہ معلوم کرتے ہیں۔ کہ وہ مقام پیدائش اس وقت کس برج کے ماتحت تھا۔ اسی برج کو اول قرار دے کر زائچہ بنایا جاتا ہے۔ ان کا شمار مشرقی افق کے برج سے کیا جاتا ہے۔ اور مغرب کی طرف گنے جاتے ہیں۔ اور پھر سمت القدم کی طرف گنتے ہوئے مشرق کی طرف پورے کرتے ہیں۔ زائچہ میں دو اہم نقطے آپس کے مقابلے نقاط شرقی و غربی ہیں۔ پیدائش کے وقت بھی سب سے پہلے انہی کو معلوم کیا جاتا ہے اور انہی کو زائچہ کی بنیاد بنایا جاتا ہے۔ ہر زائچہ دائرۃ البرج کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے اور اسی کا نقشہ یا نمونہ ہوتا ہے۔ اس کے بھی بارہ خانے بنائے جاتے ہیں۔ جن کو زائچہ کے گھر (یعنی بیت) کہا جاتا ہے۔ بیت کی جمع بیوت ہے۔ بیوت کا لفظ عموماً اصلاحات نجوم میں استعمال ہوتا ہے۔ زائچہ کے ہر گھر کا ایک مخصوص نام ہوتا ہے۔ جیسا کہ مختصراً شکل نمبر ۵ میں بتایا گیا ہے۔ لیکن اب ان کا مفصلہ نام اس دائرہ میں دیا گیا ہے۔ اس کو یاد کر لینا چاہئے۔ ہر گھر کی تفصیل بہت طویل ہے۔ اس امر سے پہلے کہ زائچہ بنانا سکھایا جائے۔ آپ ان گھروں کی تفصیلات پڑھیں۔ مزید تفصیلات نجوم کی دوسری کتابوں میں ملیں گی۔ یا جوں جوں مطالعہ وسیع ہوگا۔ ان تفصیلات کا علم ہوتا جائے گا۔ دنیا بھر کی معلومات انہی بارہ خانوں سے وابستہ ہیں۔

یہ اس طرح یاد ہونا چاہئے۔ کہ اگر کوئی امراض کے متعلق پوچھے۔ کہ کس خانہ سے کیفیت مرض معلوم ہوگی۔ تو فوراً جواب دیں۔ کہ خانہ ششم ہے۔

پہلا گھر	بیت الطالع
دوسرا گھر	بیت المال
تیسرا گھر	بیت الاقربا
چوتھا گھر	بیت الارض
پانچواں گھر	بیت الاولاد والمفرح
چھٹا گھر	بیت المرض
ساتواں گھر	بیت الزوج
آٹھواں گھر	بیت الموت
نواں گھر	بیت السفر
دسواں گھر	بیت العزت
گیارھواں گھر	بیت الامید
بارھواں گھر	بیت الاعداء

بیوت زائچہ

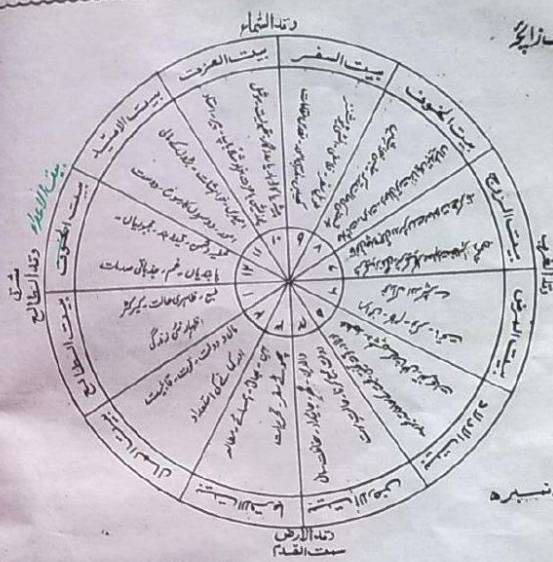

شکل نمبر ۵

زائچہ کے گھروں کے نمبر اور نام بالکل اسی طرح ہوتے ہیں۔ جیسا کہ دائرۃ البروج کی تقدیمی تقسیم کے نقشہ نمبر ۴ سے ظاہر ہیں۔ باہر کا دائرہ امورات زندگی کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسا کہ بروج کے دائرہ میں بھی مختصراً دیا گیا ہے۔ منجم کسی تاریخ اور وقت کے مطابق بروج نکال کر اس پیرائی دائرہ پر درج کر دیتا ہے۔ پھر بروج کی تشریح گھروں کے انہی منسوبات کے ذریعہ کرتا ہے۔

اب پھر نقشہ کو دیکھیں۔ اوپر شمال ہے۔ جب آپ مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں گے۔ تو جنوب بائیں جانب ہوگا۔ بالکل اسی طرح جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ اُفق جنوبی کو وتد السماء کہیں گے یعنی وتدوں کے نیچے یا سمت القدم۔ شمالی افق کو وتد السماء کہیں گے۔ یہ سر کے اوپر کا مقام ہے۔ مشرقی اُفق کو طالع کہیں گے۔ اور مغربی اُفق مقام غرب ہوگا۔ ان چاروں مقامات میں سب سے اہم طالع ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۵ میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ گھروں کے نمبر وہی ہوتے ہیں۔ جو کہ بروج کے ہیں۔

اقادیر بیوت

وتد

(طاقتور اور بنیاد رکھنے والے)

ہر ۴ میں طاقتور اثر دکھاتے ہیں۔ کیونکہ ان خانوں کی قوت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے اور نہایت قوی ہیں۔ ہر کوکب ان میں ہوگا۔ قوی ہوگا۔ ان سے نماز حال کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ یعنی فوراً یا جلد ہی نتیجہ سامنے آجاتا ہے۔ یہ ۱-۴-۷-۱۰-

گھر ہیں۔

باہر کا دائرہ جو بروج سے متعلق ہے۔ ان میں بجائے بروج کے زندگی کے مختلف امور کو رکھ دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہی ہے۔ کہ یہ بروج انہی امورات سے وابستہ ہیں۔ اس لحاظ سے منجم بروجی نقشہ کو (متعلقہ نام خانوں کو نظر انداز کرتے ہوئے) حسب زائچہ میں تبدیل کرتے ہیں۔ تو زائچہ کے گھروں کے ذریعہ ہی بروج کو پڑھ لیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس وقت پیدا ہو۔ جبکہ برج حمل مشرقی افق کے درجہ اول پر طلوع ہو۔ تو منجم کے لئے یہ بہت آسان ہے۔ کہ وہ بروج اور زائچہ کے گھروں میں طبعی مطابقت پا لے۔ اور انہیں چھ لے۔ اور اگر انہی کے مقررہ کو آپ گھروں یا بروج کے اندر ہوں۔ تو دائرۃ البروج کی تقدیمی تقسیم کے مطابق پڑھنا اور بھی آسان ہوگا۔ چونکہ ایسا نہیں ہوتا۔ کہ زائچہ کے گھر طبعی برجوں میں واقعہ ہوں۔ اور ان میں انہی کے متعلقہ کواکب بھی موجود ہوں۔ اس لئے زائچہ کا پڑھنا آسان نہیں ہوتا۔ اس اختلاف کے واقع ہو جانے میں ہی قدرت نے تخلیق عالم کا راز پوشیدہ کیا ہے۔ اور اسی اختلاف کے وقوع کا پڑھنا ہی سب سے مشکل امر ہے۔

اگر آپ نقشہ نمبر ۴ کو غور سے دیکھیں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ نقشہ نمبر ۵ میں صرف امورات زندگی کی تشریح کی گئی ہے۔ اب ان دونوں نقشوں کے متعلق کوئی سوال کرے۔ کہ برج جوزا کا کرتا ستارہ عطارد ہے؟ تو آپ فوراً جواب دیں۔ کہ زحل۔ اگر یہ سوال کیا جائے۔ کہ مذہب زائچہ کے کس خانہ سے متعلق ہے؟ تو فوراً جواب دیں۔ کہ خانہ نہم یا بیت السفر سے۔ یاد رکھئے۔ آپ کے تمام دنیوی امور انہی بارہ خانوں سے وابستہ ہیں۔

ان اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے آگاہی اور واقفیت کے لئے میں یہ بات ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں۔ کہ علم نجوم کی یہ واقفیت آپ کو کیا کام دے سکتی ہے۔ اور برج یا بارہ گھروں کی یہ تشریح پیشگوئی کے لئے کیسے کام دیتی ہے۔ اور ان سے قسمت کا حال جاننے سے کیا مراد ہے۔

علم نجوم سے حالات اخذ کرنے کے نظریہ میں ممکن ہے آپ غلطی کھا جائیں۔ اس لئے اس مفہوم کو سمجھانا چاہوں۔ جسے علم نجوم کی اصطلاح میں قسمت کا حال جاننا یا پیشگوئی کرنا کہتے ہیں۔

(ا) کوئی ڈاکٹر آپ کا جسمانی معاینہ کرنے کے بعد کہے۔ کہ آئندہ صحت بہتر نہ رہے گی۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مستقبل کی پیشگوئی کر رہا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہ ہوگا۔ کہ وہ قسمت کا حال بتا رہا ہے۔ ڈاکٹر خلوص کے ساتھ کبھی نہیں بتا سکتا۔ کہ حقیقتاً آپ کی صحت کس حالت میں ہوگی وہ یہ آپ پر چھوڑ دے گا۔ اور کہے گا۔ کہ اگر آپ نے ایسا کیا۔ تو صحت ایسی رہے گی۔ اگر ایسی احتیاط کرو گے۔ تو صحت بہتر ہو جائے گی۔ ظاہر ہے۔ کہ یہ قسمت کا حال بتانا نہیں۔

(ب) اگر کوئی موسمی پیشگوئی کرنے والا ایک جہاز ران کو مستقبل کی موسمی کیفیت کے جائزہ سے آگاہ کرے۔ تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہ ہوگا۔ کہ وہ قسمت کا حال بتا رہا ہے بلکہ وہ جہاز ران کو موسم کے حالات سے آگاہ کرے گا۔ اب یہ جہاز ران کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اڈان کرے یا نہ

زائل وتد

(مضبوط یا قائم رہنے والے)

مرد کے اہم معاملات سے تعلق ہیں۔ جو کہ مذہب صحت، اس کی خواہشات اور شہرت خواہوں سے تعلق ہیں۔ ان کی قوت ادنیٰ درجہ کی ہے۔ ماضی کے حالات ان سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ یہ ۳-۶-۹-۱۲- گھر ہیں

ثانی وتد

(خیال و قوت کا نتیجہ)

مرد کے اہم معاملات سے تعلق ہیں۔ جو کہ مذہب صحت، اس کی خواہشات اور شہرت خواہوں سے تعلق ہیں۔ ان کی قوت ادنیٰ درجہ کی ہے۔ ماضی کے حالات ان سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ یہ ۳-۶-۹-۱۲- گھر ہیں

کمرے یا موسمی حالات بتانے والا بالکل علم نہیں رکھتا۔ کہ وہ کیا کرے گا؟ جائے گا یا ٹھہرے گا؟

(ج) اسی طرح دوسرے بھی کام ہیں۔ ایک استاد ایک ہوشیار طالب علم کو یہ مشورہ دے گا۔ کہ وہ ڈاکٹر بنے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ وہ استاد قسمت کا حال بتانے والا ہے۔ اسی طرح کوئی مذہبی رہنما کسی آدمی کو یہ کہہ سکتا ہے کہ موت آنے والی ہے۔ اگر تم بُرے اعمال سے باز نہ آئے۔ تو دوزخ میں ٹھکانہ ہوگا۔ تو اس کا یہ مطلب قطعی نہیں۔ کہ وہ قسمت کا حال بتا رہا ہے۔

عین اسی طرح نجومی بھی قسمت کا حال بتانے والا نہیں۔ نجوم جو یہ الفاظ اختیار کرتے ہیں کہ وہ مقدر کا حال بتاتے ہیں۔ تو یہ ایک اصطلاحی اور مقصود اختیار کیا ہوا نقرہ ہے۔ وہ دراصل مقدر کا حال بتانے والے نہیں ہوتے۔ بلکہ ڈاکٹر، استاد، مذہبی پیشوا کی طرح نجوم بھی اسباب عالم اور حرکات کواکب پر واقعات مرتب کر کے ایک نتیجہ اخذ کرتا ہے جس سے آگاہ کر دیتا ہے۔

علم نجوم ایک عظیم سائنس ہے بعض لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ دن آنے والا ہے جبکہ مذہب اور سائنس ملے ایک خاص درجہ پر ہیں گے۔ کیونکہ علم کلی طور پر نظاہری سے متعلق ہے اور کوئی علم اور کوئی قانون اتنی بنیادی نہیں کرتا جتنی کہ نجوم کرتا ہے۔ اس ظاہری کی تشریح آثار النجوم حصہ اول میں کر دی گئی ہے۔ کہ کواکب کیسے انسانی حرکات کو متاثر کرتے ہیں۔ اور کیسے ان سے تاثرات مرتب ہوتی ہیں؟ ایک امریکن ڈاکٹر کا قول ہے۔ کہ وقت آ رہا ہے۔ جبکہ تمام سائنس کی بنیاد علم نجوم پر رکھی جائے گی۔ دستور آن حکیم میں نجوم و ہیئت کے جس قدر قوانین اور ان کے حقائق کا ذکر ہے۔ اتنی تفصیل سے اور کسی بھی علم کا ذکر نہیں۔

نجوم کی سائنس کا سمک اثرات کو انسانی کردار و افعال پر حاوی کر کے مفعول بنانے کا اظہار کرتی ہے۔ حال و مستقبل کے لئے ہر دو طبقہ عورت اور مرد اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور خوش رہ سکتے ہیں۔ بس یہی مقصد علم نجوم کی بنیاد ہے۔

کواکب

وہ کس طرح اپنے برج کے حاکم ہیں۔ کس طرح تمام برج میں حرکت کرتے ہوئے اثرات ظاہر کرتے ہیں۔

شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ یورنس۔ نپ چون۔ پلوٹو ہماری کائنات کے کواکب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ سورج پر رہتے ہیں۔ تو ان تمام کواکب کی حرکت یکساں طور پر ایک ہی طرف نظر آئے گی۔ وجہ یہ کہ شمس مرکز میں ہے۔ اور تمام کواکب اس کے گرد ایک مقررہ رفتار سے گھومتے ہیں۔ لیکن چونکہ ہم گھومنے والے کواکب میں سے ایک پر یعنی زمین پر رہتے ہیں۔ اس لئے سورج کو بھی اپنے گرد گھومتا ہوا پاتے ہیں۔ اور دوسرے تمام کواکب کو بھی۔ پھر ان کی رفتاروں میں بھی فرق پاتے ہیں کبھی الٹا چلتے دیکھتے ہیں کبھی سیدھا۔ طلوع و غروب بھی ان کا نظر آتا ہے بڑی اور چھوٹی بھی معلوم ہوتی ہے۔ یہ تمام حالات جو زمین سے کواکب کے نظر آتے ہیں۔ وہی جاننے کے قابل ہوتے ہیں۔ ان مختلف حالتوں سے جو اثرات زمین اور اس کی موجودات پر پڑتے ہیں۔ اُن خاص تغیرات کو جاننے کے لئے علم ہیئت اور نجوم کے حاصل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ان دونوں سے ہم صرف علم نجوم کا ذکر کریں گے۔ کیونکہ یہی ہمارا موضوع ہے۔

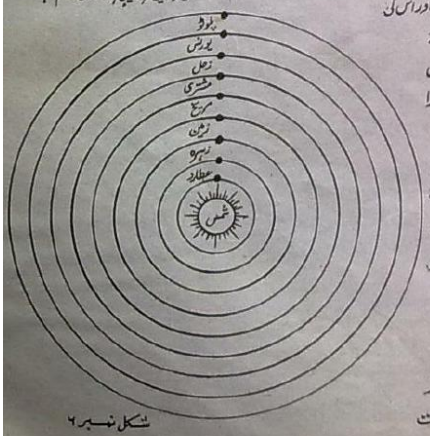

شکل نمبر ۶

تیرین، شمس و قمر کو کہتے ہیں۔ کواکب ان سیاروں کو کہتے ہیں۔ جو ہمارے نظام شمسی کے رکن ہیں۔ اور ہمیں حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ دس ہیں۔ اور ثوابت اُن ثوابت کو کہتے ہیں۔ جو ہمارے نظام شمسی کی حدود سے بہت دور غیر متحرک سے چمکتے نظر آتے ہیں۔

تقسیم کواکب قدیم اور جدید نظریہ

مندرجہ نقشہ نمبر ۶ میں کواکب کے مقابلتہً سائز اور سورج سے اُن کا فاصلہ دیا گیا ہے۔ ان کا نشان حرفی اور علامت

بھی دی گئی ہے۔ جن برجوں کے وہ حاکم ہیں۔ اُن کے ساتھ ان کا نام دیا گیا ہے۔ سورج کے سب سے زیادہ نزدیک عطارد ہے اور پلوٹو سب سے دُور ہے۔ جو کہ حال ہی میں دریافت کیا گیا ہے۔ یہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے۔ جو سائز بلحاظ سورج کے دائرہ کے دیئے گئے ہیں۔ وہ اندازاً ہیں۔ کہ اگر سورج کا دائرہ اس قدر ہو۔ تو مشتری کا سائز کیا ہوگا۔ اور زحل کا کتنا ہوگا۔

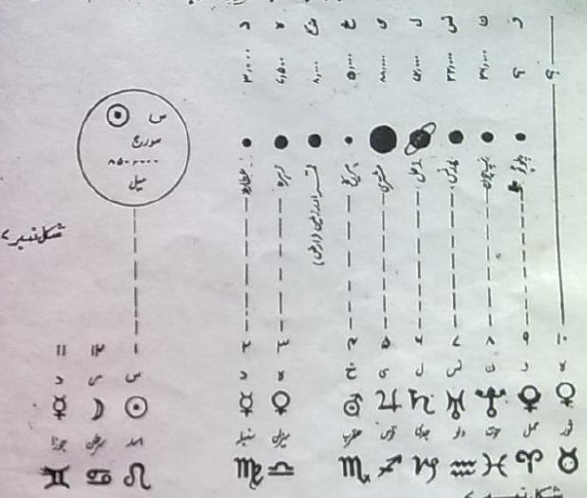
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰
۳۰۰۰ ۶۰۰ ۸۰۰ ۵۰۰ ۸۰۰۰ ۶۳۰۰ ۲۳۰۰ ۳۶۰۰ ۶۰۰۰
عطارد زہرہ زمین (قمر) سورج مریخ مشتری زحل یورینس نیپچون پلوٹو
ا ب ج د ہ و ز ح ط ی
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰
ثور حمل حوت دلو جدی قوس عقرب میزان سنبلہ اسد
۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
د ہ و ز ح ط ی ا ب ج
سورج ۸۵۰۰۰۰ میل
س
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
ا ب ج د ہ و ز ح ط ی
اسد سنبلہ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت حمل ثور جوزا سرطان
شکل نمبر ۷

پلوٹو کے بعد ایک سوالیہ نشان دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نجوم اور سائنسدان توقع رکھتے ہیں۔ کہ ایک یا دو اور کواکب ابھی دریافت طلب ہیں۔ جو ہمیں ابھی تک معلوم نہیں ہو سکے۔ چونکہ برج کی نقطہ وار لائن پر کوئی نہ کوئی کوکب موجود ہے۔ اس لئے اس لائن پر بھی ہونا چاہئے۔

برج اسد کا حاکم شمس ہے۔ اس پر ایک نمبر دیا گیا ہے۔ کیونکہ سورج سب سے اہم ہے اسد مرکز میں ہے۔ اسی کے گرد تمام کواکب گھومتے رہتے ہیں۔ شکل نمبر ۸ کو دیکھئے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ اسد کے بعد سنبلہ کا نمبر ہے۔ پھر میزان کا۔ علیٰ ہذا القیاس تمام برج ترتیب وار ہیں۔ اور شکل نمبر ۷ میں یہی ترتیب کام کرتی ہے کہ اسد کے بعد سنبلہ کا نمبر آتا ہے اور شمس کے بعد عطارد آتا ہے۔

تقسیم کواکب کا جدید نظریہ

اس شکل میں سائز بلحاظ شمس بھی ظاہر کئے گئے ہیں۔ فاصلہ بھی شمس سے دیا گیا ہے۔ اور یہی نظریہ ہے۔ کہ وہ کس طرح برج کے حاکم ہیں۔ کواکب و برج کی علامات بھی ظاہر کی گئی ہیں۔

تو اس لحاظ سے برج سنبلہ کا حاکم عطارد ہونا چاہئے۔ اسی طرح پھر برج میزان آتا ہے اور کوالب میں زہرہ کا نمبر ہے۔ اس لحاظ سے میزان کا حاکم زہرہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ اصول آخر تک کام کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جمل کا حاکم پلوٹو کو لکھا ہے۔

سائنسدان کہتے ہیں کہ اسی اصول کے لحاظ سے برج ثور اور جوزا کے حاکم کواکب ابھی دینا والوں کو معلوم نہیں ہو سکے۔ سرطان دائرۃ البرج کے بارھویں نمبر پر ہے۔ اگر برج اسد کو پہلا قرار دیا جائے۔ اس لحاظ سے سرطان کا حاکم قمر مقرر کیا گیا ہے۔ جو زمین کا چاند ہے۔

کواکب کی لائن میں قمر کو زمین کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جو کہ زہرہ کے بعد آتا ہے۔ اور مریخ زہرہ کے بعد ہے۔ اور قمر کو زہرہ اور مریخ کے درمیان لکھا گیا ہے۔ زمین کو اس میں شمار نہیں کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ زمین ہمارے مطالعہ کا مقام ہے۔ اور ہم اسے مرکز قرار دے کر تمام کواکب کا مطالعہ کرتے ہیں۔ جب ہم زمین سے آسمان اور کواکب کو دیکھتے ہیں۔ تو زمین کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم مریخ کو دیکھتے ہیں۔ اور ان تمام کواکب کو جو زہرہ کے بعد آتے ہیں۔ دیکھ سکتے ہیں۔

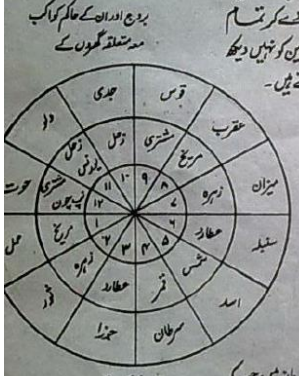

شکل نمبر ۸

کواکب کا مطالعہ بہت اہم ہے

اس سے پہلے کہ میں کواکب کی ماہیت بیان کروں شکل نمبر ۷ کے ثور اور جوزا کے حاکم کواکب کے متعلق کچھ بتاؤں گا۔ متعلم اس امر کا حق رکھتے ہیں۔ کہ وہ سوال کریں۔ کہ اگر ثور اور جوزا کے حاکم کواکب ہمیں معلوم ہی نہیں۔ تو کیا کرنا چاہئے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ افلاک اور سماوی اجرام کے مطالعہ کی بالکل ابتداء کے وقت کواکب کے تعلقات زمین کے ساتھ کیا تھے؟ کوئی شخص دعا نہ جانتا تھا۔ ہزاروں سال پہلے کی تاریخ یہ نہیں بتاتی۔ کہ پہلا منجم کون تھا؟ اس زمانہ میں جبکہ آدمی کواکب کے رازوں کو نہ جانتا تھا۔ اور حیرت سے انہیں دیکھتا رہتا تھا۔ صرف مذہب ہی ایک ایسا ذریعہ تھا۔ جو کواکب کے متعلق کچھ نہ کچھ بتاتا تھا۔

چنانچہ آج سے اندازاً پانچ ہزار سال قبل حضرت نوح علیہ السلام کے الفاظ میں نجوم سے لوگوں کی واقفیت کا اظہار قرآن حکیم میں یوں ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ (سورہ نوح آیت ۱۶-۱۵)

حضرت نوحؑ اپنی قوم کو خدا کی عظمت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ کہ کیا تم نے نہیں دیکھا۔ اللہ نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے کیونکر پیدا کیا۔ اور قمر کو اس میں روشن کیا اور شمس کو چمکنے والا چراغ بنایا۔

اس سے معلوم ہوا کہ سورج۔ چاند اور سیاروں افلاک کا علم اس زمانہ میں بھی تھا۔ اندازاً چار ہزار سال قبل کا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بھی قرآن مجید میں موجود ہے۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ (الصفت آیت ۸۹-۸۸)

"حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک نظر ستاروں پر ڈالی اور کہا میں بیمار ہوا چاہتا ہوں"

یہ اس وقت ہوا۔ جبکہ اُن کی قوم کسی میلہ میں جو باہر منعقد ہو رہا تھا۔ جارہی تھی۔ تو گھر والوں نے ساتھ چلنے کو کہا۔ تو آپ نے ساتھ نہ جانے کا عذر کرنے کے لئے کہا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اس وقت لوگ ستاروں کے اثرات کا علم جانتے تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی علم تھا اور نہ غلط عذر ہوتا۔ تو کون تسلیم کرتا؟

(سوال کا جواب صرف یہ ہے۔ کہ ہم انہیں کن کواکب سے کام لینے کا اختیار دیں۔ وہ برج کو جانتے ہیں۔ اور نیرین (شمس و قمر) کو بھی جانتے ہیں۔ اور خمسہ متحیرہ (یعنی عطارد۔ زہرہ مریخ۔ مشتری۔ زحل) کو بھی جانتے ہیں۔ جو ہمیں آنکھ سے نظر آجاتے ہیں۔ ان سے گئے پانچ کو اکب میں سے ہر ایک دو دو برج کا حاکم ہے۔ اور شمس و قمر ایک ایک برج کے حاکم ہیں۔ یہ زمانہ قدیم کا نظریہ ہے۔ جو بارہ برجوں کے حاکمان کی تقسیم کا ہے۔ اور اس وقت کا ہے جبکہ یورنس۔ نپ چون اور پلوٹو ابھی معلوم بھی نہیں ہوئے تھے۔ تو اہل علم نے ہر ایک کوکب کے ماتحت ذاتی برج رکھا۔ اور ایک برج ان کو بہ حیثیت حاکم قائمقام کے شمار کیا تھا۔ تاکہ نجوم کے احکام میں کام لیا جاسکے۔ اگر اسی قدیم نظریہ پر شکل نمبر ۹ کو مرتب کیا جائے۔ تو دلو کو زحل کے ماتحت دیں گے۔ یہ اصول تو وہی ہے گا۔ مگر ان کے شمار کا طریقہ بدل جائے گا۔ اس لحاظ سے قمر کے برج سرطان کو نمبر ۱ دینا پڑے گا۔ دوسرے اضافہ میں سرطان اور اسد نیرین کو دئے جائیں گے۔ اور اُن کو ابتدائی قرار دے کر شمار کیا جائے گا۔ لہٰذا عطارد کو اُن کے بعد دو برج پر حاکم قرار دیا گیا۔ ایک برج وہ جو شمسی لائن کا ہے اور ایک جو قمری لائن کا ہے۔ اس کے بعد زہرہ ہر دو اطراف سے عطاردی برجوں کے بعد کے برج پر حاکم قرار دیا گیا۔ پھر مریخ پھر مشتری پھر زحل کو ہر دو اطراف (بالمقابل) کے برج کا حاکم قرار دیا گیا۔ لہٰذا اگر شکل نمبر ۹ میں عطارد کو قمر کے بعد جگہ دیں۔ تو جوزا (نمبر ۱ کے نیچے) کا حاکم عطارد قرار دیں گے۔ اور اسی نظریہ سے زہرہ کو برج ثور (نمبر ۲ کے نیچے) کا حاکم زہرہ قرار دیں گے۔

زمانہ قدیم میں علماء نجوم نے بروج پر کواکب کی تقسیم کا جو نقشہ مرتب کیا تھا۔ وہ شکل نمبر ۹ میں ملاحظہ کریں۔ ایک شمسی لائن ہے۔ ایک قمری لائن ہے۔ اس میں مریخ برج عقرب و حمل کا حاکم ہے۔ مشتری برج قوس اور حوت کا حاکم ہے۔ زحل برج جدی اور دلو کا حاکم ہے۔ زہرہ

کواکب کی تقسیم کا قدیم نظریہ
ہر کوکب کو دو دو برج۔ شمس و قمر کو ایک۔

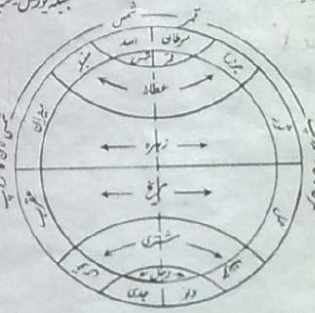

شکل نمبر ۹

برج میزان اور ثور کا حاکم ہے۔ اور عطارد برج سنبلہ اور جوزا کا حاکم ہے۔ تمام کتب قدیم میں یہی لکھا ہوا پائیں گے۔

دور حاضر کے عالمان نجوم کا کہنا ہے۔ کہ شمسی لائن کے تمام برج کے حاکم تو یہی کواکب ہیں۔ لیکن قمری لائن کے برجوں کے حاکم جب تک معلوم نہ ہوں گے۔ تو ادھی کواکب کو ان کا قائم مقام تصور کیا جائے گا۔ جوں جوں نئے کواکب معلوم ہوتے جائیں گے۔ ان کو ترتیب وار برج سے متعلق کر دیا جائے گا۔ چنانچہ اس زمانہ میں سب سے پہلے یورنس معلوم ہوا۔ تو زحل کے دوسرے برج دلو کا اصل حاکم قرار دیا گیا۔ پھر نپ چون معلوم ہوا۔ تو حوت کا اصلی حاکم قرار دیا گیا۔ اور مشتری کی قائم مقامی کو ختم کر دیا گیا۔ پھر پلوٹو معلوم ہوا۔ تو حمل کا حاکم قرار دیا گیا۔ اس کے بعد توقع ہے کہ جب ثور اور جوزا کے اصلی حاکم کواکب کا انسان کو علم ہو جائے گا۔ تو پھر یہ علم ہر پہلو سے مکمل ہو جائے گا۔ اور پھر پورے فلکی کائنات کا علم ہو جانے سے نجوم کے احکام انتہائی صحیح ہوں گے یہ دو یورنس اور نپ چون کے بعد کا یعنی برقی ایجادات کے بعد کا دور ہوگا۔ چونکہ سائنسدان اس نتیجہ پر پہنچ گئے ہیں۔ کہ دو اور کواکب ضرور ہیں۔ اس لئے تلاش میں مصروف ہیں۔ تاہم امید ہے۔ کہ جلد فلکی کائنات کی پابیکیوں کو سمجھنے کے اہل ہو سکیں گے۔ اور یہ سہرا بھی بیسویں صدی کے موجدوں کے سر رہے گا۔ کہ علم نجوم کی تکمیل بھی اسی صدی کے انسان نے کی۔

مدار کواکب

عطارد	۸۸ دن
زہرہ	۲۲۵ دن
زمین	۳۶۵ دن
مریخ	۶۸۷ دن یا ایک سال
مشتری	۱۲ سال
زحل	۲۹½ سال
یورنس	۸۴ سال
نپ چون	۱۶۵ سال
پلوٹو	۲۴۸ سال

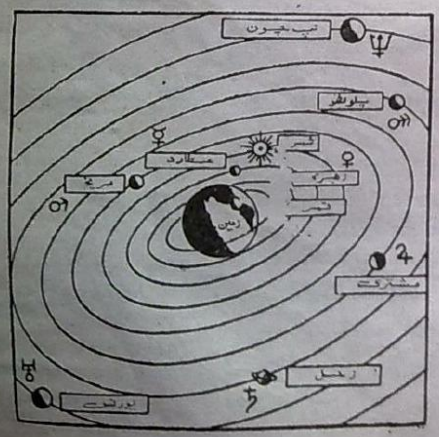

شکل نمبر ۱۰

علم نجوم میں زیادہ تر انحصار شمسی نظام پر ہے یعنی طریق الشمس پر بارہ برج میں سورج کی گزرگاہ

شمس سے عطارد سب سے زیادہ نزدیک ہے پلوٹو سب سے دور ہے۔ پلوٹو کے متعلق ابھی تک کمپلی معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ اس لئے کہ حال ہی میں اسے دریافت کیا گیا ہے۔

دو زاویہ جس سے ہم زمین کے بائنوکولر دیکھتے ہیں

کو گہرا مشاہدہ کیجئے ہیں، اور زائچہ میں درج کرتے ہیں۔

کواکب کے نشانات کا بنیادی اصول

خدا، روح اور مادہ تین نشانوں کے امتزاج سے کواکب کی علامتیں مرتب کی گئی ہیں۔ یہ نشان کوکب کی نسبت کا پتہ دیتا ہے۔

جو کواکب معطل ہیں۔ ان کے دائرہ یا ہلال کے نیچے کراس ہوتا ہے۔ جس کا مطلب تمام مادی امور پر غلبہ، یا اور شادمانی ہے۔

نحس کوکب کے نشان میں کراس اوپر ہوتا ہے یعنی مادہ کا غلبہ مراد ہوتا ہے۔

ایک دائرہ جس کے اندر نقطہ ہے۔ جملہ نظام شمسی کا سب سے بڑا گرہ ہے۔ جملہ دنوں کا خالق، حیات بخش کوکب، کائنات میں روح کا مظہر جس کی شعاعیں ہماری دنیا پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ یہ تخلیق، تحفظ اور تباہی لاتی ہیں۔ سورج جملہ نظام شمسی کا بادشاہ ہے۔ تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ یہ اپنی روشنی سے روشن ہے۔ یہ مذکر ہے شخصیت، تاثیر اور تحرک یہ فلر، عمل، حرکات اور زندگی میں خدائی عنصروں کا مظہر ہے۔

دنیا کی ابتدا سے میں انسان کو کواکب کا علم نہ ہونا پھر سورج اور قمر کے اثرات کا معلوم ہو جانا، پھر سات کواکب کا علم ہونا، اور پھر دور حاضر میں تین نئے کواکب کا معلوم ہو جانا، یہ مسئلہ ارتقار سے تعلق رکھتا ہے۔ جسے آثار النجوم حصہ اول میں مفصل بیان کیا گیا ہے۔ یورینس کے معلوم ہو جانے کے بعد انسان نے بہت ترقی کی ہے۔ جب نیا کوکب معلوم ہوتا ہے۔ تو انسان کے لئے جد و جہد کے نئے میدان پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور ایسی ایجادات ہوتی ہیں جن کا پہلے علم نہیں ہوتا۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ نئے کواکب اور زمین کا تعلق آپس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ تحقیقات سے نئے تجربات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ نئی تصویری سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ اور علم وسیع ہو جاتا ہے۔ اور پھر ہم یہ بھی جان لیتے ہیں۔ کہ ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ اور کس امر کے لئے جد و جہد کرنا چاہیئے۔ یہی قدرت کا اشارہ ہوتا ہے۔ اور وہ ایسے ذہن پیدا کرتی ہے جو یورینس اور نپ چون وغیرہ کا اثر قبول کر کے نئی اختراع و ایجادات لاتا ہے۔ یورینس کے معلوم ہو جانے کے بعد یورنم کا علم ہوا۔ برقی ایجادات اور تسخیر فضائی میں انسان نے ترقی کی۔ نپ چون اور پلوٹو کے معلوم ہونے کے بعد ایکسوں اور ایٹمی دور کا آغاز ہوا۔

لہٰذا جب تک ہمیں نئے کواکب کا علم نہیں ہوتا ہمیں پرانے طریقے کو ہی قائم رکھنا ہوگا یہ آسان بھی ہے اور عقل کا تقاضا بھی ہے۔

کواکب کی خاصیتیں

شمس حیات ابد زندگی

یہ ہماری کائنات کی تخلیقی قوتوں کو مادہ دیتا ہے۔ اقتدار پر حکومت کرتا ہے۔ فراخی دل، تنجیدگی۔ شرافت۔ نام و نمود۔ جاہ و جلال اور خواہشات کے محرکات پیدا کرتا ہے۔ یہ تمام حرکات میں قوت دیتا ہے۔ جو انسان کے حیطہ اختیار کے اندر ہوں۔ اگر زائچہ میں شمس کی نظر بہت سعد ہوں۔ تو امیر بناتا ہے۔ طاقتور اور با اختیار پوزیشن دیتا ہے۔ دست گیری معاونت اور قدر شناسی کی صفات دیتا ہے۔ اعزاز و سرفرازی لاتا ہے۔ کاروباری کامیابیاں اور محبت میں خوشی دیتا ہے۔

وہ لوگ جو اس کی شعاعوں سے صحیح طور پر متاثر نہیں ہوتے یا یوں کہیں۔ کہ جن کے زائچہ میں یہ بحالت نحس واقع ہوتا ہے۔ یا کمزور ہوتا ہے۔ تو ان کو خامیاں۔ مطلق العنان۔ جابر۔ ظاہر دار اور متکبر بناتا ہے اور بصورت زوال۔ آوارہ گردی شہریاری جلاوطنی اور گمنامی لاتا ہے۔

عطارد ☿ نظر کا پیامبر کہتے ہیں

ہوشیاری۔ ذہانت۔ مطالعہ۔ تخیل پسندی۔ احساس۔ چالاکی۔ منطق۔ رنگین بیانی کا شائق بناتا ہے۔ ذہنی اشتیاق کو پیدا کرتا ہے۔ اگر یہ زائچہ میں موافق حالت میں ہو۔ تو تمام ذہنی امور کو ترقی دیتا ہے۔ تجارت کا مرس۔ بیوپار۔ ایڈورٹائزنگ اور شراکتی کاروبار میں اعلیٰ کامیابیاں دیتا ہے۔

جن لوگوں پر عطارد کی شعاعیں پوری طرح اثر انداز نہیں ہوتیں۔ وہ بھول جانے والے ذہنی طور پر کمزور۔ غمگین۔ پریشان حالت۔ خود بین۔ خام خیال۔ کہانیوں کی دنیا میں بسنے والے طعن آمیز دیر رکھنے والے۔ مذہب سے بیزار اور ناپاک رہتے ہیں۔ اگر یہ زائچہ میں ناموافق ہو تو قوت و خیالات کو پراگندہ کرتا ہے۔ دماغی مشکلات اور نروس سسٹم میں خرابیاں پیدا کرتا ہے۔

زہرہ ♀ خوبصورتی پر حکومت کرتا ہے

یہ دوستی۔ موافقت۔ ہمدردی۔ جذبات اور شائستگی سے متعلق ہے۔ آرٹسٹک۔ سوشل مصروفیات اور فرحت سرور کا مشتاق بناتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے نرمی۔ ملامت پسندی اور اُنس و محبت لاتا ہے۔ جو اس کوکب کی سعادت کا اثر لئے ہوتے ہوں۔ ان لوگوں کو ازدواجی زندگی میں رومانی تجربات۔ شادی کی خوش بختی۔ اچھی گھریلو زندگی۔ آرٹسٹک پیشہ سے سود مندی دیتا ہے۔ اور جذبہ سرپرستی اور اعانت دیتا ہے۔

اگر یہ زائچہ میں نحس ہو یا ناموافق ہو۔ تو یہ لوگ جذباتی۔ سست۔ خائنی۔ خود آرام۔ بازاری قسم کا رویہ رکھنے والے۔ عیاش۔ شہوت پرست اور فضول خرچ ہوتے ہیں۔ جذبات محبت و اُنس کی کمی ہوتی ہے۔ مالی نقصانات۔ گندہ کارانہ افعال۔ گندہ پیشہ اور بدنامی سے زندگی متاثر ہوتی ہے۔

قمر کے زیر اثر تمام امور بار و ر ثابت ہوتے ہیں

یہ کوکب تبدیلیٔ مزاج۔ صاف گوئی۔ پاکیزگی۔ مہربانی۔ حیا اور مادرانہ شفقت کی خوبیوں کا حامل ہے۔ اگر زائچہ میں سعد ہو یا نظرات سعد ہوں تو پبلسٹی میں شہرت دیتا ہے۔ لئے عام کی موافقت لاتا ہے۔ تجارت۔ سفر۔ آبی سفر میں اور عوام کی ضروریات کی متعلقہ اشیاء کی تجارت سے دولت دیتا ہے۔

جن لوگوں پر قمر ناقص ہوتا ہے۔ وہ اکثر خیالی پلاؤ پکانے والے۔ کاہل۔ فضول خرچی کے شائق اور آسانی کے ساتھ دوسروں کے زیر اثر آنے والے ہوتے ہیں۔ نیز غیر متوقع تنزل صحت

♂

تینوں علامتوں کو ملانے سے یہ نشان بنایا گیا ہے۔ جس میں روح اور مادہ کے درمیان اور حیثیت کو لکھا گیا ہے۔ دائرہ میں مادہ۔ اوپر ہلال۔ نیچے کراس۔ اس علامت کو پڑھنے والے (والدگی) تو قوتوں سے متعلق ہے۔ اپنے خاوند کو پیار سے اپنا ہم راز کہتے ہیں کہ فطرت روح اور مادہ کے ملنے سے بنا ہے۔ اس علامت کو ہم نے ایک ہی علامت میں ظاہر کیا ہے۔ علامت خدا کی تینوں علامات کو ہم کے اندر ایک ہی علامت ہے۔

علم نجوم کے نقطہ نظر سے یہ علامت بہت مثبت اور مثلی ہے لوگ اس میں شہوت پرستی، ذہنی انتشار اور مسلم کروم نقصان دہی ہے۔ اس کا مظاہرہ تو ہی ہے اور وہ فطرت کو جس کہتا ہے۔ واقفیت کو شہر کہتا ہے۔ اور اتحاد کو ہی کمال تصور ہے۔

♀

ایک دائرہ جس کے نیچے کراس ہے۔ اس کے معنی علامت ہے بعض لوگ نسوانی مخلوق کا نشان قرار دیتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ آئینہ ہے مخلوق کا مالک ہے۔ مخلوق کو کھاتا ہے۔ شہوانی ہے کشش اتصال کی قوت کہتا ہے۔ محرک۔ مشتاق مفاہمت۔ محبت و مہر کی جذبہ پروری۔ خلاری۔ سازشی۔ سحر لگانے۔ جنگ سے متعلق ہے۔

☽

یہ قمری نشان شخصیت یا مادہ کا مظہر ہے۔ یہ جملہ نظام شمسی میں سب سے چھوٹا ہے۔ یہ زمین کا چاند ہے۔ یہ زمین سے اوسط فاصلہ پر ہے۔ یہ سورج کی روشنی سے روشن ہوتا ہے۔ اس علامت کو زمین پر منعکس کرتا ہے۔ زندگی، نباتات اور ہر شے میں بیت و نقل رکھتا ہے شخصیت، تحت الشعور، ہیولیٰ سے متعلق ہے۔

کی خرابی اور بادیہ پیمائی لاتا ہے۔

♂ مریخ

یہ نہر کا الف نشان ہے یعنی دائرہ نیچے اور کراس اوپر، اسی لئے یہ نفس نشان ہے کہ مادہ غالب ہے۔ یہ مردانہ اعضائے تناسل کا نشان ہے۔ اس لئے مریخ کو مرد کی قوت آزار دیا گیا ہے۔ مریخ کی فطرت مذکر اور مثبت ہے۔ آتشی اور متحرک ہے۔ یہ لوگ دوسرے بالیقین یعنی اپنے حق پر امور کرنے والے ہوتے ہیں۔ نعرہ باندھ سے کاتے ہیں۔

مریخ طاقت پر حکومت کرتا ہے

خواہ اسے کسی بھلائی کیا جائے یا برائی کے لئے۔ یہ تعمیر و بیلانہ اقدام عزم و ہمت۔ بیرونی امور سخت مزاجی۔ جارحانہ قوتوں یعنی جنگ ہوئی اور پائیداری کی خوبیوں کا حامل بناتا ہے۔ جو شخص اس کی شعاعوں کی خوبیوں سے واقف ہو۔ وہ اپنی زندگی تعمیری کاموں میں صرف کرتا ہے۔ مریخ زائچہ میں سعد ہونے کی صورت میں ذاتی ذرائع اور ذاتی پوزیشن سے کامیابیاں لاتا ہے۔ ادائیگی فرض میں استقلال دیتا ہے۔ ان لوگوں کو اعلیٰ عہدہ یا غیر جرنیل پوسٹ کامیابی دیتی ہے۔ ماتحت رہ کر ترقی نہیں کر پاتے۔

جن لوگوں کو مریخ کی قوتوں کا علم نہیں۔ وہ اپنے لئے تباہی لاتے ہیں۔ جن لوگوں کے زائچہ میں اس کی شعاعوں کا گہرا اثر موجود نہیں ہے یعنی زائچہ میں یاقوت نہیں ہے۔ وہ اس سے پورا پورا فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ وہ فضول خرچ۔ بے صبر حساس۔ جذباتی۔ ظالم خود پسند ہوتے ہیں۔ نقصان بذریعہ لاف زنی اور خطرات بذریعہ آتش زنی لاتا ہے۔ مدم استقلال دیتا ہے۔ بے رحم بناتا ہے۔

مشتری کو عموماً محسن اعظم کہا جاتا ہے

یہ خوش قسمتی کا ستارہ ہے۔ جو دن دُونی رات چوگنی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ یہ شرافت۔ خلوص۔ نرم دلی۔ مذہبی رجحانات۔ وفاداری اور عزت و توقیر کا حامل بناتا ہے۔ اگر زائچہ میں سعد ہو۔ تو سرپرستی اور کرمفرمائی کے ذریعہ شہرت دیتا ہے۔ حالات کی تبدیلیاں خوشحالی لاتی رہتی ہیں۔ وراثت اور لاٹری کے ذریعہ حصول مال۔ طویل زندگی۔ عزت و وقار۔ شہرت اور عمدہ صحت دیتا ہے۔

اگر یہ زائچہ کے اندر کمزور اور ناقص حالت میں ہو تو اکثر فضول خرچ۔ خود بین۔ احساس برتری اور خوش فہمیوں میں مبتلا رہنے والا بناتا ہے۔ اگر یہ نحس حالت میں ہو۔ تو زیادہ اخراجات لاتا ہے۔ نفس پرست۔ عیاش طبع بناتا ہے۔ عہدہ یا سیاست سے ناجائز فائدہ دیتا ہے۔ ناجوں کو ڈرا دھمکا کر روپیہ حاصل کرنے کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ گویا منظم قسم کا استحصال بالجبر کا مادی بناتا ہے۔ بلیک مارکیٹ کراتا ہے۔ رشوتی بناتا ہے۔ اور تاریک دھندے اختیار کراتا ہے۔

زحل زندگی کا سب سے بڑا معلم ہے

اس کا حال بلانے کو حد درجہ سے نکاح نہیں ہونے دیتا۔ یہ حد سے زیادہ بڑھی ہوئی خواہشوں کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اور اس کے زیر اثر لوگ دوسروں پر پوری طرح حاوی ہو جاتے

♄ ل

ہلال نیچے اور کراس اوپر ہے۔ اس لئے نمودگی

ہیں۔ اور اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ ہوشیار اور چوکنے ہوتے ہیں۔ نہ ڈرنے والے۔ پس انداز کرنے والے محنتی اور چال چلن کے اچھے ہوتے ہیں۔ زائچہ میں سعد حالت میں ہو۔ تو صدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں۔ ترقی کے سالوں میں اعلیٰ مرتبہ۔ اختیارات اور منصب سخت کوششوں کے بعد شہرت دیتا ہے۔

اگر زائچہ کے اندر ناقص کمزور حالت میں ہو۔ تو اکثر تنگدستی۔ شکی۔ زود رنج۔ حاسد۔ شرمیلا اور ڈرپوک بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو۔ تو قانونی پابندیاں۔ ضمانت۔ ناگوار فرض تکلیف دہ دباؤ۔ شناخت اور قدر شناسی سے انکار۔ ادبار و خجالت میں ناکام کوششیں۔ بڑھاپے میں تنہائی اور اکیلا پن لاتا ہے۔

یورنس کی شعاعیں انفرادی شخصیت کو ازسرنو اجاگر کرتی ہیں۔

اکثر اچانک سنہرے موقعے حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے پس پشت دماغی صلاحیت کارفرما ہوتی ہے۔ اس ستارے کی قوت انسان کو آزادی پسند۔ خود رائے۔ بے دھڑک۔ دلیر روحانی اور فلسفی بناتی ہے۔ نئے خیالات۔ ادراک اور روحانیت سے متعلق ہے۔ اگر یہ زائچہ میں سعد ہو۔ تو غیر متوقع کامیابیاں لاتا ہے۔ انوکھے تجربات۔ اتفاقیہ مراتب۔ غیر متوقع شہرت۔ ناقابل قیاس امارت۔ انوکھی شہرت اور جو بالہ زندگی میں بلا عہد و پیمان شرکت دیتا ہے۔ زندگی میں کامیابی بذریعہ ریڈیو۔ ٹیلی وژن اور فلم دیتا ہے۔

جن لوگوں کے زائچہ میں کمزور حالت ہو۔ تو غیر ذمہ دار۔ تنہائی پسند۔ توہم پرست۔ خود سر اور مغرور بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو۔ تو آوارہ زندگی۔ مالی امور میں مدد جزر۔ گھر والوں، اعزا اور دوستوں سے مخالفت لاتا ہے (ان میں سے ایک وجہ مالی امور سے متعلق ہوتی ہے۔)

نپ چون کی شعاعیں نفسیاتی ذوق کو بیدار کرتی ہیں

غیر مرئی اور ان دیکھی چیزوں سے واقفیت سکھاتی ہیں۔ نپ چون اعلیٰ ترین ذہنیت کی خوبی کا حامل بناتا ہے۔ اس کے زیر اثر لوگ انتہائی رومان پسند۔ توہم پرست اور مادی حالات سے اکثر لاپرواہ ثابت ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ صلح جو۔ مذہبی۔ دوسروں کو مدد دینے والے ہوتے ہیں۔ جن سے ان کی کوئی غرض وابستہ نہیں ہوتی۔ اگر یہ زائچہ کے اندر سعد ہو۔ تو غیر معمولی کیریئر دیتا ہے۔ آرٹسٹک بناتا ہے۔ ملازمت میں غیر معمولی کامیابی لاتا ہے۔ نیز شفایابی۔ دماغی سائنس اور روحانی علوم دیتا ہے۔ انتقال یعنی مذہبی تقلید کی خاصیت دیتا ہے۔ اور آرٹسٹک کاروبار کا معقول معاوضہ دیتا ہے۔

اگر یہ زائچہ میں ناقص حالت میں واقع ہو۔ تو غمگین۔ عالم خواب کے شیدائی فضول خرچ۔

♅ ن

یہ تین نشانوں سے مل کر بنتا ہے۔ اوپر ہلال نیچے کراس۔ پھر بیچ دائرہ۔ یہ دھرتی کی اعلیٰ قدرتی کا مجموعہ ہے۔ منفی ہے اور مخفی۔ روحانی غیر مشترک اور انفعالی۔ اس کا اصول ترک دُنیا۔ دست برداری روحانی فیضان و الہام کو برتر اور ارفع کرنا اور ان تمام نسبتوں کو بھلا دینا۔

♆ ی

ہلال اوپر۔ کراس نیچے۔ سعد اکبر ہے۔ مذکر ہے اور مثبت۔ آتشی ہے اور سرگرم۔ وسعت اور فراخی کا نشان ہے۔ زندگی کی خوش امیدی کا مظہر۔ اعتقاد۔ عبادات اور علم حکمت سے خوب ہے۔ دانشور بناتا ہے۔

♇ پ

دو ہلال۔ درمیان میں کراس۔ نیچے دائرہ۔ پہلا یورنس کو نظمی نحوست کا ستارہ قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس کا نشان اعلیٰ شخصیت کا ہے۔ مولود اپنے عہدہ اور اختیارات سے ہی مشہور ہوتا ہے۔ خواہ وہ کوئی ہو۔ عطارد کی اعلیٰ قوتوں کا مجموعہ ہے۔

یہ ذہین ہے۔ اور مدبر۔ یہ کشش ہستی اور جنگ سے ڈرجانے والے مادہ سے متعلق ہے۔ سائنس کے میدان میں ایجادات لاتا ہے۔

♃ نس

ہے۔ یہ مذکر ہے اور مثبت۔ غیر متحرک۔ انفعالی اور مقناطیسی قوت والا ہے۔ رحم۔ بخشش۔ بخشش کرنا۔ انوار۔ قانون کشش۔ تقلد کرنے کا اصول کفایت شعاری۔ پارچہ بینی اور گہرائیوں تک پہنچنے سے متعلق ہے۔

زود رنج اور بے اعتماد بناتا ہے۔ اگر یہ نحس ہو۔ تو مایخولیا لاتا ہے۔ شرابی بناتا ہے، بھرک اقتیار سے باہر لاتا ہے۔ مالی پراگندگی اور کردوری اخلاق پیدا کرتا ہے۔

پلوٹو

اس ستارے کے متعلق ابھی کوئی بات یقینی طور پر نہیں کہی جاسکتی۔ لیکن تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جن لوگوں پر اس کا پورا پورا اثر ہوتا ہے۔ وہ پرانے نظام سے اکتا جانے والے اور ہر میدان میں تغیر و تبدل کے خواہاں ہوتے ہیں۔ یہ ستارہ یورنس سے صرف اس لئے مختلف ہے۔ کہ وہ اپنے عمل میں انتہائی تیز واقع ہوا ہے۔ اس کو کب کے لوگ کوئی کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر اچھی طرح غور کر لیتے ہیں۔ ایک بار رائے قائم کر لینے کے بعد سختی سے اس پر قائم رہتے ہیں۔ جن کے زائچہ میں سعد ہو۔ تو تعمیری طور پر مدد دیتا ہے۔ حالات کو از سر نو ترتیب دیتا ہے۔ خرابی کے بعد بہتری لاتا ہے۔

اور جن کے زائچہ میں ناقص اور کمزور ہو۔ تو عموماً یہ لوگ جلد باز۔ سوسائٹی سے گھبرانے والے۔ اور اپنی ناکامی پر بہت اثر لینے والے ہوتے ہیں۔ اگر یہ زائچہ نحس ہو۔ تو پراگندگی اور کاہلی لاتا ہے۔

اب آپ کو برج۔ کواکب اور زائچہ کے گھروں کے متعلق ابتدائی اتنی واقفیت حاصل ہوگئی۔ کہ اس علم کے مطالعہ کے لئے دلچسپی پیدا ہو جائے۔

اب ہم بہت جلد اس منزل تک پہنچنے والے ہیں۔ جہاں زائچہ کو پڑھنے کی اہلیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک قابل فہم یہ بخوبی معلوم کر لیتا ہے۔ کہ زائچہ کے اہم مقامات کون سے ہیں جن سے صاحب زائچہ کی قسمت اور حالات وابستہ ہیں۔ یہ ساری باتیں تجربہ سے آجاتی ہیں شمسی زائچہ کے مخفی مفہوم کے پڑھنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ برج۔ کواکب اور گھروں کی جملہ منسوبات، خواص اور ماہیت کو ملا کر پڑھا جائے۔ غور سے اگلے سبق کو پڑھنا چاہیئے۔

شمسی طالع کو پڑھنا

نجوم کے طالب علم کے لئے یہ بات حیرت انگیز ہوگی۔ کہ مندرجہ بالا تمام اسباق کے کواکب ایک جگہ اکٹھا کر کے کیسے بیان کیا جا سکتا ہے؟ سب سے پہلے تو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ پیدائش کے وقت سورج کس برج میں تھا۔ اور بالفرض اگر یہ خیال کیا جائے کہ شمس و قمر اور دیگر تمام کواکب ایک ہی برج میں واقع ہیں۔ اور اتفاقاً تا پڑھیں یہ پہلا گھر ہے (جسے طالع کہتے ہیں) اب شمسی طالع کو پڑھنا یقیناً ایک اہم بات ہے۔ لیکن ایسا ہونا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ایک ہی گھر یا برج کے اندر تمام کواکب کا اجتماع ہزار ہا سال کے بعد ہی ممکن ہے عموماً نہیں ہوتا۔ چونکہ زائچہ میں شمس ایک اہم قوت ہوتی

ہے۔ اس لئے اس کا موقع تلاش کرنا اور اس موقع کو پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ زائچہ میں شمسی مقام کو پڑھنا دراصل صاحب زائچہ کی ذات کے متعلق کچھ بتانا ہوتا ہے اور دنیا میں کوئی بھی ایسا آدمی نہ ہوگا۔ جو اپنے متعلق کچھ جاننا چاہتا ہوگا۔ لہٰذا شمس کا کسی خاص برج میں ہونا گویا انسان کی ذات کا ہونا ہے۔

شمسی طالع کو پڑھنے کے لئے تاریخ پیدائش کا جاننا ہی کافی ہے۔ سال پیدائش اور وقت پیدائش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاریخ پیدائش سے طالب علم فوراً معلوم کر لیتا ہے کہ سورج کس برج میں کس درجہ پر تھا۔ جب کہ شخص پیدا ہوا۔

فرض کریں کہ کوئی شخص یکم دسمبر کو پیدا ہوا ہے۔ تو اس شخص کے متعلق سابقہ اسباق میں ضرور کچھ نہ کچھ پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے آپ سوچیں کہ ہم نے کچھ نہیں پڑھا۔ تو میں بتاتا ہوں کہ کیسے آپ پڑھ چکے ہیں۔

نقشہ نمبر ۱ میں یہ تلاش کریں۔ کہ یکم دسمبر کن تاریخوں کے درمیان واقع ہے۔ تو یہ ۲۱ نومبر سے ۲۰ دسمبر کے درمیان معلوم ہوئی۔ اس کے تحت دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ کہ سورج برج قوس میں واقع ہے۔ جس کا حاکم مشتری ہے۔ یہ برج ذو جسدین ہے اور مذہب سے متعلق ہے۔ اس نقشہ سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ یہ آتشی برج ہے جسم کے اندر اس کا حساس عضو ران ہے۔ اور سلسلہ برج میں اس کا نمبر ۹ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نقشہ ۲ نمبر کے نویں گھر کی منسوبات کا یہ حامل ہے۔

اب نقشہ نمبر ۵ کی طرف آئیں اور اس کے خانہ نہم کو جسے بیت السفر کا نام دیا گیا ہے۔ پڑھیں تو معلوم ہوگا۔ یہ مذہب، ظاہلی، فلسفی، ڈیوٹی، سنر، طویل سفر، کھیلوں۔ مذہبی امور اور مقدس مقامات سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوگا۔ کہ یہ ذو جسدین گھر ہے۔

اب ذو جسدین کی خاصیت کو پڑھیں۔ پھر اوتاد زائچہ کو پڑھیں پھر برج آتشی کو پڑھیں۔ پھر مشتری کو جو اس برج کا حاکم ہے پڑھیں کہ ان کی ماہیت کیا بتاتی ہے؟ ان سب کو اکٹھا کر کے ایک عبارت بنا لیں۔ بس یہی وہ سب کچھ ہوگا جو آپ اس طالع والے کو بتا سکتے ہیں۔ اب ملاحظہ کریں۔

حالات

فطرت:۔ تم نے دن کی پہلی کرن کو دیکھا۔ تو اس وقت سورج برج قوس میں حرکت کر رہا ہے جس کا حاکم مشتری ہے۔ یہ ستارہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ آدمی خیر طلب۔ راست گو۔ عزت دار اور قابل تعظیم ہے۔ مہربان دل۔ آزاد مزاج۔ با اعتماد اور اپنے دوست دشمنوں کے لئے محتاط پسند ہے۔ اس کا ذہنی رجحان مذہب کی طرف زیادہ ہوگا۔ روحانی اور مادی امور میں دلچسپی لینے والا ہے۔ آخری عمر میں روحانی ترقی کرے گا۔ اور وراثت میں بہت دلچسپی لے گا۔ اس کا ذہن خلاصفر اور عالمانہ ہوگا۔ زیادہ تر وقت ایسی سوسائٹی کی نذر کرے گا۔ اس کا بولنا اور سوچنا باوزن ہوگا۔ اس کا طریق کار

ف
اس کا نشان ایک جال اور نامکمل کراس یعنی کھڑی لکیر ایک زاویہ قائمہ کے ساتھ۔ یہ سریع کی اعلیٰ قدروں کا مجموعہ ہے۔ یہ مذکر ہے اور منفی۔ سرشاری۔ دیرا گی اور عصاب سے متعلق ہے۔ یہ ستارہ بہت قدیم ہے اس کی روشنی اور اثر انسانی زندگی پر غیر واضح اور غیر معین سا ہے۔
(ش)
ہمارا شمسی نظام
ہمارا شمسی نظام سورج اور دوسرے کواکب سے مل کر مکمل ہوتا ہے۔ کواکب کا مطلب ہے۔ اجرام سماوی سیر کرنے والے یعنی وہ سیارے جو ہمیں حرکت کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ یہ ثابت۔ جو حرکت نہیں کرتے انہیں ہم ستارے کہتے ہیں۔ کیونکہ ہم ان کی پوزیشن کو بدلتے ہوئے نہیں دیکھتے۔ آپ علمی طور پر ان کو اکب کو یوں سمجھیں۔
شمس۔ قمر
سریع السیر کواکب۔ عطارد۔ زہرہ۔ مریخ (دیر چلنے والے)
بطی السیر کواکب۔ مشتری۔ زحل۔ یورنس (مسعد و نحاس)
عوامی کواکب۔ نپچون۔ پلوٹو۔ (ان کا کوئی اثر نہیں ہے)
تمام کواکب سورج کے گرد اپنے اپنے مدار پر حرکت کرتے ہیں۔ اس لئے ان کے فاصلے مختلف ہیں۔ یہ بعدی مدار ہونے کی وجہ سے کبھی کوئی کوکب زمین سے کم فاصلے پر آجاتا ہے کبھی دور ہو جاتا ہے۔ مثلاً زہرہ جب
(ق)
قمر زمین کا چاند ہے۔ اور رات کا حاکم ہے۔ یہ اپنی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔ یہ آپ کے زائچہ میں بھی شمس کی طرح حکمران ہے شمس کے بعد یہی اہم گنا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اسے کوکب کا درجہ دیا ہے۔ اور ہم یوں کہتے ہیں کہ شمس اور قمر کواکب ہیں۔ یہ اصل میں ہمارے آسمانی گھڑی کے لئے وضع کیا ہے۔ زمین پر ہم خود رہتے ہیں۔ یہ ارات ہی کا نشان ہے سیارے کو ہم زمین کے گرد گھومتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ہر ایک کوکب قرار دیتے ہیں۔

قمری حالتیں

اجتماع —— شمس وقمر کا قران
ہلال —— چاند کا اتنی مغرب پر طلوع ہونا
تربیع —— روشن اور تاریک حصوں کا نصف
عرصہ۔ یہ خمس وقت ہوتا ہے۔
شرف —— ۲ درجہ ثور پر۔ یہ سعد وقت ہوتا ہے
ہبوط —— ۲ درجہ عقرب پر۔ یہ نحس وقت
ہوتا ہے۔
برج —— برج سرطان میں ہوتا ہے۔
انتقال —— مناجوشس وقمر کو کہتے ہیں۔ یہ
وقت مخلوط النحس ہوتا ہے۔
—— جب قمر نقطۂ راس پر ہو۔
—— جب قمر نقطۂ ذنب پر ہو۔
—— اجتماع و استقبال راس و ذنب
کے درجات کے نزدیک ہو۔
—— جب برج عدی میں ہو۔
—— راس و ذنب کو کہتے ہیں۔

اتنا تیز ہوگا، کہ دوسرا اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ اس سے غلطیاں کم سرزد ہوں گی لیکن جب غلطی کرے گا۔ تو اس پر بضد ہوگا۔ اور یہ اس کی کامیابی میں ایک نقص ہوگا۔

دوسروں سے تعلقات: تخلیقی قوت رکھنے کی وجہ سے اور چست دماغ کا مالک ہونے کی بنا پر وہ جب دوسروں کے کسی معاملے سے متعلق ہوگا۔ تو پیش پیش ہوگا۔ اور کارروائی کا آغاز کرنے والا ہوگا۔ اس پر پرانی چیزوں کو نئے طریقے سے پیش کرنے کی اہلیت ہوگی اور وہ دوسرے کے نئے خیال کو اجاگر کرنے کی کوشش میں نمایاں حصہ لیتا ہے۔ وہ جلد غمگین ہوتا اور غلط فہمی میں مبتلا ہوتا ہے۔ وہ زبردستی اور تحکم کو پسند نہیں کرتا۔ اپنے فیصلہ پر مطمئن ہوتا ہے اور وہ اسکے صحیح ثابت کر سکتا ہے۔ یہی ان کی طبع کا ایک مخصوص جوہر ہوتا ہے۔ لوگ اتنی جلدی کسی امر کے حسن قبح کا اندازہ نہیں کر سکتے جتنی جلدی یہ کر سکتا ہے۔ یہ صاف گو اور مخلص ہے۔ باعزت اور معزز ہے مددگار اور ہمدرد۔ بعض اوقات اس درجہ اسے ترقی پر پائیں گے۔ کہ حیرت ہوگی۔ یہ لوگ دوسروں کے لئے اگر اسکیم بنائیں۔ تو خیال رکھو ایسا نہ ہو کہ تم مفت کے شکار بن جاؤ۔ وجہ یہ کہ یہ لوگ شاہ خرچ اسکیموں کو پسند کرتے ہیں، مذہبی معاملات میں روحانیت پسند! صاحب تدبر اور پرمغز انداز اختیار کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ مذہبی معاملات میں اس وقت بہت انتہا پسند واقع ہوتا ہے (جب اُس کی مخالفت کی جائے) یہ گہرا سوچنے والا۔ رائے اور حق میں آزادی پسند ہوتا ہے لیکن یہ مذہبی اور سیاسی گفتگو اور مباحثہ میں اپنی مزاحمت سے خوب آگاہ ہوتا ہے۔

کہی ہوئی بات کے اظہار افسوس کے لئے بہت مضطرب ہوتا ہے لیکن اس شتابکاری میں اپنی لغزش کو بھول جاتا ہے۔ یہ حسد کو پسند نہیں کرتا۔ اگر کوئی اس کو کسی خطرہ یا مقابلہ کے لئے ابھارے تو یہ مشتعل ہو جانے والے اور گرم مزاج ثابت ہوتے ہیں۔ خاص طور پر جب اس سے وہ اپنی حق آزادی کے لئے بہتر فیصلہ کرتا ہے۔ وہ لوگ جو ان کے لئے مخالفت اور دشمنی پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو بڑی آسانی سے غلط فہمی میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ یہی ان کا کامیاب حربہ ہوتا ہے۔ اگر نوس والے گفتگو بہت کوشش کریں تو یقیناً پُرامن اور طبع کے توازن قائم رکھنے میں ماہر گنے جائیں۔

صحت: یہ سفر کے شائق ہوتے ہیں اور سپورٹس کے بھی۔ اپنے عزیزوں کے ساتھ بہتر تعلقات کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ بہترین صحت کے لئے ورزش کو پسند کرتے ہیں۔ خاص طور پر اپنے نچلے حصہ جسم کے لئے یہ اپنے بیماری کے سالوں میں ران وغیرہ میں تکلیف پائیں گے۔ (اگر اس کے لئے محتاط نہ ہوں گے) ان کے عضو قدرتی طور پر متناسب اور مضبوط ہوتے ہیں۔ لیکن کسی بھی مرض سے بدن کے نچلے حصہ میں کمزوری پیدا ہوگی۔ رائیں خاص طور پر متاثر ہوں گی لہٰذا صحت کا خیال رکھنا چاہئے اور اس حصہ کو خاص طور پر مدنظر رکھنا چاہئے۔ جسم کا یہ سب سے زیادہ حساس حصہ ہے جو تکلیف و مرض کا باعث ہوا کرے گا۔

ان کو کیا نہ کرنا چاہئے؟ اُن لوگوں کو جو انہیں برانگیختہ کرنے والے ہوں کبھی اجازت نہ دینا چاہئے۔ کہ ان کے ساتھ ایسی حرکت کریں۔ دوستوں کو سمجھنے میں توس والوں کو جلدی نہ کرنا چاہئے۔ دوستوں کی غلطیوں پر خاموش رہیں۔ اور اپنے آپ کو عقدہ کشائی اور تجزیہ سے باز رکھیں۔ دوستوں سے تحقیر آمیز لہجہ میں بات نہ کریں۔ اس طرح یہ بہت زیادہ اپنی اصلاح کر سکیں گے۔ رائے زنی کرتے وقت ناشائستہ طریقہ مت اختیار کریں۔

ان کو چاہئے جب کوئی کام اختیار کریں۔ تو اس کے مفاد کے حصول کے لئے شدید محنت اور زیادہ کام سے پرہیز کریں۔ کیونکہ کام کو تیزی سے کرنا اور محنت سے کرنا ان کے عضوی نظام کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ نئے کاموں اور اسکیموں میں روپیہ کو اندھا دھند برباد نہ کریں۔ کیونکہ یہ ہمیشہ صحیح الرائے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے بہت زیادہ نقصان اٹھا جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا جو خامیاں بیان کی گئی ہیں۔ ان کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ ان کے مزاج۔ جلد بازی اور خواہش کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ زندگی کی فلاسفی کی یہ بلکہ سی تجویزیں ہیں۔ بدیوں اور خرابیوں کی روک تھام کے لئے یہ ایک راز ہے۔ ماہیت برج کے لحاظ سے یہ لوگ خوبصورتی سے متعلق ہیں۔ بشرطیکہ اپنے آپ کو دلکش بنانے کی کوشش کریں۔ اپنے آپ کا گہرا مطالعہ کر کے اپنی ناکامیوں، نافہمیوں پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اس سے تمہاری قوت ارادی تمام خرابیوں کو دور کر کے اور اچھی عادت کو ابھار کر ایک معزز شخصیت کی صورت میں ظاہر کرے گی۔ ایک پُرامن توسی آدمی زندگی میں کامیاب رہتا ہے۔ وہ اپنے کو کب مشتری کا حاکم سمجھتا ہے نہ کہ محکوم۔ گویا اُس نے اپنے ستارہ کی تسخیر کر لی ہوتی ہے۔

رنگ: ان کا نجمی موافق رنگ سفید۔ نیلا اور سبز ہے۔ انہیں اپنے لباس۔ گھریلو اشیاء وغیرہ کے انتخاب میں ان رنگوں کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ اپنے انگشتری کے نگ میں اسی رنگ کا پتھر انتخاب کریں جو پیدائشی طالع سے متعلق ہیں۔ مثلاً اچھا قمر۔ کرسن اولٹ (کارکنک) اور فیروزہ۔ یہ رنگ اور پتھر کیرکٹر اور شخصیت پر اثر انداز ہو کر قابل قدر بنا دیں گے۔

کام: جہاں تک ملازمت کا تعلق ہے۔ اسپورٹس۔ سفری ملازمت (مثلاً گارڈ۔ چیکر) یا مذہبی اداروں کی ملازمت یا پروفیسری بہتر رہے گی۔ کاروباری لحاظ سے کتابوں کی طباعت یا رسالوں کی نشر و اشاعت میں کافی ترقی اور کامیابی کے امکانات ہیں۔ اپنی رجحان طبع کو مدنظر رکھ کر ان میں سے کوئی ایک انتخاب کریں۔ پبلشنگ کا کاروبار آپ کے برج کے وسیع اقتدار کا ایک خاصہ ہے۔

اگر زائچہ کے اندر برج قوس اعلیٰ قوت کے ساتھ واقع ہے۔ تو مندرجہ بالا کردار و صفات نہایت اعلیٰ قدروں سے وابستہ ہوں گی۔ وہ ان تمام کاموں کے لئے بہت کچھ زیادہ کرنے کا موقع لے گا جو اس سے وابستہ ہیں۔ اگر برج قوس کے حامل تمہارے ملازم لوگ ہیں۔ تو تم انہیں کام سکھلا کر یہ

دعدہ دو کہ تمہاری ترقی کے بہت مواقع ہیں۔ تو تمہارا کام وہ بہتر طریقہ سے سرانجام دیں گے اور تمام بار اپنے کندھوں پر لے لیں گے۔

قوس والوں کو چاہیئے کہ اپنے کوکب کی خاصیتوں کو بہتر طور پر اپنا لیں پھر مستقبل اور زندگی کے راستے بہت سیدھے، صاف اور نمایاں نظر آئیں گے۔ اگر یہ لوگ اپنے پر کنٹرول کر سکیں تو مقصد زندگی اپنے ہاتھ میں پائیں گے۔

یہ ہے شمسی طالع کا بیان، اُن تمام کے لئے جو کسی بھی سال کے یکم دسمبر کو پیدا ہوئے ہوں اس تاریخ میں ہر سال شمس دائرۃ البروج کے قوس برج میں قریباً اسی درجہ پر واقع ہوتا ہے۔ تمام قوس والے کم و بیش انہی درجات پر نہیں ہوں گے۔ ان کی پوزیشن ہر سال بدلتی رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شمسی طالع سے حالات خاطر خواہ باتوں تک معلوم ہو سکتے ہیں۔

ایک منجم کے لئے کسی شخص کے متعلق کچھ بابت کچھ جاننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ زائچہ پیدائش تیار کرے۔ جو کہ پیدائش کے صحیح وقت کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ زائچہ ہر ایک کا علیحدہ ہوگا اور اس سے ہر ایک کے علیحدہ اور مخصوص حالات معلوم ہو سکیں گے۔

زائچہ کیسے بناتے ہیں

Important

آپ سائنٹفی فکلی صحیح طور پر اپنا اور اپنے اعزاء اور دوستوں کا زائچہ بنا سکتے ہیں

آپ نے سابقہ صفحات میں برج اور کواکب کے معانی اور ان کے تعلقات کو سمجھ لیا ہوگا۔ اب آپ زائچہ بنانے کے طریقہ کو ذہن نشین کیجئے اور غور سے پڑھئے۔ کیونکہ یہ ایک حسابی معاملہ ہے۔

تریچ ستاروں کے حسابات کی کتاب کو کہتے ہیں۔ زائچہ اس نقشہ کو کہتے ہیں۔ جس سے آسمان پر کواکب کی پوزیشن کسی خاص سال، ماہ، دن اور وقت کی درج کی جائے۔ اگر دو باتیں وقت اور جگہ معلوم نہ ہوں۔ تو صحیح زائچہ نہیں بنایا جا سکتا۔

زائچہ بنانے کیلئے چند معلومات کی ضرورت پڑتی ہے۔ وقت مطلوب کے سال، ماہ اور دن کے کواکب کی جو رفتاریں ہیں۔ یہ تقویم سے معلوم ہوں گی۔ ایک گراف بنا کر نوٹ کریں (اکسٹوگ شمسی طالع کے درجات کو لیتے ہیں۔ کیونکہ وقت پیدائش کا علم نہیں ہوتا) پھر طالع وقت نکالیں۔ اور تمام گھروں کے درجات معلوم کریں۔ یہ تسویتہ البیوت سے معلوم ہوں گے۔ مقام کے درجات طول بلد عرض بلد میں ہوتے ہیں۔ یہ اٹلس سے معلوم ہوں گے۔ وقت پیدائش کو درست کرنے کے لئے گرینچ سے طول بلد میں فاصلہ کی ضرورت ہوگی۔

رسالوں اور اخبارات میں ہفتہ وار یا ماہانہ جو حالات طبع کئے جاتے ہیں۔ وہ ماہ پیدائش کے حساب سے ہوتے ہیں اور عام ہوتے ہیں۔ معلومات ایسی ہوتی ہیں۔ جن کا عموماً وارد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ کسی ایک شخص کے حالات معلوم کرنے کے لئے اس کی تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، ماہ پیدائش سال پیدائش اور مقام پیدائش کو جاننا ضروری ہوگا۔ انہی کو مدنظر رکھ کر زائچہ بنے گا۔ ظاہر ہے کہ وہ ایک علیحدہ ہی نقشہ ہوگا۔ میں اب اسی زائچہ کے بنانے کی تعلیم دوں گا۔ آپ تین چیزیں ضرور خرید کر رکھیں (۱) تقویم (۲) تسویتہ البیوت (۳) اٹلس جس میں عرض بلد، طول بلد کی علیحدہ فہرست بھی ہو۔

مربع زائچہ (ا)

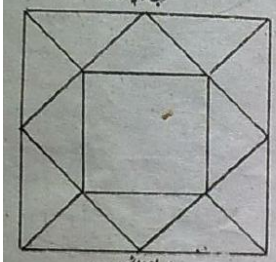

مربع زائچہ (ب)

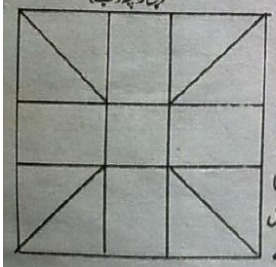

شکل نمبر ۱۱

اٹلس کا استعمال

کوئی انگلش کی اچھی سی اٹلس خریدیں۔ اٹلس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا کے نقشہ میں وہ

رفتارِ کواکب

مدوروں کی رفتاروں کے درمیان ۴ گھنٹے کا فاصلہ ہوتا ہے۔ لہٰذا درزوں کی رفتاروں کا فرق معلوم کیا جائے۔ تو وہ ۴ گھنٹے کی رفتار نکل آئے گی اگر ۴ تقسیم کیا جائے تو ایک گھنٹہ کی رفتار نکل آئے گی۔

درجات کا پیمانہ

ایک برج = ۳۰ درجہ
ایک درجہ = ۶۰ دقیقہ
ایک دقیقہ = ۶۰ ثانیہ

اندازاً یومیہ رفتاریں

شمس ۱ھ ۲ دقیقہ فی گھنٹہ یا ایک درجہ یومیہ
قمر ۳۲ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۱۳ درجہ یومیہ
عطارد ۱ھ ۳ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۸۴ دقیقہ یومیہ
زہرہ ۳ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۷۲ دقیقہ یومیہ
مریخ قریباً ۴ دقیقہ فی گھنٹہ یا ۳۵ دقیقہ یومیہ
مشتری قریباً ۱۲ دقیقہ یومیہ
زحل قریباً ۵ دقیقہ یومیہ
یورینس قریباً ۲ دقیقہ یومیہ
نپچون قریباً ۲ دقیقہ یومیہ

یہ رفتاریں کواکب کے سیدھا چلنے کی صورت میں ہیں۔ رجعت میں ہوں۔ تو ان میں فرق آجائے گا۔

جگہ کس حصہ میں تھی۔ اسے طول بلد اور عرض بلد سے پایا جاتا ہے۔ مثلاً حمید نام کا ایک شخص کراچی میں پیدا ہوا۔ اب صوبہ سندھ (پاکستان کے نقشہ میں) کراچی کو تلاش کریں اور جو لکیریں طولاً اور عرضاً کھینچی گئی ہیں۔ ان کو دیکھیں۔ کہ طول میں کتنے درجہ پر ہے۔ اور عرض میں کتنے درجہ پر ہے۔

کراچی کا طول بلد ۶۷° ۵۷′ مشرقی اور عرض بلد ۲۴° ۵۳′ شمال ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ گرینچ سے مشرق کی طرف ۶۷° ۵۷′ درجہ ہے۔ اور خطِ استوا سے شمال کی طرف ۲۴° ۵۳′ درجہ ہے۔ اگر پیدائش ایک چھوٹے سے مقام کی ہے۔ تو اپنے نزدیک کسی قصبہ یا شہر کے طول بلد اور عرض بلد کو لے لیں۔

تقویم سے کام لینا

کسی خاص سال کے ڈائجسٹ کے لئے اس سال کی تقویم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس میں کواکب کی حرکات اور ان کے مقامات درج ہوتے ہیں۔ بہترین تقویم میں ایک سال کے لئے کواکب کی روزانہ رفتاروں کی تفصیل ہوتی ہے۔ مجلوں کے لئے اور دوسرے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے یہ بہت مفید ہوتی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پیدائش کے دن، کواکب کہاں کہاں تھے۔ شمس، قمر، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نپ چون اور پلوٹو کس برج میں تھے اور کس کس درجہ پر تھے۔ مستقیم تھے یا رجعت میں۔ طلوع تھے یا غروب۔ نیز ان کی اور حالتوں کا علم ہوگا۔

لنڈن سے جو تقویمیں عربی شائع ہوتی ہے۔ وہ گرینچ کے مین ٹائم دوپہر کے وقت کی ہوتی ہے۔ اس سے کواکب کی رفتاریں لیں۔ تو اسے اپنے مقامی وقت میں ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے یا اپنے مطلوبہ وقت کے مطابق گرینچ ٹائم کو معلوم کرنے کے کام لیا جاتا ہے۔ پاکستان میں برمی تقویم پہلے چند سال تک پاکستان کے اسٹینڈرڈ ٹائم سے ۶ھ بجے شام کی وضع کی جاتی رہی ہے اور اب

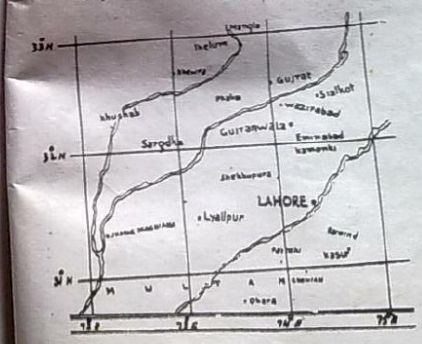

نقشہ
طول بلد۔ عرض بلد
اور شہر

شکل نمبر ۱۲

اس میں ۱۲ بجے کے وقت کے مطابق رفتاریں دی جاتی ہیں۔ کوئی بھی تقویم ہو۔ اس کی پیشانی پر وہ وقت لکھا ہوتا ہے۔ جس کے مطابق رفتاریں درج ہوتی ہیں۔ اس وقت سے ہی طلوع و وقت ملک فرق معلوم کر کے کواکب کی رفتاروں کی تصحیح کی جاتی ہے۔

تقویم میں کوکبی وقت سب سے پہلے دیا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے بعد تمام کواکب کے طول بلد کی حرکات کے خانے ہوتے ہیں۔ کواکب بعض اوقات رجعت میں ہوتے ہیں بعض اوقات مستقیم ہوتے ہیں۔

جب رجعت میں ہوتے ہیں۔ تو رجعت کی علامت شست ڈال دی جاتی ہے اور جب مستقیم ہوتے ہیں۔ تو استقامت کی علامت صمت ڈال دی جاتی ہے۔ شمس و قمر کو کبھی رجعت نہیں ہوتی۔ اس وجہ سے ہمیشہ سیدھی حرکت کرتے ہیں۔ اس نشان کے لئے رجعت کی علامت نہیں لکھی جاتی۔ بعض اوقات جبکہ ایک کوکب ایک ہی درجہ شمال یا جنوب کی طرف ہوں تو ان کو متوازی لکھا جاتا ہے۔ بہرحال کواکب کے عرضی حرکات کے جاننے کی ابھی ضرورت نہیں اور متوازی خطوط پر چلنے والے کواکب کو ابھی ہم اہمیت نہیں دیتے۔

اَرضی وقت

صحیح طور پر حالات معلوم کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ یہ معلوم کیا جائے کہ پیدائش کا وقت کیا تھا؟ نجوم کی اصطلاح میں جب وقت کا نام لیں گے تو اس کا مطلب ہوگا۔ کوکبی وقت کیا تھا؟ جس کے معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور کا جاننا ضروری ہے۔

شمسی دن: اگر پیدائش کا مطلب ہے۔ تو یہ جاننا ہوگا۔ کہ کہاں کتنے بجے ہیں۔ اس وقت کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ یہ وقت جو آپ کی گھڑیوں کا ہے۔ یہ ہماری ضرورت کو پورا نہیں کرتا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ وقت ایک مخصوص علاقہ کا ہے۔

اسٹینڈرڈ ٹائم: کسی ملک کے اندر کسی مقام کو مرکز مان کر وہاں کا ایک ٹائم سارے ملک میں جاری کر دیا جاتا ہے۔ مغربی پاکستان کا ۶۷½ درجہ کراچی کے نزدیک کسی مقام کا اسٹینڈرڈ ٹائم مقرر کیا گیا ہے۔ جو گرینچ سے ۶ھ ۳۰ منٹ آگے ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ہمارے وقت کے مقررہ حلقہ کے اندر جغرافیکل نقطۂ نظر سے دو شہروں کے وقت میں جو کئی میل کے فاصلے پر ہوں۔ گھڑیاں ایک ہی وقت ظاہر کرتی ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک ہی اسٹینڈرڈ ٹائم کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ ٹائم مقامی سہولتوں کے پیش نظر اختیار کیا گیا ہوتا ہے۔

لوکل ٹائم: ملک کے ہر حصہ میں اور دنیا کے ہر شہر میں جتنا بھی فاصلہ دو شہروں کا ہوگا۔

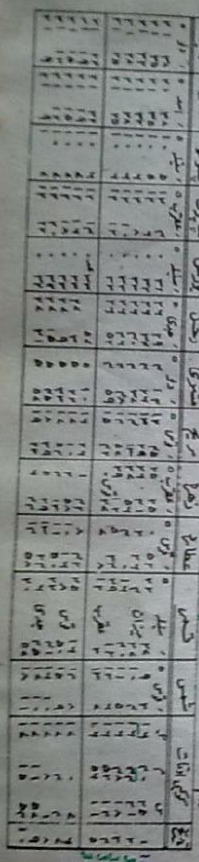

ان میں فاصلہ کے لحاظ سے وقت کا فرق ہونا ضروری ہے، ہر درجہ طول بلد پر وقت کے اندر چار منٹ کا فرق پڑ جاتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ پیدائش کی جگہ کس طول بلد پر واقع ہے اور اس جگہ کا صحیح لوکل ٹائم کیا ہے؟ اس کی تصحیح میں بہت احتیاط سے حساب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک صحیح لوکل ٹائم معلوم نہ ہو سکے گا۔ طالع نکل سکے گا۔

اوپر کا وقت معلوم ہونے کے بعد ہم ایک اور تبدیلی عمل میں لائیں گے جو کہ کسی وقت سے ہوگی جس کا علم ہمیں تقویم سے ہوگا۔

کہ اب کو کسی خاص مقام کے زائچہ پیدائش میں درج کرنے کے لئے ہمیں یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ وقت پیدائش یا وقت مطلوب کے مطابق صحیح سٹینڈرڈ ٹائم کیا تھا؟ اور گرینچ کی تقویم کا استعمال ہوتا ہے۔ تاکہ اس وقت گرینچ میں کیا ٹائم تھا جسے کہتے ہیں گرینچ مین ٹائم (G.M.T)

گرین وچ مین ٹائم: گرینچ سے جو مقام جس قدر طول بلد کے فاصلے پر ہوگا۔ ہر طول بلد کو ۴ منٹ سے ضرب دیں تو مقام مطلوب سے گرین وچ کے وقت کا فرق معلوم ہو جائے گا۔ اگر وہ مقام گرین وچ سے مغرب کی جانب ہے تو ہم اس فرق کو جمع کریں گے۔ اگر وہ مقام گرین وچ سے شرق کی طرف ہے۔ تو ہم اس فرق کو تفریق کریں گے۔

صحیح وقت نکالنا: ۱۔ اگر پاکستان گورنمنٹ نے اصل سٹینڈرڈ ٹائم پر ۳۰ گھنٹے کے فرق پر نصف گھنٹہ زاید کیا ہوا ہے۔ ظاہر ہے کہ آجکل گھڑیوں میں اگر ۱۲ بجے کا وقت ہو تو وہ وقت صحیح نہیں بلکہ صحیح وقت در اصل ۱۱½ بجے ہے۔ اس لئے مغربی پاکستان میں جب بھی وقت پیدائش لیں۔ تو نصف گھنٹہ اس سے کم کر دیں۔ (۲) کسی صحیح تقویم سے اپنے ملک کے سٹینڈرڈ ٹائم سے اپنے مقام کا تفاوت وقت معلوم کریں۔ تاکہ صحیح لوکل ٹائم معلوم ہو سکے۔ اسے جمع یا تفریق کریں گے۔ تب صحیح وقت معلوم ہوگا۔

ممکن ہے مندرجہ بالا حساب مبتدی کو الجھن میں ڈال دے لیکن اس کو معلوم کرنے کے بعد یہ ایک آسان سا قاعدہ ہو جائے گا۔ ہم اس کے لئے قدم بہ قدم آگے بڑھیں گے اور مثال سے سمجھائیں گے۔

مثلاً ایک شخص کراچی میں یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کو بوقت ۵ بجکر ۲۸ منٹ بعد از دوپہر پیدا ہوا۔ اس کا طالع وقت کیا ہوگا؟ اس کا زائچہ بنانا مقصود ہے۔

سب سے پہلے معلوم کریں کہ کراچی کا عرض بلد اور طول بلد کیا ہے۔ ایک اچھی اٹلس سے ہر مقام کا عرض بلد اور طول بلد آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

کراچی کا طول بلد ۶۶/۵۷ شرقی اور عرض بلد ۲۴/۵۳ شمالی ہے یعنی ۶۶/۵۷ درجہ گرینچ کے مشرق کی طرف اور ۲۴/۵۳ درجہ خط استوا سے شمال کی طرف۔

پاکستان کا سٹینڈرڈ ٹائم بوقت نصف النہار کا ½ ۶۷ درجہ کا شمار کیا گیا ہے۔ اس

لحاظ سے کراچی کے لوکل ٹائم اور پاکستان کے اسٹینڈرڈ ٹائم کا فرق نکالیں۔

	درجہ	دقیقہ
پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے درجات:	۶۷	۳۰
کراچی کے درجات	۶۶	۵۷
فرق =	۰	۳۳

یہ فرق صرف ۳۳ دقیقہ شرقی ہے۔ چونکہ طول بلد سے وقت ماپنے کا قاعدہ یہ ہے کہ

ایک دقیقہ طول بلد وقت کے ۴ سیکنڈ لیتا ہے
ایک درجہ طول بلد وقت کے ۴ منٹ لیتا ہے
۱۵ درجہ طول بلد وقت کا ایک گھنٹہ لیتا ہے

لہٰذا ۳۳ دقیقہ کے لئے ۴ × ۳۳ = ۱۳۲ سیکنڈ یا ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ سٹینڈرڈ ٹائم مغربی پاکستان سے کراچی مغرب کی طرف ہوا۔ لہٰذا ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ بھی وقت سے کم کریں گے اب اصلی وقت نکالیں۔

	گھنٹے	منٹ	سیکنڈ
وقت پیدائش =	۵	۳۸	۰
نایہ وقت =	۰	۳۰	۰
اصل سٹینڈرڈ ٹائم =	۵	۸	۰
تفاوت وقت =	۰	۲	۱۲
اصل وقت پیدائش =	۵	۵	۴۸

اصل وقت پیدائش ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ نکلا۔ اس وقت کو ہم ایک وقفہ اور تبدیل کریں گے جس سے کوکبی وقت معلوم ہوگا۔ یہ وہ وقت ہوگا جس سے برج معلوم ہوں گے اور یہ پوزیشن معلوم ہوگی کہ مقام پیدائش جس کا وقت ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ تھا کس برج کے سامنے تھا؟ اور دائرۃ البروج کے کس درجہ پر اس کا صحیح مقام کیا تھا؟

کوکبی وقت

اگر کوکبی وقت دوپہر کا ہو تو قاعدہ!

اب تقویم لیں اور یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کے صفحات میں سے جہاں روزانہ حرکات و درجات متیاکان ہوں۔ یکم دسمبر کا کوکبی وقت نوٹ کریں۔ یہ وقت گھنٹے، منٹ اور سیکنڈوں میں دیا جاتا ہے۔ اس میں یکم دسمبر کو ۱۶ گھنٹے ۴۰ منٹ ۲۵ سیکنڈ کوکبی وقت دیا گیا ہے۔ یہ وقت دیئے گئے۔ دن کی مین

ملحوظہ: جب مقام دلالت نقطہ سٹینڈرڈ ٹائم سے مشرق کی طرف ہو تو ہر درجہ طول بلد کے لئے ۴ منٹ جمع کرنے چاہئیں اور اگر مغرب کی طرف مقام دلالت ہو۔ تو تفریق کرنے چاہئیں۔ کراچی کا مقام نقطہ سٹینڈرڈ ٹائم سے مغرب کی طرف ہے کیونکہ ۶۷½ درجہ سے کم ہے۔

67½

طالع وقت نکالنا

جس روز طالع وقت معلوم کرنا ہو۔ اوّلاً اس دن کا کوئی وقت معلوم کریں۔ اس کوئی وقت میں اس وقت کو جمع کریں جس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے۔ جو حاصل ہو اس کو تصویۃ البیوت کے خانہ میں دیکھیں۔ طالع یا خانہ اوّل کے مانحت اور وقت مطلوب کے سامنے درجات ہوں گے اور اوپر نظر ڈالیں۔ تو برج کھا ہوگا بس یہی طالع ہے۔ کسوفِ درجات طالع کے درجات سے کرنا کچھ بتاتے ہیں لیکن یہ درجات ہر گھر کے لیے ہی ہوں گے۔

وقت مطلوب کے متعلق یہ یاد رکھیں۔ کہ یہ بعد دوپہر کو ۱۳۔ دو بجے کو ۱۴ میں۔ رات کے بارہ بجے کو ۲۴ میں گے۔ یہ بھی یاد رکھیں۔ ہماری گھڑیاں ۱۲ گھنٹے گنتی ہیں۔ گھڑی کے وقت سے نصف گھنٹہ کم کرکے وقت لیا کریں۔

مثال :-

یکم جون ۱۹۷۵ء کو تین بجکر ۱۵ منٹ پر کوئی طالع ہوگا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
یکم جون کا کوئی وقت =	۲۶	۳۵	۱۶
وقت سوال =	۰	۱۵	+۱۵
	۲۶	۵۰	۳۱
آدھ گھنٹہ کم کیا	۰	۳۰	
مطلوبہ کوئی وقت	۲۶	۲۰	۲۱
	۰	۰	۲۴
	۲۶	۲۰	۷

۲۴ گھنٹے اس لئے کم کئے کہ وقت ۲۴ سے بڑھ گیا تھا۔ دن رات کے ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں۔

تصویۃ البیوت میں، گھنٹے، ۲۰ منٹ ۲۶ سیکنڈ کا طالع میزان نکلا۔

دوپہر کے لئے ہے۔ اس وقت کو ہم بنیاد قرار دے کر وقت پیدائش تک کل رقبہ تحت یا فوق سے کرنا وقت معلوم کریں گے۔ جسے اصطلاح نجوم میں مطالع شمسی کہتے ہیں۔

چونکہ انگریزی اپنے مری ہیں کوئی وقت میں نقطہ اعتدال دوپہر کا ہوتا ہے۔ اور دوپہر بارہ بجے ہوتی ہے۔ اس لئے یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ وقت پیدائش دوپہر سے قبل ہے یا بعد ؟

اگر وقت پیدائش یا وقت مطلوب بعد از دوپہر ہو۔ تو وقت مطلوب کو ۱۲ بجے میں جمع کرتے ہیں۔ اس حاصل جمع کو تتمۃ الطالع کہتے ہیں۔

اگر وقت پیدائش یا وقت مطلوب قبل از دوپہر ہو۔ تو وقت مطلوب کو بارہ بجے سے تفریق کرتے ہیں۔ اس حاصل تفریق کو فوق الطالع کہتے ہیں۔

مثال سابقہ میں وقت ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ بعد از دوپہر ہے۔ اسے ۱۲ میں جمع کریں گے تو بھی ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ ہی وقفہ رہے گا۔ یہ وقت تحت الطالع ہے لیکن اگر یہی وقت قبل از دوپہر ہوتا۔ تو فوق الطالع وقت ۶ گھنٹے ۵۴ منٹ ۱۲ سیکنڈ نکلتا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	
دوپہر =	۰	۰	۱۲	
وقت پیدائش	۴۸	۵	۵	(تفریق کیا)
فوق الطالع	۱۲	۵۴	۶	

گویا نصف النہار سے قبل یا بعد وقت مطلوب کا ہو وقفہ ہے۔ اُسے معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اب قانون مطالع شمسی یہ ہے کہ اگر وقت تحت الطالع ہے تو کوئی وقت میں جمع کر دو، اگر وقت فوق الطالع ہو۔ تو کوئی وقت سے تفریق کریں۔ تو ہر دو حالتوں میں وقت مطالع شمسی نکل آئے گا۔

یہاں ایک اور بات یاد رکھیں کہ مطالع شمسی اگر ۲۴ سے بڑھ جائے تو ۲۴ کو اس سے تفریق کر دیں۔ کیونکہ پہلے دن رات کا وقت ۲۴ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔

چونکہ یکم دسمبر کو کوئی وقت ۱۶ گھنٹے ۴۰ منٹ ۲۵ سیکنڈ ہے۔ اس لئے اس میں تحت الطالع وقت کو جمع کیا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	
یکم دسمبر کا کوئی وقت =	۲۵	۴۰	۱۶	دوپہر کا یعنی مثبت
تحت الطالع =	۴۸	۵	۵	
مطالع شمسی =	۱۳	۴۶	۲۱	

اب یہاں دو اور تصحیح حساب کرنے پڑیں گے۔ ایک تو گرین وچ سے کراچی کے فاصلہ کی

تصحیح۔ اور دوسرا مطالع شمسی کے گھنٹوں کی تصحیح۔ تب جا کر ہمیں ایک نیا کوئی وقت معلوم ہوگا۔ جس سے برج و درجات معلوم ہوں گے۔

۱ : فاصلہ مقام پیدائش کے لئے ۲ سیکنڈ برائے ۳ درجہ طول بلد کے ہوتے ہیں۔

۲ : وقت پیدائش کے لئے ۱۰ سیکنڈ برائے ۱ گھنٹہ ہوتے ہیں۔

چونکہ کراچی قریباً ۶۷ درجہ طول بلد پر واقع ہے۔ اس لئے فاصلہ کے لئے ۶۷ × ۲/۳ = ۴۴ × ۲/۳ = ۴۵ سیکنڈ ادھیم کریں گے اور وقت تحت الطالع ۵ گھنٹے ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کے لئے ۵۱ سیکنڈ لیں گے۔

مندرجہ بالا حساب کو اطمینان سے پھر پڑھیں۔ اور ایک کاغذ پر ان تمام حاصل اعداد کو لکھ کر جمع کریں۔

	سیکنڈ س	منٹ م	گھنٹہ گ
مطالع شمسی =	۱۳	۴۶	۲۱
فاصلہ کی تصحیح =	۴۵		
وقت کی تصحیح =	۵۱		
وقت پیدائش کا کوئی وقت =	(۴۹)	۴۷	۲۱

یہ ایک ایسا جمع وقت ہاتھ آگیا۔ جس میں وقت اور فاصلہ کے لحاظ سے کوئی غلطی نہیں پس اس کا کوئی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۷ منٹ ۴۹ سیکنڈ سے تمام گھروں کے برج معہ درجات نکل آئیں گے اب ضرورت پڑے گی۔ تصویۃ البیوت کی۔

اگر کوئی وقت نصف اللیل کا ہو۔ تو قاعدہ !

کوئی وقت منفی اور مثبت دو طریقہ سے دیئے جاتے ہیں یعنی بعض جگہ رات کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو منفی اوقات کہتے ہیں بعض جگہ دن کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو مثبت اوقات کہتے ہیں۔

مثبت کوئی اوقات کا طریقہ اوپر دیا گیا ہے۔ اب اگر کسی جگہ منفی کوئی اوقات یعنی رات کے ۱۲ بجے کے دیئے گئے ہوں۔ تو اُن سے طالع وقت نکالنے کا طریقہ حسب ذیل ہے ان سالوں میں برنی تقویم اسی کے مطابق ہوتی ہے۔

مطلوبہ بدن کے کوئی وقت کو معلوم کریں۔ اس میں پیدائش کا وقت جمع کر دیں لیکن پیدائش کے وقت کو ۱۲ بجے بعد دوپہر ۱۳، ۱۴، ۱۵ کے جمع کریں۔ اگر حاصل جمع ۲۴ سے بڑھ جائے تو ۲۴ گھنٹے تفریق کر دیں۔ باقی جو وقت رہے اس کوئی وقت سے طالع وقت معلوم کر لیں۔

مثلاً بعد دوپہر ۳ بجے پیدائش ہے۔ تو ہم کوئی وقت میں ۱۵ گھنٹے جمع کریں گے۔ بعد مغرب ۹ بجے کی پیدائش ہے تو کوئی وقت میں ۲۱ گھنٹے جمع کئے جائیں گے۔ اگر صبح ۸ بجے کا وقت ہے تو

لہ اگر پیدائش قبل دوپہر ہو۔ تو اسے تفریق کریں۔ اگر بعد از دوپہر ہو تو اسے جمع کریں۔

کوکبی وقت میں ۸ گھنٹے جمع کئے جائیں گے مختصرات یہ ہے کہ اس منفی کو کبی اوقات میں جو پیدائش کا وقت جمع کیا جاتا ہے۔ وہ ایک سے ۴۴ تک لگا جاتا ہے۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
شلاً یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کا کوکبی وقت	۲۵	۴۰	۴ (۱۲ بجے رات کا وقت یعنی منفی وقت)
تحت الطالع (نصف سات سے پیدائش تک)	۴۸	۵	۱۷
مطالع شمسی (زائچہ کوکبی وقت)	۱۳	۴۶	۲۱

اس نئے کوکبی وقت سے طالع معلوم کریں گے۔ اس میں فاصلہ کی تصحیح اور وقت کی تصحیح کر ہمیشہ جمع کریں گے یعنی ۴۵ + ۵۱ سیکنڈ جمع کر کے اصل کوکبی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۷ منٹ ۴۹ سیکنڈ ہوگا۔

تسویۃ البیوت

درجات برج وطالع کا جاننا

تسویۃ البیوت کے نقشے ہر کوکبی ٹائم پر زائچہ کے گھروں کے برج اور درجات بتاتے ہیں۔ علماء ہندسے نے حساب کی بہت سی پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لئے مرتب کئے ہیں۔ یہ نقشے دنیا کے مختلف مقامات کے عرض بلد کے لحاظ سے درست کئے گئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ خصوص کوکبی اوقات پر آسمانی ہیئت کیا تھی جو یقیناً زمین کے ہر حصے کے لئے یکساں نہ ہوگی۔ اس لئے ایسے نقشوں کی ضرورت تھی جس سے زمین کے ہر حصہ کی ہیئت کسی خاص وقت پر معلوم کی جا سکے۔

یہ نقشہ ۴۴ درجہ ۵۲ دقیقہ شمالی عرض بلد کے لئے ہے۔ یہ خاص کر امریکی اور اس کے مضافات کے لئے ہے۔ اور اندازاً اس عرض بلد کے نزدیکی تمام مقامات کے لئے ہے دوسرے عرض بلد کے نقشے بھی طبع شدہ مل جاتے ہیں لیکن اگر اسی نقشہ سے ہر مقام پر کام لینے کی ضرورت ہو۔ تو اپنے مقام کے وقت کو گرامچی کے وقت کے مطابق کر لینا ہوگا۔

اب اس نقشہ کے خانہ اول میں جو کوکبی وقت دیا گیا ہے۔ اس میں دیکھو کوکبی وقت تلاش کریں جو آپ نے نکالا ہے یا جو مطلوب ہے یعنی ۲۱ گھنٹے ۴۷ منٹ ۴۹ سیکنڈ۔ اب یہ وقت یا اس کا نزدیکی وقت وہاں ملے گا۔

اس میں وقت ۲۱ گھنٹے ۴۵ منٹ ۱۶ سیکنڈ دیا ہوا ہے اور دوسرا ۲۱ گھنٹے ۴۹ منٹ ۹ سیکنڈ ہے۔ ہم دوسرا وقت لیں گے کیونکہ ایسے حالات میں یہ تقاضائے احتیاط وہ وقت بہتر ہے۔ جو آنے والا ہے۔

لہٰذا کوکبی وقت ۲۱ گھنٹے ۴۹ منٹ ۹ سیکنڈ کے بالمقابل کے خانوں کے تمام درجات نوٹ کریں گے۔ یہ درجات جن برج اور جن گھروں کے ہیں وہ سب سے اوپر دیئے گئے ہیں۔ اوپر دیکھو

گئے۔ نمبروں کا مطلب ہے زائچہ کے گھروں کے نمبر جو ۱۰-۱۱-۱۲ طالع ۲-۳ ہیں۔

مثلاً متعلقہ کوکبی وقت کے سامنے ۲۵ کا ہندسہ ہے۔ اوپر نمبر دیکھیں تو ۱۰ ہے اور برج دلو لکھا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زائچہ کے دسویں گھر میں دلو کے ۲۵ درجہ ہیں۔ لہٰذا جب ہم زائچہ بنائیں گے۔ تو دسویں گھر میں دلو کے ۲۵ درجہ لکھیں گے۔ اس کے دوسرے خانہ میں ۲۷ درجہ حوت کے ہیں یہ گیارھواں گھر ہے اس لئے زائچہ کے گیارھویں گھر میں ۲۷ درجہ حوت لکھیں گے اگلے خانہ میں ۳ کا ہندسہ ہے جو برج ثور کا ہے یہ بارھویں گھر کے درجات ہیں اب فوراً معلوم ہوگا کہ نزتیب کے لحاظ سے برج حمل رہ گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بارھویں گھر میں برج حمل کے کل درجات بھی شامل ہیں۔ ہم اس حمل کو برج طالع کہیں گے۔ اس کے بعد طالع کے درجات کو نوٹ کریں۔ جو جوزا کے ۹ درجہ ۴۴ دقیقہ ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش کے وقت افق شرقی پر جوزا کے ۹ درجہ ۴۴ دقیقہ طلوع تھے۔ اسی طرح دوسرے گھر میں سرطان کے ۴ درجہ تھے اور تیسرے گھر میں سرطان کے ۲۸ تھے۔ اب چھ گھر معہ درجات و برج معلوم ہو گئے جو یہ ہیں۔

۱۰	۱۱	۱۲	ایا طالع	۲	۳
۲۵ دلو	۲۷ حوت	۳ ثور	۹ جوزا ۴۴	۴ سرطان	۲۸ سرطان

تھوڑی سی مشق کے بعد تسویۃ البیوت سے طالع اور زائچہ کے گھروں کے برج و درجات معلوم کرنا چند منٹ کا کام ہوگا۔ اب زائچہ بنا کر گھروں کا تعین کریں۔

زائچہ بنانا

مغربی منجم گول زائچہ بناتے ہیں۔ ہاتھ سے اس کا بنانا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ گولائی کے لئے ہر وقت پرکار پاس ہونا چاہئے۔ ہندو منجم چوکور زائچہ بناتے ہیں۔ اس میں سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ زائچہ کے گھروں کے اندر نہ برج معہ درجات لکھ سکتے ہیں نہ کواکب معہ درجات لکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ گھروں کے نمبروں کا ہندسہ بھی اندر ہوتا ہے لہٰذا ہندو منجم درجات کی جدول علیحدہ تیار کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں مبتدی گھروں میں نمبر دیتے وقت ترتیب خانہ میں دقت محسوس کرتے ہیں، لیکن مسلمان ماہرین نے چوکور زائچہ وضع کیا ہے۔ وہ ان دونوں سے بہتر ہے ان کے گھروں میں برج و کواکب معہ درجات درج کئے جاتے ہیں۔

کوکبی اوقات	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
س م گ	دلو	حوت	حمل	طالع	عرض	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور
۴ ۲۹ ۴۱	۲۰	۲۱	۰۸	۴ ۳۰	۲۳	۰۴	۱۶	۲۳	۲۳	۲۰	۲۱	۲۹	۲۸	۲۶	۲۱	۲۰	۲۱	۲۹
۳ ۳۳ ۲۱	۲۱	۲۲	۰۹	۵ ۲۲	۲۴	۰۵	۱۷	۲۴	۲۴	۲۱	۲۲	۲۹	۲۹	۲۷	۲۲	۲۱	۲۲	۲۹
۲۹ ۲۰ ۲۱	۲۲	۲۳	ثور	۶ ۲۳	۲۵	۰۶	۱۸	۲۵	۲۵	۲۲	۲۳	۲۹	۲۹	۲۸	۲۳	۲۲	۲۳	۲۹
۲۲ ۴۱ ۴۱	۲۳	۲۴	۰۱	۷ ۲۴	۲۶	۰۷	۱۹	۲۶	۲۶	۲۳	۲۴	۲۹	۲۹	۲۹	۲۴	۲۳	۲۴	۲۹
۱۷ ۱۱ ۱۱	۲۴	۲۵	۰۲	۸ ۲۵	۲۷	۰۸	۲۰	۲۷	۲۷	۲۴	۲۵	۲۹	۲۹	۲۹	۲۵	۲۴	۲۵	۲۹
۹ ۴۹ ۱۱	۲۵	۲۶	۰۳	۹ ۲۶	۲۸	۰۹	۲۱	۲۸	۲۸	۲۵	۲۶	۲۹	۲۹	۲۹	۲۶	۲۵	۲۶	۲۹
۱ ۵۲ ۲۱	۲۶	۲۷	۰۴	۱۰ ۲۷	۲۹	۱۰	۲۲	۲۹	۲۹	۲۶	۲۷	۲۹	۲۹	۲۹	۲۷	۲۶	۲۷	۲۹
۵۲ ۵۶ ۲۱	۲۷	۲۸	۰۵	۱۱ ۲۸	۳۰	۱۱	۲۳	۳۰	۳۰	۲۷	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۸	۲۷	۲۸	۲۹
۴۴ ۰۰ ۲۱	۲۸	حمل	۰۶	۱۲ ۲۹	۳۱	۱۲	۲۴	۳۱	۳۱	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۸	۲۹	۲۹
۲۳ ۴ ۲۱	۲۹	۰۱	۰۷	۱۳ ۳۰	۳۲	۱۳	۲۵	۳۲	۳۲	۲۹	۳۰	۲۹	۲۹	۲۹	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹
۲۳ ۸ ۲۱	۳۰	۰۲	۰۸	۱۴ ۳۱	۳۳	۱۴	۲۶	۳۳	۳۳	۳۰	۳۱	۲۹	۲۹	۲۹	۳۱	۳۰	۳۱	۲۹

شکل نمبر ۱۳

خانہ ہائے اوتاد اور مقابل کے گھر نمایاں ہوتے ہیں اور چال سیدھی ہوتی ہے۔ اگر اس کے باہر گول دائرہ لگایا جائے تو اس کی تقسیم کی لکیریں دائرہ کو صحیح مقام سے قطع کر کے بارہ حصوں میں تقسیم کر دیں گی۔ لہٰذا میں اسی زائچہ کی تعلیم آپ کو دوں گا۔ جس کا نقشہ یہ ہے۔

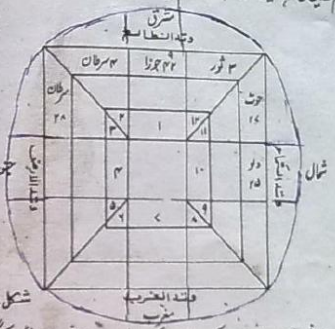

شکل نمبر ۱۴

بیرونی مربع بروج اور ان کے درجات کے لئے ہے۔ اندرونی مربع زائچہ کے گھروں کے نمبر بتاتا ہے۔ یہ نمبر کبھی نہیں بدلتے۔ باقی خالی جگہوں پر کواکب لکھے جاتے ہیں۔ اب تسویۃ البیوت سے جو چھ گھروں کے بروج اور درجات کا استخراج کیا تھا ان کو بیرونی مربع میں نوٹ کریں۔ برج طالع کو اس طرح لکھیں جیسا کہ میں نے زائچہ میں لکھا ہے۔

ظاہر ہے کہ اب چھ گھر رہ گئے ہیں جن کے بروج و درجات معلوم کرنے ہیں۔ اس کا طریقہ بالکل آسان ہے یعنی مقابل کے جو برج ہیں وہ وہاں لکھ دیں۔ درجہ وہی رہے گا۔ جو مقابل پر ہے۔

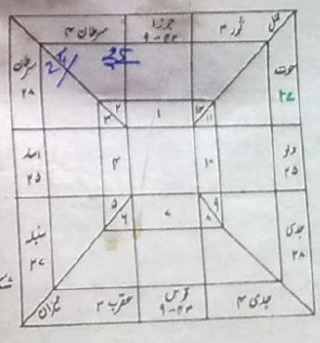

شکل نمبر ۱۵

باقی چھ گھروں کے مقابل کے درجے اور برج لکھ کر اپنا کام مکمل کیا۔

زائچہ

زائچہ پیدائش کا نقشہ طریقہ ہے کہ گھروں کے درجات ہوں اور کواکب ان کے مقابل جہت میں۔

وقتی زائچوں میں اکثر لوگ گھروں کے درجات نہیں لکھتے۔ طالع کو خانہ اوّل میں رکھ کر ترتیب سے بارہ خانے پُر کر لیتے ہیں۔

بعض لوگ طالع ذات کا ہر درجہ ہو۔ وہ تمام خانوں کو لکھتے ہیں۔ مثلاً ہر خانہ میں ہر طالع جو زائچہ میں لکھتے ہیں۔ مثلاً طالع وقت جو زائچہ کے دس درجہ تھا۔ تو سرطان کے بھی ۱۰ درجہ۔ اسد کے بھی ۱۰ درجہ ہوں گے اور کل خانے ۱۲ درجے سے شروع ہوں گے۔

اس لحاظ سے مندرجہ ذیل زائچہ کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ زائچہ کے تمام گھر پُر ہو گئے۔

نصف زائچہ جو آپ نے بنا لیا تھا۔ باقی نصف بہت آسانی سے پُر ہو گیا۔ چوتھے گھر میں ۲۵ درجہ دلو کے بالمقابل ۲۵ درجہ اسد لکھ لیں۔ پانچویں گھر میں ثور، ۲۷ درجے کے مقابل سنبلہ، ۲۷ درجہ لکھ لیں۔ اور چھٹے گھر میں حمل برج حائی کے بالمقابل میزان برج حائی لکھ لیں۔ نیز اسی گھر میں ۲ درجہ ثور کے مقابل ۲۳ درجہ عقرب لکھ لیں۔ ساتواں گھر طالع کے مقابل ہے۔ اس میں قوس کے ۹ درجہ ۴۳ دقیقہ لکھ لیں۔ آٹھواں گھر دوسرے گھر کے مقابل ہے اس میں جدی ۴ درجہ لکھ لیں۔ نواں گھر جو ۲۸ درجہ سرطان کے مقابل ہے۔ اس میں ۲۸ درجہ جدی لکھ لیں تو زائچہ کے بارہ گھر مکمل ہو جائیں گے۔ اب زائچہ بنانے کی تمام باریکیوں سے آپ واقف ہو گئے صرف ان میں کواکب کا پُر کرنا باقی رہ گیا ہے۔

مقابل کے برج یہ ہوتے ہیں۔

۱۔ حمل مقابل ہے ——— ۷۔ میزان کے
۲۔ ثور مقابل ہے ——— ۸۔ عقرب کے
۳۔ جوزا مقابل ہے ——— ۹۔ قوس کے
۴۔ سرطان مقابل ہے ——— ۱۰۔ جدی کے
۵۔ اسد مقابل ہے ——— ۱۱۔ دلو کے
۶۔ سنبلہ مقابل ہے ——— ۱۲۔ حوت کے

علامات بروج کے ساتھ زائچہ

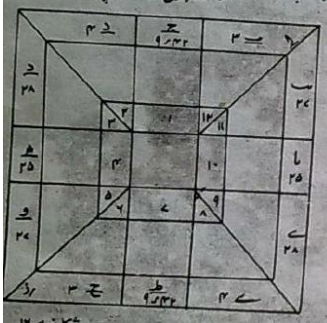

شکل نمبر ۱۶

کواکب کے درجات معلوم کرنا

(۱) اگر کوکبی وقت دوپہر کا ہو تو قاعدہ

اب کوئی ایسی تقویم لیں جس میں کواکب کی روزانہ رفتاریں ہوں۔ اگر ایسی تقویم نہ ملے گی تو بہت طویل حسابات کرنے پڑیں گے۔ اگر وہ برٹی تقویم لیں گے تو جس میں پاکستان کے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ۱۲ بجے بعد دوپہر کواکب کی رفتاریں ظاہر ہوں تو جو لکھو شمالی پیدائش یکم دسمبر بعد دوپہر ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کی ہے۔ اس لئے برٹی تقویم میں دیئے گئے حرکات کو اکب سے فرق مندرجہ ذیل ہوگا۔

	س	ک	گ
وقت پیدائش =	۴۸	۵	۵
تقویم کا وقت =	۰	۲۰	۴
فرق =	۴۸	۳۵	۰

مطلب اس کا یہ ہے کہ جب پیدائش ہوئی تو تقویم میں دی گئی رفتاروں سے ۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ تک کواکب آگے بڑھ چکے تھے اگر ہم یہ معلوم کر لیں کہ اس عرصہ میں ہر کوکب کتنا فاصلہ برج کا اور طے کر چکا تھا۔ تو وقت مطلوب پر ہر کوکب کی صحیح پوزیشن معلوم ہو جائے گی۔

چونکہ مشتری۔ زحل۔ یورنس، نپ چون اور پلوٹو ایک دن میں بہت کم فاصلہ طے کرتے ہیں اس لئے ان کے لئے حساب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ اور مریخ کے متعلق یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ کتنا فاصلہ طے کر چکے ہیں۔ کیونکہ یہ تیز رفتار ہیں۔

برج کے حرفی نشانات

حمل	ے	میزان	ز
ثور	ب	عقرب	ن
جوزا	ج	قوس	ط
سرطان	د	جدی	ک
اسد	ھ	دلو	ی
سنبلہ	و	حوت	ی

ان حروف کے نیچے کھڑی لکیر دیتے ہیں۔ جب یا یب کے نقطے نہیں دیتے۔

کواکب کی حرکات معلوم کرنا کوئی مشکل کام نہیں۔ صرف حساب سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً شمس کو لیں۔ تقویم یہ بتاتی ہے کہ یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کو شمس برج قوس کے ۹ درجہ ۳ دقیقہ پر ۴ بجے بعد دوپہر ہوگا ۲ دسمبر کو ۱۰ درجہ ۴ دقیقہ پر ہوگا۔ اگر ہم ان دو دنوں کی رفتار کا فرق نکال لیں تو شمس کی ۲۴ گھنٹے کی رفتار معلوم ہو جائے گی۔

	دقیقہ	درجہ
۲ دسمبر کی رفتار =	۴	۱۰
یکم دسمبر کی رفتار =	۲	۹
۲۴ گھنٹے کی رفتار	۱	۱

مطلب یہ کہ اس روز شمس دائرۃ البروج کا ایک درجہ ۱ دقیقہ طے کرے گا۔ اسے ۲۴ پر تقسیم کر دیں۔ تو ایک گھنٹہ کی رفتار نکل آئے گی۔ اور پھر ۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کی بھی نکل آئے گی۔ حسابی عمل یہ ہوگا۔ کہ درجات کے ثانیہ اور گھنٹوں کے سیکنڈ بنالیں۔ ۲۴ گھنٹے کے سیکنڈ ۸۶۴۰۰ ہوتے ہیں۔

۸۶۴۰۰ سیکنڈ کی رفتار	۳۶۶۰ ثانیہ	
ایک " "	۳۶۶۰ ثانیہ / ۸۶۴۰۰	
۲۱۴۸ " "	۳۶۶۰ × ۲۱۴۸ = ۱ ثانیہ یا ایک دقیقہ ۳۱ ثانیہ	①

اس رفتار کو تقویم میں دی گئی رفتاروں میں جمع کر دیجئے تین وقت قلات پر شمس کا صحیح پوزیشن کا علم ہو جائے گا۔

	دقیقہ	درجہ
یکم دسمبر ۴ بجے پر شمس کی حرکت =	۳	۹
۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کی شمس کی حرکت =	۱	۰
۵ بجکر ۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ پر شمس کی حرکت =	۴	۹

ذائچہ میں ہم شمس کے درجات یہی نوٹ کریں گے ۹ درجہ ۴ دقیقہ

(۲) اگر کوکبی وقت نصف اللیل کا ہو تو قاعدہ

اگر برجی تقویم نہ لیں جس میں ۴ بجے صبح کی رفتاریں ہوں۔ تو وقت مطلوب تک مندرجہ ذیل وقت گزرنے کا یہ حساب ہوگا۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
۴ بجے سے ۱۲ بجے تک وقفہ =	۰	۳۰	۷
۱۲ بجے سے وقت پیدائش تک وقفہ =	۴۸	۴۵	۵
فرق	۴۸	۱۵	۱۳

اب ہم برجی تقویم میں دی گئی رفتاروں میں جو کواکب ۱۳ گھنٹے ۱۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ میں جس قدر فاصلہ طے کر چکا ہے۔ وہ لکھیں گے۔

رفتار نکالنا

سوال۔ قمر ۲ جون ۱۹۶۵ء کو ۳ درجہ ۵۷ دقیقہ منبلہ پر ہے۔ یہ ۵ بجے کی رفتار ہے۔ تین بجے بعد دوپہر قمر کس درجہ پر ہوگا۔

رفتار ۱۲ گھنٹے کی	=	۲۱۷۸
گھنٹہ ۳ بجے تک کا	=	۳۸۰۲
میزان	=	۵۹۸۰

	دقیقہ	درجہ
۵۹۸۰ کا	۰	۳
رفتار قمر	۵۷	۳
۳ بجے بعد دوپہر قمر	۰	۱۰

نظر کا وقت نکالنا

دو ستاروں کے درمیان کا فرق لیں۔ اس طرح کی رفتاروں کا فرق لیں۔ فرق ۲ کے عدد تناسبہ کو جمع کر کے اس عدد کے گھنٹے منٹ جدول سے حاصل کریں۔ یہی وقت ہوگا۔ جس وقت کی تقویم میں رفتاریں ہوں۔ اس میں یہ وقت جمع کر دیں۔ تو گھڑی کا وقت حاصل ہو جائے گا۔

۲۱۴۸ : ۴۸ :: ۲۱۰ : 60×35

جدول یومیہ اعداد تناسبہ

عام حسابی طریقہ سے تمام کواکب کی صحیح حرکات بھی معلوم کی جا سکتی ہیں۔ لیکن ان حسابی مشکلوں سے بچنے کے لئے علمائے ہند نے ایک نقشہ وضع کیا ہے جسے "جدول یومیہ اعداد تناسبہ" کہتے ہیں۔ اس نقشہ سے ایک منٹ میں ہر حساب کا جواب نکلتا ہے کہ کوئی کوکب اپنی رفتار سے حرکت کرتا ہوا کسی مقررہ وقت میں کتنا آگے بڑھ چکا ہے۔

جدول کے اوپر درجات یا گھنٹے ہیں جو صفر سے ۵ تک ہیں۔ چونکہ کوئی کوکب ۱۵ درجہ روزانہ سے زیادہ حرکت نہیں کرتا۔ اس لئے جدول ۱۶ تک ہی لکھی گئی ہے اس جدول کے دائیں بائیں منٹ یا دقیقہ کے ہندسے ہیں۔ جو صفر سے ۵۹ تک ہیں۔ درمیان میں اعداد تناسبہ ہیں اس جدول سے رفتار نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ

۱ : کواکب کی روزانہ رفتار کا عدد تناسبہ لیتے ہیں۔

۲ : وقت مطلوبہ کا عدد تناسبہ لیتے ہیں۔

۳ : دونوں کی حاصل جمع کے عدد تناسبہ کو پھر جدول میں تلاش کرتے ہیں کہ وہ کس درجہ اور کس دقیقہ کے سامنے ہے بس وہی رفتار مطلوبہ ہوتی ہے۔

مثلاً شمس کی روزانہ رفتار ۱ درجہ ۵۰ ثانیہ کا عدد تناسبہ لیں اور ۳۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کا عدد تناسبہ لیں۔ یاد رہے کہ دقیقہ اور سیکنڈ چھوڑ دیئے جاتے ہیں صرف گھنٹے منٹ۔ یا درجہ اور دقیقہ ہی لیتے ہیں۔ اگر ثانیہ ۳۰ سے زاید ہو تو ایک دقیقہ کر لیتے ہیں۔ اگر سیکنڈ ۳۰ سے زاید ہوں۔ تو ایک منٹ کر لیتے ہیں۔

قاعدہ (۱) رفتار ۱ درجہ ۱ دقیقہ کا عدد تناسبہ = ۱۳۷۳۰

وقت ۰ گھنٹے ۳۶ منٹ کا عدد تناسبہ = ۱۶۰۲۱

کل عدد تناسبہ = ۲۹۷۵۱

قاعدہ (۲) رفتار ۱ درجہ ۱ دقیقہ کا عدد تناسبہ = ۱۳۷۳۰

وقت ۱۳ گھنٹے ۱۶ منٹ کا عدد تناسبہ = ۲۵۷۴

کل عدد تناسبہ = ۱۶۳۰۴

	دقیقہ	درجہ
۱۶۳۰۴ کا درجہ	۲۳	
۴ بجے صبح پر شمس	۳۱	۸
وقت پیدائش پر شمس	۴	۹

اب اس کل عدد تناسبہ کو نقشہ میں تلاش کریں یا اس کا نزدیکی عدد لیں۔ تو یہ ۳۱۵۸۴ موجود ہے۔ اس عدد کا درجہ دقیقہ لیا۔ تو معلوم ہوا کہ صفر درجہ ۴ دقیقہ ہے پس معلوم ہوا کہ شمس ۳۶ منٹ میں صرف ایک دقیقہ چلے گا۔ لہٰذا شمس ۹ درجہ ۴ دقیقہ پر وقت پیدائش ہوا۔

اب آئندہ زائچہ میں دیکھئے گا کہ ہم نے شمس کو کس طرح صحیح جگہ درج کیا ہے۔ یہ آسانی سے پڑتال کیا جا سکتا ہے کہ کوا کب کو زائچہ کے گھروں میں صحیح طریقے سے درج کیا گیا ہے یا نہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ شمس دوپہر کو ہمارے سر پر کسی جگہ وتد السماء میں ہوگا۔ اور نصف رات کے وقت سمت القدم میں ہوگا یعنی بالکل مقابل برج میں۔ اور طلوع کے وقت سورج وتد المطالع میں ہوگا اور غروب کے وقت وتد المغرب میں ہوگا۔ چونکہ مولود غروب آفتاب کے قریب پیدا ہوا ہے اس لئے اسے زائچہ کے وتد المغرب میں جگہ ملی ہوگی۔

	درجہ	دقیقہ
۳۱۵۸۴ کا درجہ =	۱	۰
۱۲ بجے شام پر شمس =	۳	۹
وقت پیدائش پر شمس =	۴	۹

قمر اور دوسرے کواکب کے صحیح مواقع معلوم کرنے کے لئے بھی وہی طریقہ اختیار کریں جو میں اوپر جدول اعداد تناسب میں بتا چکا ہوں۔ صرف شمس، قمر، عطارد، زہرہ اور مریخ کے لئے حساب لگانے کی ضرورت ہوگی، کہ وہ ۲۶ منٹ میں اور کتنا آگے بڑھ چکے ہیں تو ان کے حساب کرنے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک برج سے دوسرے برج میں جلد جلد تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ اس طرح تمام کواکب کے اندراج میں اور حساب میں اس وقت بھی احتیاط کو مدنظر رکھیں۔ جب کہ وہ ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو رہے ہیں۔ یاد رکھیں کوئی برج ۳۰ درجہ سے زیادہ نہیں ہوتا۔ اگر توجہ اور احتیاط سے اس طرح صحیح پوزیشن آپ نے نکال لیں اور وہ آئندہ زائچہ کے مطابق ہو جس تو سمجھ لیں کہ کواکب کے مواقع نکالنا آپ کو آگیا۔ اب صرف ان کا زائچہ میں پُر کرنا باقی رہ گیا ہے۔

جدول تصحیح درجاتِ کواکب بوقت پیدائش (تقویم دوپہر کی)

شکل نمبر ۱۷

کواکب	رفتار یکم دسمبر	وقت زائد	اعداد تناسبہ	میزان	فرق کا دقیقہ	یکم دسمبر کی رفتار	پیدائش کا اصل درجہ
شمس	۱ درجہ ۱ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۳۷۳۰ ۱۶۰۲۱	۲۹۷۵۱	دقیقہ درجہ ۱ — ۰	دقیقہ درجہ قوس ۳ — ۹ قوس	۴ — ۹ قوس
قمر	۱۲ درجہ	۳۶ منٹ	۳۰۱۰ ۱۶۰۲۱	۱۹۰۳۱	۳۲ — ۱	۲۷ — ۲۲ سنبلہ	۵۹ — ۲۳ سنبلہ
عطارد	۱ درجہ ۳۴ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۱۸۵۲ ۱۶۰۲۱	۲۷۸۷۳	۲ — ۰	۵۲ — ۰ قوس	۵۴ — ۰ قوس
زہرہ	۱ درجہ ۱۶ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۲۷۷۵ ۱۶۰۲۱	۲۸۷۹۶	۲ — ۰	۲۵ — ۲۵ عقرب	۲۷ — ۲۵ عقرب
مریخ	۴۴ دقیقہ	۳۶ منٹ	۱۵۱۴۹ ۱۶۰۲۱	۳۱۱۷۰	۱ — ۰	۲۵ — ۱۲ قوس	۳۶ — ۱۲ قوس

عشتری
زحل

اعدادِ متناسبہ

درجہ یا گھنٹہ ←

منٹ	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
0		1.3802	1.0792	9031	7781	6912	6091	5351	4771	4260	3802	3388	3010	2663	2341	2041	1761
1	3.1584	1.3750	1.0746	9007	7763	6798	6069	5341	4762	4251	3795	3381	3004	2657	2336	2036	1756
2	1.8873	1.3699	1.0720	8983	7746	6784	6047	5330	4753	4244	3786	3375	2998	2652	2330	2032	1752
3	1.8813	1.3650	1.0695	8959	7728	6769	6025	5320	4744	4236	3780	3368	2992	2646	2325	2027	1747
4	1.8383	1.3532	1.0649	8935	7710	6755	6003	5310	4734	4228	3773	3362	2986	2640	2320	2022	1743
5	1.4394	1.3454	1.0614	8913	7693	6741	5981	5300	4726	4220	3766	3355	2980	2636	2315	2017	1738
6	1.3968	1.3398	1.0580	8888	7674	6726	5949	5289	4717	4212	3760	3348	2974	2629	2310	2012	1734
7	1.3133	1.3323	1.0546	8865	7652	6712	5927	5279	4708	4204	3752	3342	2968	2624	2305	2008	1729
8	1.2553	1.3258	1.0511	8842	7630	6698	5925	5269	4699	4196	3745	3336	2962	2618	2300	2003	1725
9	1.2041	1.3195	1.0478	8819	7622	6684	5915	5259	4690	4188	3737	3329	2956	2613	2296	1998	1720
10	1.1584	1.3135	1.0444	8798	7604	6670	5902	5249	4682	4180	3730	3323	2950	2607	2289	1993	1716
11	1.1170	1.3071	1.0411	8773	7587	6656	5890	5239	4673	4172	3723	3316	2944	2602	2284	1988	1711
12	1.0792	1.3010	1.0378	8751	7570	6642	5878	5229	4664	4164	3716	3310	2938	2596	2279	1984	1707
13	1.0444	1.2960	1.0345	8728	7552	6628	5866	5219	4655	4156	3709	3303	2933	2591	2274	1979	1702
14	1.0123	1.2891	1.0313	8708	7535	6614	5855	5209	4646	4148	3702	3297	2927	2585	2269	1974	1698
15	1.9823	1.2833	1.0280	8683	7518	6600	5843	5199	4638	4141	3695	3291	2921	2580	2264	1969	1694
16	1.9548	1.2775	1.0248	8661	7501	6587	5832	5189	4629	4133	3688	3284	2915	2574	2259	1965	1689
17	1.9279	1.2719	1.0216	8639	7484	6573	5820	5179	4620	4125	3681	3278	2909	2569	2254	1960	1685
18	1.9021	1.2663	1.0185	8617	7467	6559	5809	5169	4611	4117	3674	3271	2903	2564	2249	1955	1681
19	1.8782	1.2607	1.0153	8596	7451	6546	5797	5159	4603	4109	3667	3263	2897	2558	2244	1950	1676
20	1.8575	1.2553	1.0123	8572	7434	6532	5786	5149	4594	4102	3660	3258	2891	2553	2239	1946	1671
21	1.8361	1.2499	1.0091	8553	7417	6519	5774	5139	4586	4094	3653	3252	2885	2547	2234	1941	1667
22	1.8159	1.2445	1.0061	8530	7401	6505	5763	5129	4577	4086	3646	3246	2880	2542	2229	1936	1662
23	1.7968	1.2393	1.0030	8509	7384	6492	5752	5120	4568	4079	3639	3239	2874	2536	2223	1932	1658
24	1.7781	1.2341	1.0000	8487	7368	6478	5740	5110	4559	4071	3632	3233	2868	2531	2218	1927	1654
25	1.7604	1.2289	0.9970	8466	7351	6465	5729	5100	4551	4063	3625	3227	2862	2526	2213	1922	1649
26	1.7434	1.2239	0.9940	8445	7335	6451	5718	5090	4542	4055	3618	3220	2856	2520	2208	1917	1645
27	1.7270	1.2188	0.9910	8424	7318	6438	5706	5081	4534	4048	3611	3214	2850	2515	2203	1913	1640
28	1.7112	1.2139	0.9881	8403	7302	6425	5695	5071	4525	4040	3604	3208	2845	2509	2198	1908	1636
29	1.6960	1.2090	0.9852	8382	7286	6412	5684	5061	4516	4032	3597	3201	2839	2504	2193	1903	1632
30	1.6812	1.2041	0.9823	8361	7270	6399	5673	5051	4508	4025	3590	3195	2833	2499	2188	1899	1627
31	1.6670	1.1993	0.9794	8341	7254	6385	5662	5042	4499	4017	3583	3189	2827	2493	2183	1894	1623
32	1.6532	1.1946	0.9765	8320	7238	6372	5651	5032	4491	4010	3576	3183	2821	2488	2178	1889	1618
33	1.6398	1.1898	0.9737	8300	7222	6359	5640	5023	4482	4002	3570	3176	2816	2483	2173	1885	1614
34	1.6269	1.1852	0.9708	8279	7206	6346	5629	5013	4474	3994	3563	3170	2810	2477	2168	1880	1610
35	1.6143	1.1806	0.9680	8259	7190	6333	5618	5002	4465	3987	3556	3164	2804	2472	2164	1875	1605
36	1.6021	1.1761	0.9652	8239	7174	6320	5607	4994	4457	3979	3549	3157	2798	2467	2159	1871	1601
37	1.5902	1.1716	0.9624	8219	7159	6307	5596	4984	4449	3972	3542	3151	2793	2461	2154	1866	1597
38	1.5786	1.1671	0.9597	8199	7143	6294	5585	4975	4440	3964	3535	3145	2787	2456	2149	1862	1592
39	1.5673	1.1627	0.9570	8179	7128	6282	5574	4966	4432	3957	3529	3139	2781	2451	2144	1857	1588
40	1.5563	1.1584	0.9543	8159	7113	6269	5563	4956	4424	3949	3522	3133	2776	2445	2139	1852	1584
41	1.5456	1.1540	0.9516	8140	7097	6256	5553	4947	4416	3942	3515	3126	2770	2440	2134	1848	1579
42	1.5351	1.1498	0.9488	8120	7081	6243	5541	4937	4407	3934	3508	3120	2764	2435	2129	1843	1575
43	1.5249	1.1455	0.9462	8101	7066	6231	5531	4928	4399	3927	3501	3114	2758	2430	2124	1838	1571
44	7.5149	1.1413	0.9435	8081	7050	6218	5520	4918	4390	3919	3495	3108	2753	2424	2119	1834	1566
45	1.5051	1.1372	0.9409	8062	7035	6205	5509	4909	4382	3913	3488	3102	2747	2419	2114	1829	1562
46	1.4956	1.1331	0.9383	8043	7020	6193	5498	4900	4374	3905	3481	3096	2741	2414	2109	1825	1558
47	1.4863	1.1290	0.9356	8023	7005	6180	5488	4890	4365	3897	3475	3089	2736	2409	2104	1820	1553
48	1.4771	1.1249	0.9330	8004	6990	6168	5477	4881	4357	3890	3468	3083	2730	2403	2099	1816	1549
49	1.4683	1.1209	0.9305	7985	6975	6155	5466	4872	4349	3882	3461	3077	2724	2398	2093	1811	1544
50	1.4594	1.1170	0.9279	7966	6960	6143	5456	4863	4341	3875	3454	3071	2719	2393	2090	1806	1540
51	1.4508	1.1130	0.9254	7947	6946	6131	5445	4853	4333	3868	3448	3065	2713	2388	2085	1802	1536
52	1.4424	1.1091	0.9228	7929	6930	6118	5434	4844	4324	3860	3441	3059	2707	2383	2080	1797	1533
53	1.4341	1.1053	0.9203	7910	6915	6106	5424	4835	4316	3853	3434	3053	2702	2377	2075	1793	1527
54	1.4260	1.1015	0.9178	7891	6900	6094	5414	4826	4308	3846	3428	3047	2696	2372	2070	1788	1523
55	1.4180	1.0977	0.9153	7873	6885	6081	5403	4817	4300	3838	3421	3041	2691	2367	2065	1784	1519
56	1.4102	1.0939	0.9128	7854	6871	6069	5393	4808	4292	3831	3415	3034	2685	2362	2061	1779	1515
57	1.4025	1.0902	0.9104	7836	6856	6057	5382	4798	4284	3824	3408	3028	2679	2356	2056	1774	1510
58	1.3949	1.0865	0.9079	7818	6841	6045	5372	4789	4276	3817	3401	3023	2674	2351	2051	1770	1506
59	1.3875	1.0828	0.9055	7800	6827	6033	5361	4780	4268	3809	3395	3016	2668	2346	2046	1765	1502

دقیقہ یا منٹ ↓

شکل نمبر ۱۸

زائچہ میں کواکب کا پُر کرنا

اس زائچہ کو غور سے دیکھیں۔ جو میں نے یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کا ۵ بجکر ۵ منٹ ۴۸ سیکنڈ کا پُر کیا ہے۔ اب کو جانئے کہ برج کو اکب کی علامات کو یاد کریں اور زائچہ بنایا کریں۔

کسی کو کب کو درج کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے کو کب کا نام پھر درجہ پھر برج پھر دقیقہ لکھیں مثلاً شمس برج قوس کے ۹ درجہ ۴ دقیقہ پر ہے۔ تو یوں لکھیں گے س ۹ قو ۴ یا

ملامات کے ساتھ زائچہ

شکل نمبر ۲۰

عام زائچوں میں درجہ قوسین نہیں لکھتے۔ بلکہ پورا درجہ بنا لیتے ہیں۔ اور گھر کوکب اسی برج کے خانہ میں ہو جو کسی گھر پر چھایا ہو۔ تو درجہ کے ساتھ اس کا نام لکھنا ضروری نہیں سمجھتے۔

شکل نمبر ۲۱

یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ زائچہ میں جو میٹریکل اشکال کی مشق کریں یا حروف میں نام لکھیں۔ جو طریقہ آسان اور بہتر معلوم ہو۔ اختیار کر لیں۔

زائچہ یہ ستارے اردو میں۔ برج اشکال میں

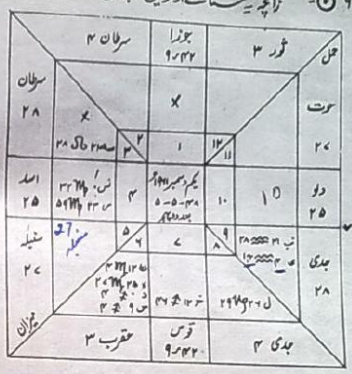

شکل نمبر ۱۹

چونکہ زائچہ کا ہر خانہ کسی برج کے خاص درجہ سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے کوکب کو زائچہ میں درج کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں۔ کہ وہ ان درجات کے اندر ہو۔ جو زائچہ کے گھر پر ہیں۔ مثلاً مشتری برج دلو کے ۴ درجہ ۱۴ دقیقہ پر ہے۔ تو دسواں گھر دلو کے ۲۵ درجہ سے شروع ہوتا ہے مشتری ابھی وہاں تک پہنچا ہی نہیں۔ لہٰذا ہم اسے نویں گھر میں درج کریں گے اور ساتھ ہی برج کا نام بھی لکھ دیں گے۔ نواں گھر ۲۸ درجہ جدی سے لے کر ۲۴ درجہ دلو تک ہے۔ لہٰذا مشتری کی حرکت کے مقام کے درجات اسی گھر میں ہیں۔ مطلب اس کا یہ ہے۔ کہ مشتری دسویں گھر کا ہو کر نویں میں موجود ہے۔ گھروں کے فاصلہ کو صحیح طور پر سمجھ لیں۔ مثلاً پانچواں گھر سنبلہ کے ۲۷ درجہ سے شروع ہوتا ہے۔ میزان کے کل ۳۰ درجہ بھی اسی میں آتے ہیں۔ اور عقرب کے بھی ۲ درجہ ہیں یعنی اس گھر کا کل فاصلہ ۳۵ درجہ کا ہے۔

ایک اور بات مدنظر رکھیں۔ کہ تقدیم میں جہاں رجعت کا عت لکھا ہو۔ تو زائچہ میں کوکب درج کرتے وقت اگر کوئی کوکب رجعت میں ہو۔ تو عت کی علامت ملی انداز بھر لیں۔ استقامت کو زائچہ میں درج کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ عت اس طرح لکھا جاتا ہے عت۔ مثلاً یورنس رجعت میں ہو تو یوں لکھیں گے۔ نس عت ۳۶۔ کوکب کے اندراج کے وقت یہ بھی یاد رکھیں کہ جو ستارہ پہلے درجات پر ہو۔ وہ پہلے لکھیں۔ جو بعد کے درجات پر ہو وہ بعد میں لکھیں۔

اب سابقہ ابواب کو احتیاط سے پڑھیں۔ اور ذہن نشین کر لیں۔ میں نے مکمل طریقہ بتا دیا ہے۔ کہ زائچہ پیدائش کیسے بناتے ہیں تمام اصولوں کو تدریج بیان کیا ہے۔ تاکہ اچھی طرح سمجھ

میں آ سکے۔ اس زائچہ کے اندر ہو خالی مربع ہے۔ اس میں آپ صاحب زائچہ کا نام یا تاریخ اور وقت لکھ سکتے ہیں۔ اگر یہی زائچہ شمسی بنانا ہو۔ تو شمس جو کہ برج قوس کے دس درجہ پر ہے۔ تک نے طالع برج قوس ۱۰ درجہ کا لکھ کر ترتیب وار گھر لکھ لیں اور ہر گھر کو ۱۰ درجہ دیں۔ اگر قمری زائچہ بنانا ہو۔ تو چونکہ قمر برج سنبلہ کے ۲۴ درجہ پر ہے۔ اس لئے طالع میں سنبلہ کا برج لکھ کر زائچہ بنا لیں۔ اس زائچہ میں درجات کی ضرورت نہیں ہوتی۔

زائچہ پیدائش کا پڑھنا اہم کام ہے۔ یہ تب ہی پڑھا جا سکتا ہے۔ جبکہ کواکب کی خاصیتیں برج کی خاصیتیں۔ زائچہ کے گھروں کے خصوصیات اور کواکب کے آپس کے نظرات کا اچھی طرح علم ہو۔ ان امور میں صرف کواکب کے نظرات کے نظریہ کو بیان کرنا باقی ہے۔

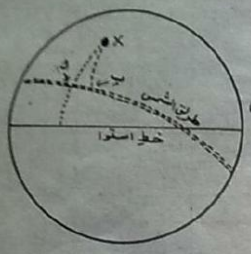

طریق الشمس

ایک گھر کے درجات

ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اس لئے زائچہ کا ہر گھر بھی ۳۰ درجہ کا ہونا چاہئے۔ لیکن ہم دن کے مختلف وقتوں میں جب زائچہ بناتے ہیں۔ تو بعض گھروں کی طوالت بڑھ جاتی ہے۔ اور بعض کی کم ہو جاتی ہے۔ بالکل ایسے ہی جیسے آپ کمرے کے وسط میں بیٹھیں۔ تو چاروں کونے یکساں ہوں گے۔ اگر کمرے میں کسی دوسری جگہ بیٹھ جائیں۔ تو ہر کونہ کا فاصلہ الگ ہو جائے گا۔ مثلاً درجہ بالا زائچہ میں خانہ اول کا فاصلہ ۹ درجہ ۴۲ دقیقہ جوزا سے لے کر ۲۸ درجہ سرطان تک ہے۔ گویا کل فاصلہ ۴۸ درجہ کا ہوا۔ دوسرا گھر ۲۸ درجہ سرطان سے لے کر ۲۸ درجہ سرطان تک ہے۔ یہ بھی ۴۸ درجہ کا گھر ہوا لیکن خانہ ۵ کا فاصلہ ۳۵ درجہ کا ہے۔ اور خانہ ۱۱ کا فاصلہ بھی ۳۵ درجہ کا ہے۔

وقتی زائچہ میں ہر گھر کے ۳۰ ہی درجات لئے جاتے ہیں۔ یعنی طالع کا جو درجہ ہو۔ وہی ہر گھر کا درجہ لیتے ہیں۔

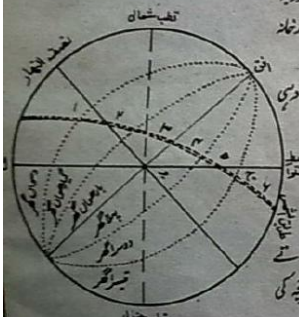

قطب جنوبی

گھر مکان کی یہ مساوی تقسیم کا نقشہ ہے۔

تصریحات اور پیشگوئی

اب آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ زائچہ پیدائش کیا ہے؟ اور اسے کیسے بناتے ہیں۔ ہم نے اہتمام کے ساتھ اسے بتدریج سمجھایا ہے جس کی بنیاد پر شکل نمبر ۱۹ مکمل زائچہ کی صورت میں تیار کیا ہے۔

شکل نمبر ۱۹ جو ہمارے سامنے ہے۔ ملمائے نجوم اس کی واضح تشریح تک پہنچنے کے لئے چند امور پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

(۱) شمس کی زائچہ میں بہت اہمیت ہوتی ہے۔ یہ سورج کی انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔

یا وہ اپنے آپ کے متعلق جو کچھ جانتا ہے۔

(۲) قمر زائچہ میں شخصیت کا اظہار کرتا ہے۔ یعنی دوسرے اس کے متعلق کیا جانتے ہیں۔

(۳) طالع مزاجی کیفیت کو بیان کرتا ہے۔ یا وہ اخلاق و عادات یا اسلوب بیان جس کو وہ دوسروں کے درمیان لاتا ہے۔ مثلاً اپنی ظاہری خو۔ گفت و شنید کا انداز۔ اس پر پڑنے والی پہلی نظر کا اندازہ۔ عادت اور روش کا اظہار۔

یہی تین امور کسی کے کردار کے مطالعہ کی بنیاد ہوتے ہیں۔ اور یہ ایک پرتو ہوتا ہے۔ جسے اگر علم نجوم جاننے والا مولود کو بتائے۔ تو وہ اس علم کی معلومات کے لئے ممنون ہوگا۔

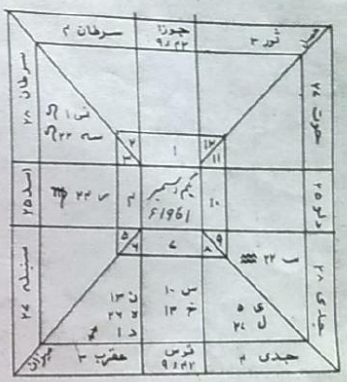

شکل نمبر ۲۳

اب آپ کو بھی اندازہ ہوا ہوگا کہ شمسی بنیاد پر مطالعہ کرنا اور زائچہ پڑھنا ایک بات نہیں۔ مثلاً اگر گذشتہ صفحات میں ہم نے برج قوس کو تمثیلاً بیان کیا ہے لیکن جب ہم نے زائچہ بنایا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اس مطالعہ میں اور عوامل بھی اثر انداز ہوئے ہیں۔ قوس کے اندر شمس بھی ہے۔ عطارد بھی اور مریخ بھی ہے۔ حالات بیان کرنے میں ہمیں وہ تبدیلیاں کرنی پڑیں گی۔ جو یہ تین ستارے کے اثرات کا نتیجہ ہوں گی۔ اس کے علاوہ ایک اور صورت بھی ہے کہ قوس طالع کے مقابل گھر ہے۔ اس صورت میں قوس کی پوزیشن اور مختلف ہو جائے گی۔ اور اگر پیدائش ذرا دیر سے ہوئی۔ تو طالع برج سرطان ہو جاتا۔ تو مولود کسی اور خصائل کا مالک ہوتا۔ اس لئے وقت پیدائش کا زائچہ بہت اہم ہوتا ہے۔

غور کریں۔ مثلاً زحل کو اس زائچہ میں ہم صرف یہ نہ کہیں گے کہ آٹھویں گھر میں ہے بلکہ یہ بھی کہیں گے کہ برج جدی میں ہے۔ جو دائرۃ البروج کا دسواں گھر ہے۔ لہٰذا ہم یوں کہیں گے کہ زحل دسویں کا ہو کر آٹھویں میں پڑا ہے۔ اس لئے کہ غلطی کا امکان نہ ہو۔ ہم تین زائچے بناتے ہیں۔ جو فوق الشعور، تحت الشعور اور شعور کہلاتے ہیں۔ دیکھئے زائچہ نمبر ۱۔ نمبر ب۔ نمبر ج۔

شکل نمبر ۱ دائرۃ البروج کے فطری ذرہ کے مطابق ہے یعنی حمل کے صفر درجہ سے زائچہ بنایا گیا ہے۔ یہی اس کا پہلا گھر ہے۔ یہ زائچہ عالمی بنیاد پر اپنی نظرت کا اظہار کرتا ہے۔

زائچہ فوق الشعور (۲۲ ا)

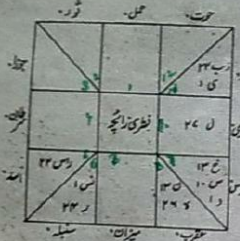

زائچہ تحت الشعور (۲۲ ب)

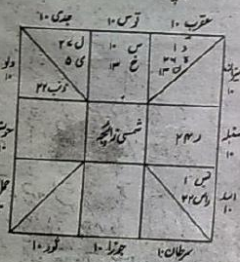

زائچہ شعور (۲۲ ج)

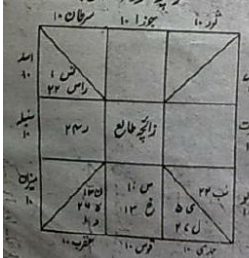

شکل نمبر ۱ میں دسویں گھر پر دلو کے ۲۵ درجہ ہیں۔ یہ مدالسماء ہے۔ عین شمال میں ہے اس کی وجہ ہم نے آثار النجوم باب پنجم فصل دوم میں سمجھا دی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ یہاں ۱۰ درجہ حوت کی جگہ زائچہ پیدائش میں دلو کے ۲۵ درجہ ہیں۔

اب آپ نے دیکھا کہ ہم نے زائچہ کے تین حصے کئے ہیں۔ یہ تین خدا۔ روح اور مادہ کی نمائندگی کرتے ہیں اور انسانی کیمیا کے تجربہ کرنے کا کام دیتے ہیں۔ نمبر ا۔ نمبر ب۔ نمبر ج۔ اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ زائچہ زندگی کا ایک خاکہ ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ مولود زندگی کا سفر کس طرح

ے کرے گا۔ اور ان تینوں امور کا کس طرح اظہار کرے گا۔ لہٰذا پیچ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس کی زندگی کو کیسے بسر کرے گا۔ اور کیا کرے گا۔ لہٰذا پیدائش یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ اس کے راستہ میں کونسی مشکلات آئیں گی اور اُسے کیا کیا فائدے حاصل ہوں گے۔

مندرجہ بالا تین اہم مواقع دیکھنے کے بعد بھی ایک قابل منجم مطمئن نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اور گہرائیوں میں جانا چاہتا ہے۔ ان میں سے ایک اصول یہ ہے کہ کواکب کے آپس میں تعلقات دوستی و دشمنی کیا ہیں۔ یہ اس نظرات سے معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال علم کے نکات کا عالم تو علم نجوم کی قریبی کتابوں کے مطالعہ سے ہوگا۔ اس میں ہم ابتدائی معلومات دے رہے ہیں۔ جن کے جانے بغیر آپ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ لہٰذا اب نظرات کو سمجھیں اور سیارگان کی آپس میں دوستی و دشمنی کو بھی جانیں۔

تعلقات سیارگان

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوست	قمر۔ مریخ مشتری	شمس مشتری عطارد	مشتری۔ قمر شمس	شمس مریخ	شمس۔ قمر مریخ	عطارد۔ زحل	زہرہ۔ عطارد
مساوی	عطارد	مریخ۔ مشتری زحل۔ زہرہ	زحل زہرہ	زحل مریخ مشتری	زحل	مریخ۔ مشتری	مشتری
دشمن	زحل۔ زہرہ	کوئی نہیں	عطارد	قمر	عطارد زہرہ	قمر۔ شمس	مریخ۔ قمر شمس

شکل نمبر ۲۵

احکامات میں اس بات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ کہ کوئی سعد ستارہ دوست گھر میں ہے یا دشمن میں ہے۔ دوست گھر میں ہوگا۔ تو وہ قوت میں ہوگا۔ اور اس کا حکم مثبت طریقہ سے لگے گا۔ اگر دشمن کے گھر میں کوئی ستارہ ہو۔ تو وہ کمزور ہوگا۔ اور احکام منفی بیان کئے جائیں گے۔ مساوی گھروں میں سعد اور نحس ستارہ کے حساب سے قوتوں میں کمی بیشی ہوگی۔

نظرات

نظرات کواکب کے آپس میں رشتے اور تعلقات ہیں۔ کواکب اپنے مدار پر حرکت کرتے ہوئے ایک دوسرے سے جو فاصلے بناتے ہیں۔ ان کو نظرات کہتے ہیں۔ یہ طول بلدات ناپے جاتے ہیں یہ فاصلہ زائچہ میں جن گھروں کا ہو وہ ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ کبھی بھی کوئی کواکب کا اچھا یا بُرا ہونا اس کے نظرات سے ہی جانا جاسکتا ہے۔ لہٰذا چونکہ نظرات فیصلے کے لئے اہم مرکز ہوتے ہیں۔ فاصلے ہر دو کی تقسیم سے بنتے ہیں۔

زائچہ میں ہر کوکب ۳۰ درجہ کے فاصلہ پر ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دو کواکب میں اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کوکب ایک گھر میں ہے اور دوسرا اگلے گھر میں کیونکہ منطقۃ البروج میں دو گھروں کا فاصلہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اگر دو کواکب کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو تو اس کا مطلب بلحاظ زائچہ یہ ہے کہ ان میں دو گھروں کا فاصلہ ہے۔ چونکہ نجوم کے نقطہ نظر سے صورت زندگی انہی گھروں سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس لئے نظرات اہم کام کرتے ہیں کیونکہ ان سے گھروں کا فاصلہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ نیز دونوں گھروں کے باہمی موافق یا مخالف تعلق کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ ان کی تمام علامات جیومیٹر سے نکلی ہیں۔ ان سے یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔ تربیع کے لئے مربع نشان □ اور تثلیث کے لئے مثلث △ کا نشان ہے۔

علاوہ ازیں ایک قران ہوتا ہے جب کہ دو کواکب ایک ہی برج میں ایک درجہ پر ہوں۔ اس کی علامت بھی یہ ہے حرف ۔ ن۔

سعد نظرات تسدیس و تثلیث ہیں۔

نحس نظرات تربیع۔ مقابلہ و تشہین اور خمسہ ہیں۔

یہ فاصلے کواکب کے متاثر کرنے کے طریق کار کا اظہار کرتے ہیں۔ خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا۔ سعد کواکب کا قران سعد ہوتا ہے۔ جیسے مشتری و زہرہ کا قران سعد ہے اور نحس ہوتا ہے جیسے کہ مریخ اور زحل کا۔

جب کواکب شہالاً یا جنوباً خطِ استوا سے ایک ہی فاصلہ رکھتے ہوں تو اسے متوازی کہا جاتا ہے اور وہ قران کی طرح ہی اثر کرتے ہیں۔

اسی طرح جب کواکب باہمی طور پر ایک دوسرے کے برج میں واقع ہوں تو کہتے ہیں کہ ایک دوسرے کے برج میں قابض ہیں۔ یہ بھی قران کی طرح حکم لگاتے ہیں۔

۱۸۰ درجہ کا فاصلہ تقابل کہلائے گا
۱۰ (۳۶۰ ÷ ۱۸۰) علامت ۔ خ
۹۰ درجہ کا فاصلہ تربیع کہلائے گا
۸ (۳۶۰ ÷ ۹۰) علامت ۔ ض
۶۰ درجہ کا فاصلہ تسدیس کہلائے گا
۶ (۳۶۰ ÷ ۶۰) علامت ۔ ث
۱۲۰ درجہ کا فاصلہ تثلیث کہلائے گا
۳ (۳۶۰ ÷ ۱۲۰) علامت ۔ ش
۳۰ درجہ کا فاصلہ تشہین کہلائے گا
۱۲ (۳۶۰ ÷ ۳۰) علامت ۔ ظ
۴۵ درجہ کا فاصلہ تربیع کہلائے گا
۸ (۳۶۰ ÷ ۴۵) علامت ۔ غ
۷۲ درجہ کا فاصلہ تخمسہ کہلائے گا
۵ (۳۶۰ ÷ ۷۲) علامت ۔ ح
۱۵۰ درجہ کا فاصلہ تسدیس کہلائے گا
۱۲ (۳۶۰ ÷ ۳۰) علامت ۔ ک
۱۲۰ درجہ کا فاصلہ تثلیث کہلائے گا
۳ (۳۶۰ ÷ ۱۲۰) علامت ۔ ث
۱۵۰ درجہ کا فاصلہ توافق کہلائے گا
علامت ۔ ع
۱۸۰ درجہ کا فاصلہ تقابل کہلائے گا
علامت ۔ م

کواکب زائچہ میں اپنی سادہ نظرات سے متاثر کرتے ہیں لیکن جب ان میں کوئی نظر ہو۔ تو اس نظر کے فاسد سے تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ سعد کواکب۔ مشتری۔ زہرہ۔ شمس۔ قمر اور عطارد ہیں۔ جب یہ ایک دوسرے کے ساتھ سعد نظرات میں ہوں۔ یا حساس برج میں ہوں تو اچھا اثر دیتے ہیں یا قدیس یا تثلیث کی نظرات پر ظاہر کرتے ہیں لیکن جب ان میں نحس نظرات ہوں۔ مثلاً تربیع یا مقابلہ تو نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔

وہ کواکب جو نحس ہیں مثلاً نپ چون۔ یورنس۔ زحل اور مریخ وہ ایک دوسرے کے ساتھ یا عطارد کے ساتھ نحس تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ وہ نحس نظرات میں ہوں یا دائچہ کے حساس مقامات میں قران میں ہوں یا برج میں ہوں اور جب ان میں سعد نظرات ہوں تو اپنی تاثیر میں سعد رہتے ہیں۔

زائچہ میں اہم مقامات یا حساس مقامات جن پر نظرات گہرا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ مقام شمس، مقام القمر، وتد السماء (درجہ جو زائچہ میں مقام سر ہوتا ہے) اور طالع (درجہ جو طلوع ہو رہا ہو) لیکن ہر کوکب اپنے برج کے اندر خاص طور پر موثر ہوتا ہے۔ اس گھر میں جس میں بوقت پیدائش وہ موجود ہو۔

حدِ اتصال ہے۔ جب نظرات کا مطالعہ کریں تو حدِ اتصال کو کواکب کو بھی ذہن نشین رکھنا چاہیئے۔ حدِ اتصال وہ فاصلہ ہے جو درجات اتصال نظر کو کواکب میں دونوں طرف مقرر ہوتا ہے۔ منجم یہاں مختلف رائے رکھتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ۵ درجہ سے زیادہ نہ قدماء ان کو نہ دینا چاہیئے جس کا مطلب یہ ہے کہ ۵ درجہ ایک طرف اور ۵ درجہ دوسری طرف فاصلہ دینا چاہیئے بعض کہتے ہیں کہ دس درجہ دونوں طرف ہونا چاہیئے۔ خصوصاً بیرونی کرنوں (معہ شمس کے) یہ فاصلہ دینا چاہیئے بعض منجم مختلف نظرات کے لئے مختلف فاصلوں کو مانتے ہیں۔

عموماً قران اور مقابلہ کے لئے ادکم از کم نیچے قدیس اور نیچے تربیع کے لئے ۵ درجہ ہر دو طرف زیادہ سے زیادہ فاصلہ شمار کرتے ہیں۔ اس فاصلہ کا مطلب یہ ہے کہ عین وقت نظر سے پہلے اور بعد اس فاصلہ تک کواکب کے نظرات کے نظریہ میں فرق نہیں ہوتا۔ مثلاً شمس اور مشتری میں نظر تثلیث ہے عین نظر اس وقت واقع ہوگی جب کہ دونوں کا درجہ ایک ہی ہوگا۔ مثلاً شمس برج حمل کے ۱۰ درجہ پر ہو اور مشتری برج اسد کے ۱۰ درجہ پر ہو لیکن زائچہ کے اندر اگر وہ حدِ اتصال میں ہوں تو بھی نظر قائم ہی گنی جائے گی۔ مثلاً شمس برج حمل میں ۸ درجہ پر ہو اور مشتری برج اسد کے ۱۲ درجہ پر ہو۔

جب کسی کا زائچہ پیدائش بناتے ہیں تو نظرات کا ایک گراف بناتے ہیں جس میں چھوٹے چھوٹے مربع ہوتے ہیں۔ ان کے اوپر اور ایک جانب کواکب کے نام ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ نظرات کو معلوم کیا جائے گا۔ تمام نظرات معہ طالع لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً زائچہ پیدائش لیں جو پہلے دیا گیا ہے اس

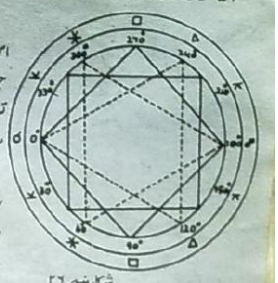

شکل نمبر ۲۶

اثر نظرات

قران۔ سعد ستاروں کا سعد
نحس ستاروں کا نحس
مقابلہ۔ اثر شدید۔ نحس اکبر
تربیع۔ اثر خفیف۔ نحس اصغر
تثلیث۔ اثر شدید۔ سعد اکبر
تسدیس۔ اثر خفیف۔ سعد اصغر

حدِ اتصال کواکب

قران و مقابلہ ۔ ۱۰ درجہ
قمر شمس کے درمیان ۔ ۱۲ درجہ
تثلیث و تربیع ۔ ۸ درجہ
تسدیس ۔ ۷ درجہ

زائچہ کے خانہ نمبر ۴ میں قمر و یورنس ایک گھر میں ہیں۔ لیکن ان میں قران نہیں۔ قران کے لئے ۵ درجہ دونوں طرف ایک ہی گھر میں ہونا چاہیئے اس لئے اسے درج نہ کریں گے۔

عطارد و یورنس میں ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہے۔ یہ تربیع ہے۔ قمر زحل میں تثلیث ہے۔ قمر ۲۲ درجہ پر اور زحل ۲۶ درجہ پر ہے یہ حدِ اتصال کے اندر ہے اس لئے اس تثلیث کو نوٹ کیا۔ اسی طرح زہرہ اور تسدیس ہے۔ قمر ۲۴ درجہ پر اور زہرہ ۲۵ درجہ پر حدِ اتصال کے اندر ہیں۔ اسی طرح طالع (ط) سے مریخ کا مقابلہ ہے اور مشتری کی تثلیث ہے۔ اس طریقہ سے جس قدر نظرات بنیں انہیں نوٹ کر لینا چاہیئے۔

	د	ن	ف	ل	ی	ح	ک	د	ر	س
س					✳					
ر				△	□		✳			
د				□	✳					
ک										
ح										
ی										
ل										
ف										
ن										
د										
ط						△	☍			

شکل نمبر ۲۷

سیارگاں کے عروج و زوال

ایک اور اہم صورت حالات بتانے کرنے کے لئے یہ بھی ہے۔ کہ ستارہ کی حالت کیا ہے جب کوئی ستارہ کسی خاص برج میں جاتا ہے۔ تو اُسے اچھی یا بُری پوزیشن حاصل ہوتی ہے بعض میں وہ بہت طاقتور ہوتا ہے اور بعض میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ جب ستارہ اپنے برج میں یا شرف میں ہوتا ہے۔ تو بہت طاقتور ہوتا ہے۔ خواہ وہ ستارہ نحس ہو یا سعد۔ جب یہ شرف یا اوج کے برج میں جاتا ہے۔ تو اس کی سعادت بہت بڑھ جاتی ہے اور جب یہ برج زوال میں یا ہبوط میں جاتا ہے۔ تو ستارہ کمزور ہو جاتا ہے۔ سعد ستارہ سے بھی نحوست ظاہر ہوتی ہے۔ اور نحس ستارہ اور نحس ہو جاتا ہے۔ یہ وہ گھر شرف یا اوج کے مقابل کے گھر میں۔ اسی طرح اپنے خاتی برج کے ذوجسوس مقابل گھر میں جب ستارہ جاتا ہے۔ تو بھی وہ نحوست کے آثار ظاہر کرتا ہے اور کمزور ہو جاتا ہے۔

شمس قمر مریخ عطارد مشتری
زہرہ زحل
خاکی

مقامات شرف و ہبوط کواکب معہ درجات

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	حالت
شرف	حمل ۱۹	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۲۷	میزان ۲۱	درجہ کمال سعادت
ہبوط	میزان ۱۹	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۱	کمزوری و پریشانی
اوج	سرطان ۲۰	سنبلہ	اسد ۱۹	عقرب ۵	میزان ۲	جوزا ۲۲	قوس ۱۳	بلندی و سرفرازی
حضیض	جدی ۲۰	حوت	دلو ۱۹	ثور ۵	حمل ۲	قوس ۲۲	جوزا ۱۳	پستی اور گراوٹ
ذرع	قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت	ذرعت۔ عیش و خوشی
طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبلہ	مصیبت۔ غم۔ اندوہ
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبلہ	قوس	میزان	دلو	باعزت۔ حکم۔ حرق یا تاج
وبال	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد	نقصان۔ غم۔ تنزل

شکل نمبر ۲۸

احکام لگانے کا طریقہ

پانچ اہم اقدامات

عام زائچوں کی طرح یہ بھی ایک زائچہ ہے۔ یہ آسمان پر ستاروں کی خاص تاریخ اور وقت کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ کا اپنا زائچہ بھی بنائیں۔ تو وہ اسی طرح کا ہوگا۔ زائچہ سے صاحب علم آدمی بعض معلومات حاصل کرتا ہے۔ جو صاحب زائچہ کے متعلق ہوتی ہیں۔

ایک زائچہ کو پڑھیں۔ تو وہ ان تمام رازوں کا اظہار کرے گا۔ جو آپ کی ذات میں چھپے ہوئے ہیں یا وابستہ ہیں۔ مثلاً شخصیت، تعلیم۔ کام۔ شادی اور کامیابی کے مواقع وغیرہ۔ یہ دوستی۔ محبت اور عشق میں کامیابی و ناکامی کے اسباب بھی بیان کرتا ہے۔

یہ تمام معلومات اس بنا پر حاصل کی جاتی ہیں کہ وقت پیدائش شمس و قمر اور باقی کواکب کہاں کہاں موجود تھے۔ اور زائچہ سے یہ تمام معلومات بآسانی حاصل ہو سکتی ہیں۔

شکل نمبر ۲۹
بطور مغربی طالب

پہلا قدم : کواکب

جب بطور منجم کے ایک زائچہ بنائیں۔ تو سب سے پہلے مطلوبہ سن کی تقویم حاصل کریں اور اس سے کواکب کے مواقع معلوم کریں۔ کہ روز مطلوب کس کس برج میں کس کس درجہ پر ہیں۔

اب اس معلومات کو زائچہ میں درج کر لیں۔ علامات کو استعمال کرنے سے وقت بچے گا اور چیزیں میں بھی آسانی پیدا کرتی ہیں۔ یہاں ایک زائچہ ۲۷ جولائی ۱۹۰۵ء کا دیا جاتا ہے۔ اس سے اس دن کی کواکب کی تمام معلومات حاصل ہو گئیں کہ کونسا ستارہ کس درجہ پر ہے اور کس گھر میں ہے۔ (کواکب کی فطرت۔ صفحہ نمبر پر دیکھیں)

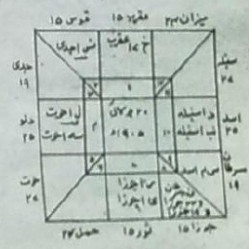

دوسرا قدم : گھر

عام طور پر اثرات کا اندازہ لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ زائچہ کے گھروں کی منسوبات اور کواکب کی فطرت کے مطابق بڑھ لیا جائے۔ اس لئے سب سے پہلے یہ جاننا ہوگا کہ کونسا کوکب کس گھر میں ہے۔ اور وہاں کیا اثر ظاہر کرتا ہے۔

انسان کا ہزاروں سال کا تجربہ ہے۔ کہ وہ کسی بھی کوکب کو آسمان کے کس مخصوص حصہ میں

آئیے ایک حصہ پھاڑ دیں

منسوباتِ کواکب

پہلا قدم :

☉ س شمس

عام صحت، ذاتی کردار اور عزت و وقار، وسیع کاروبار، ضروری معاملات، اعلیٰ طبقہ کے افراد، وہ لوگ جو کسی ذمہ دار عہدہ پر فائض ہوں، حکام، مردوں سے تعلقات، باپ (بطور رشتہ) شمس کی معہ صورت اس کے موزوں دن کسی عہدہ کا اشارہ کرتی ہے۔ اہم معاملات و معاہدات کرنا۔ نئی سکیم وجود میں لانا۔

☽ ر قمر

روزانہ بدلنے والے حالات، تبدیلیاں، گھریلو زندگی، پبلسٹی، مقبولیت، سفر، نقل و حرکت، پرچون تجارت اور تاجر، جذباتی زندگی، عورتوں سے تعلقات، عام لوگ، ماں (بطور رشتہ)

☿ د عطارد

کامرس، روزنامہ کا صفحہ، ذرائع آمد و رفت، تحریرات، اخبارات و رسائل، اشتہاشاعت، تعلیم اور افراد میں، ملاقات و مجالس، نوجوان لوگ (عمر ۱۳ تا ۱۴ سال)

♀ ز زہرہ

امن و خوشحالی، معاہدے، سیر و تفریح، قیمتی اشیاء، عزت کے معاملات اور جذبات شہوانی، آرٹ، موسیقی، تھیٹر، سوشل زندگی، خانگی تعلقات، محبوبہ، عورتوں کی ضروریات، روپیہ، ذرائع آمدن بذریعہ جوا، سٹہ، لاٹری، ریس وغیرہ، نوجوان عورتیں۔

♂ خ مریخ

خشکلات، قوت و شجاعت، قوت جسمانی، تمام جسمانی ورزشیں اور کھیلیں، وہ تمام حرکات و سکنات جو قوت کا مظاہرہ کریں، کیمیکل اور تعمیری کام، مشینری، فوج و سپاہ، ضابطہ اور قانون۔ یہ کوکب حادثات کا ذمہ دار ہے۔ اس کے اثر کے تحت ایک تیز فیصلہ سے بانوقت اقدام اٹھایا جائے۔ سعد نظرات میں کارروائی کی ابتدا کرے۔ اسعد مریخ بالفعل ہو تو مشتعل کرتا ہے مقابلہ لاتا ہے، اجڈ پن اور جلد بازی کراتا ہے۔

♃ ی مشتری

ترقی، روپیہ کا لین دین، بینک، مالیات، قرضے کاروبار، قانون، عبادت گاہیں، قانونی امداد، مہربانیاں، باحیثیت اور بارسوخ لوگ، بینکر، جج، وکلاء، عالم دین، اسباب خوش بختی، اور رفاہ عامہ کا رجحان، سعد صورت میں مالی امور میں بہتری لاتا ہے۔

♄ ل زحل

جائیداد، زمین اور مکانات کی تعمیر، زراعت، باغبانی، کوئلہ، کانیں، پرانی انجمنیں، بڑی عمر کے لوگ، معاملات تجویز کرا دہ، سیاہ پوش، دوسرے کو ذلیل کرنے والے، لیڈ، لاہ، کوئلہ کے بیوپاری، سخت طبع، تنگ۔

یہ کوکب اتار، رکاوٹوں، تنہائی، تعطل اور سیاست سے وابستہ ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے۔ تو اجتماعی امداد لاتا ہے، یہ مطالعہ مستقل کھلوں اور ذرائع سے منافع لاتا ہے۔ جب یہ نحس ہوتا ہے۔ تو دیری لاتا ہے، معاملات کو رک دیتا ہے۔ اس کا اثر خاندانی معاملات اور رشتہ داری پر بھی پڑتا ہے۔

♅ س یورینس

آنفاقیہ تبدیلیاں، غیر متوقع سائنٹفک ایجادات۔ سیاسی انقلابات لاتا ہے۔ اور خود مختارانہ اقدامات کرواتا ہے۔ علیحدہ رہنا، موجبا، جدت پسند، قوت تخلیق رکھنے والے لوگ، منیم، مصلح، گرو، فرنٹ اور بلدیہ کے آدمی اس سے متعلق ہیں۔

♆ ن نپچون

فریب، دھوکا، دغا، غلط بیانیاں، پراپیگنڈا، انتشار کرنا، انتقامات اس سے وابستہ ہیں، پراسرار لوگ، اداکار، مفتون و مسمرائز کرنے والے، ایجنٹ، وہ لوگ جو اعصابی امراض میں مبتلا ہو کر یا اکاکر چلتے ہیں۔ اس سے متعلق ہیں، اجتماعی حرکات، پراپیگنڈا، جاسوسی، اسرار، مخفی قوت، روحانی کے اعتقادات لاتا ہے۔ رائے اور مشوروں کو بناتا ہے۔

♇ و پلوٹو

مفاد، انتقام کے اصول بنا کر مرے ہوئے مقاصد و نفوس کے لئے جدوجہد کرنا۔ نئی صورت حال پیدا کرنا اس کا کام ہے۔ غیر قانونی لوگ، ہر کوئی دستور و رواج کے پابند نہ ہوں، غیر معتقد فکر کے لوگ، کسی مجمع کے منظم خواہ رسم ہو یا جشن، مجمع اور جشن، تھوڑا مادہ پرست، کسی ٹولی کے سرغنہ سے متعلق لوگ اس سے وابستہ ہوتے ہیں۔

دیکھ کر پیشگوئی کرتا رہا ہے۔ کہ کواکب ظاہر ہوتے اور حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔ اب اگر دائرہ کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ یا مربع زائچہ کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ تو ہر حصہ برج کا مقام کہلائے گا۔ بارہ حصوں میں سے ہر حصہ انسانی امورات زندگی سے متعلق ہے۔ اس کے مخصوص نام ہیں۔ جیسا کہ برجوں کے نام ہیں۔

ہر برج میں کوئی نہ کوئی کوکب ہوگا۔ یا کسی برج میں نہ ہوگا۔ یا ہم یوں بھی کہیں گے۔ کہ فلاں گھر میں کوئی کوکب ہے۔ فلاں میں نہیں ہے۔ مثلاً زہرہ برج ثور میں ہو۔ تو ہم اسے خصوصاً محبت و رومان کی علامت قرار دیں گے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ کا مطلب ہم یہ لیں گے۔ کہ یورانس ایک درجہ پر برج جدی میں محبت میں ہے۔

آپ کے زائچہ میں اہم موقع شمس کا ہوتا ہے۔ شمس کا دائرۃ البروج کے کسی بھی گھر میں ہونے کا مطلب یہ ہے۔ جیسے یوں کہا جائے۔ کہ میں برج سنبلہ کی پیدائش ہوں۔ اس لئے کہ میرے زائچہ میں شمس برج سنبلہ میں واقع ہے۔

اب ان منسوبات کو دیکھو۔ جن پر زائچہ کے گھروں میں کواکب حکمران ہیں۔ مثلاً زحل گیارھویں گھر میں ہو۔ تو چونکہ گیارھواں گھر دوستوں سے متعلق ہے اور زحل تنہائی اور خلوت سے وابستہ ہے۔ اس لئے معلوم ہوگا۔ کہ صاحب زائچہ دوستوں سے کوتاہی سے پیش آئے گا۔ اور دور دور رہے گا۔ یا اور بھی گیارھویں گھر کی جو منسوبات ہیں۔ ان کے متعلق زحل کی فطرت کا حکم لگایا جائے گا۔ مثلاً انتواد اور رکاوٹیں لانا۔

اسی طرح اگر مشتری دوسرے گھر میں ہے۔ تو چونکہ دوسرا گھر بیت المال ہے اور مشتری روپے پر حکمران ہے۔ اس لئے کہیں گے۔ کہ یہ مالی امور اور ملکیت میں ترقیاں لائیگا۔

مریخ اگر ساتویں گھر میں ہے۔ تو یہ بیوی یا شریک کار کے ساتھ مشکلات کا اظہار کر رہا ہے۔

یوں سمجھیں۔ کہ ہر کوکب اپنا ذاتی اثر ظاہر کرے گا۔ ان امور کے متعلق جو اس گھر سے منسوب ہیں۔ اور اس فطرت کے مطابق جو اس کوکب کی ہیں۔ البتہ یہی اثر اس وقت واضح نہیں ہوگا۔ جب کہ ایک ہی گھر میں بہت سے کواکب ہوں۔ فرض کریں۔ کہ دو کواکب مشتری اور مریخ ایک ہی گھر میں قابض ہوں۔ تو ان میں سے ایک سعد اور دوسرا نحس ہے۔ تو ان میں سے سب سے پہلے وتد السماء یا افق پر جو ہوگا۔ یا اس کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ کہ جو گھر کے پہلے حصہ میں ہوگا۔ اور دوسرا پھر جو اس کے بعد ہوگا۔ مثلاً مریخ بعد از مشتری گیارھویں گھر میں آ رہا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ دوستوں اور مشورہ دینے والوں کے درمیان مشکلات آ رہی ہیں۔ اگر یہ پیدائشی زائچہ ہو تو ہم کہیں گے۔ کہ یہ عمر کے آخری حصہ میں ہوگا۔ کہ اب کے جو

آگے ہے لفظ ہیں

منسوباتِ بیوت زائچہ

دوسرا قدم :-

پہلا گھر	بیت الطالع	ذاتی مفاد۔ ذاتی معاملات۔ قسمت۔ سائل۔ اور مصروفیات و حرکات۔
دوسرا گھر	بیت المال	مالی معاملات۔ روپیہ (اپنا روپیہ)
تیسرا گھر	بیت الاقرباء	عزیز و اقارب۔ بہنائے۔ چھوٹے سفر۔ خط و کتابت۔ تحریرات۔ نقل و حرکت
چوتھا گھر	بیت الارض	گھر اور گھریلو زندگی۔ جائیداد۔ نقل مکانی۔ کسی معاملہ کا اختتام۔ زندگی کا اختتام۔ دفائن
پانچواں گھر	بیت الاولاد	بچے۔ حصول مالی فوائد۔ لاٹری۔ سٹہ۔ ریس۔ قمار بازی وغیرہ۔ مسلم۔ تحریر۔ تعویذ امتحان۔ معشوق۔
چھٹا گھر	بیت المرض	کام۔ امراض۔ ملازم یا ملازمت۔
ساتواں گھر	بیت الزوج	رفیق حیات۔ شریک کار۔ شادی۔ تخالفی چارہ جوئی کے متعلق تحقیقات۔ عوام کے ساتھ تعلقات۔
آٹھواں گھر	بیت الخوف	عظیم واقعہ۔ موت۔ حادثہ۔ دوسرے لوگوں کا روپیہ۔ ترکہ۔ میراث۔ وصیت۔
نواں گھر	بیت السفر	طویل سفر۔ کشف و اشاعت۔ انشورنس۔ یونیورسٹیز۔ فن پیما بازی۔ قانون۔ حج و زیارات۔ سائنس۔ بین الاقوامی تعلقات۔ غیر ملکی تعلقات۔
دسواں گھر	بیت العزت	جاہ و منزلت۔ آبرو۔ مستقل پیشہ۔ طلب ملازمت۔ کاروبار۔ بزرگ اقارب۔ والدین۔ بزنس یا پیشہ یا عہدہ
گیارھواں گھر	بیت الامید	امیدیں۔ خواہشات و توقعات۔ دوست۔
بارھواں گھر	بیت الاعداء	خفیہ دشمن۔ ہسپتال۔ انجمنیں۔ قیدی۔ قرض خواہ۔ رکاوٹیں۔ مخفی امور

مختلف درجات ہیں۔ وہ ان سالوں کو ظاہر کریں گے۔ جو کہ ان تبدیلیوں کے دوران پڑیں گے اسی طرح اگر دیا دو سے زیادہ کواکب ہوں۔ تو اعتیاد کے ساتھ پیشگوئی کریں۔ کیونکہ ایک ہی گھر کی منسوبات کے متعلق زندگی کی بہت سی تبدیلیاں سے واسطہ پڑے گا۔ (گھروں کے منسوبات صفحہ ۱۸ پر دیکھیں)

تیسرا قدم: نظرات

یہ بھی یاد رکھیں۔ کہ کواکب کے اثرات کوئی آخری فیصلہ نہیں ہیں۔ یہ جاننا کہ اثر بہت قوی ہوگا یا کمزور یا متوسط۔ تو اس کے لئے عالمان نجوم نے بہت طریقے بتائے ہیں۔ جن سے ایسا فیصلہ ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت صرف آپ کو ایک بتایا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ ستارے ایک دوسرے سے کس قدر فاصلہ پر ہیں۔ اسے نظرات کہتے ہیں۔ یہ تمام طریقوں سے اہم ہے۔ اس لئے کوئی فیصلہ کرتے وقت نظرات کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ مثلاً مریخ راجو کے اہم گھروں سے سعد نظر رکھتا ہے۔ اہم گھروں سے مراد شمس، قمر، طالع اور وتد السماء کے گھروں سے ہے۔ اور دوسرے کواکب کے ساتھ بھی سعد نظرات ہوں۔ تو یہ مشتری کے اثرات پر ترجیح لے جائے گا۔ اگر بعد میں آنے والا نحس جگہ ہو۔ یا نحس نظرات سے وابستہ ہو۔ مشتری اس گھر کے لئے نحس نظرات رکھے گا۔ اور مریخ سعد اثر ظاہر کرے گا۔ مشتری اس وقت سعد ہوتا ہے۔ جب کہ یہ قران میں ہو۔ یا دو منٹ کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔ اور مریخ نحس اس وقت ہوگا۔ جبکہ وہ قران میں ہو۔ یا نحس نظرات میں۔

پس یہ امر واضح ہوا۔ کہ کسی کوکب کا سعد یا نحس ہونا اس کے نظرات سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ کوئی کوکب سعد ہو۔ تو وہ اپنے اثرات میں سعد ہوگا۔ کوئی کوکب نحس ہو۔ تو وہ اپنے اثرات میں نحس ہوگا۔

جن دو کواکب کی نظر نحس ہو۔ وہ دونوں اپنے گھروں کے منسوبات کو نحس طریقہ سے ظاہر کریں گے۔ اسی طرح جن دو کواکب کے درمیان سعد نظر ہو۔ وہ اپنے اپنے گھروں کی منسوبات کو سعد طریقہ سے ظاہر کریں گے۔

لہٰذا صاف اور واضح نتیجہ کے لئے نظرات کو یاد رکھیں۔ تاکہ کواکب کے اثرات گھروں میں اچھی طرح معلوم ہو سکیں۔ نظرات کا فاصلہ درجات میں پایا جاتا ہے اور وہ ایک زاویہ بتاتا ہے۔ مثلاً زحل ایک درجہ سوت میں ہو۔ اور یورنس ایک درجہ جدی میں ہو تو معلوم ہوا۔ کہ ان دونوں کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہے۔ علم نجوم میں ۶۰ درجہ کو تسدیس کہتے ہیں۔ اثرات کے لحاظ سے ہم اسے سعد اصغر قرار دیں گے۔

نظرات راجو میں کیرکٹر کی بنیادی صورتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً آپ بہت اچھے

Imp

تیسرا قدم: ـــــــ نظرات

سعد نظرات

تسدیس	✶	فاصلہ ۶۰ درجہ	سعد اصغر	ترقی لاتی ہے۔
تثلیث	△	فاصلہ ۱۲۰ درجہ	سعد اکبر	ترقی، خوش قسمتی اور توسیع لاتی ہے۔
تسعین	⊻	فاصلہ ۹۰ درجہ	کچھ موافق	معمولی قوت رکھتی ہے۔ ترقی کے حصول کی صلاحیت لاتی ہے۔
خمسی	⚹	فاصلہ ۷۲ درجہ	غیر مستقل	شمس، عطارد، زہرہ، مشتری کے درمیان ہو تو موافق باقی سب کی کچھ غیر موافق ہوتی ہے۔ یعنی فیصلہ نہیں لاتی۔
تخمیس		فاصلہ ۷۲ درجہ	موافق	موافقت لاتی ہے۔

⊕ مندرجہ بالا نظرات میں اہم صرف دو ہیں۔ تسدیس اور تثلیث۔ △ ✶

نحس نظرات

تشہین	∟	فاصلہ ۴۵ درجہ	کچھ نحس	اندیشے، بیش، غصہ اور ناراضگی لاتی ہے۔
تربیع	□	فاصلہ ۹۰ درجہ	نحس اصغر	مزاحمت، ناچاقی اور صدمہ لاتی ہے۔
مقابلہ	☍	فاصلہ ۱۸۰ درجہ	نحس اکبر	حادثہ۔ تباہی۔ بربادی۔ نقصان اور مزاحمت لاتی ہے۔
خماسی	⚺	فاصلہ ۱۳۵ درجہ	ناموافق	بدہ ماغی۔ خباثی کھچاؤ اور صحت کی خرابی لاتی ہے۔ تثلیث سے بھی کمزور اثر رکھتی ہے۔

⊕ مندرجہ بالا نظرات میں اہم حرف دو ہیں۔ تربیع اور مقابلہ □ ☍

قران ☌ فاصلہ صفر درجہ

یہ سعد کواکب کا سعد اور نحس کواکب کا نحس ہونا ہے۔ عطارد زہرہ اور مشتری کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ ہو۔ تو سعد ہوگا۔ یہ تینوں کواکب سعد ہیں۔ شمس یا قمر کے ساتھ عطارد زہرہ اور مشتری کا قران ہو۔ تو بہتر اور موافق ہوگا۔ مریخ، زحل یورینس کا آپس میں یا کسی دوسرے کوکب کے ساتھ قران ہو۔ تو نحس ہوگا۔ شمس یورینس، پلوٹو کا قران آپس میں ہو۔ یا کسی دوسرے کوکب کے ساتھ ہو۔ تو یہ سعد ہوگا۔ یہ نحس گن جائے گا۔ مگر یہ اثر تو رکھے گا۔

متوازی ∥ ـــــ یہ نظر نہیں ہے اسے قران کی طرح سمجھا جاتا ہے۔

لیکچر ہیں۔ زائچہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ آپ کی بولنے کی صلاحیتوں کو کاروبار میں کس طرح کام لیا جاسکتا ہے۔ الفاظ سے متاثر کر کے دوستی کرنا اور جذباتی اظہار کے لئے بھی بہت مناسب ہیں۔ عوام میں ہوں تو بہت اچھے مقرر ہوں گے۔ فروخت میں بہت اچھے سیلز مین ہوں گے۔ وکیل ہوں تو کامیاب ہوں گے۔

اب زائچہ سے وہ تمام نظرات نکال لیں۔ جو ستارے ایک دوسرے کے ساتھ بناتے ہیں۔ زادے بنا کر صحیح درجات کو قائم نہیں کیا جاسکتا۔ مگر نظر بنائی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ شمس و قمر میں تسدیس بنا تا ہے۔ یا مقابلہ کی نظر بنا تا ہے۔ یا تثلیث بنا تا ہے۔ تو زائچہ کے اندر یہ شکل پیدا ہو جائے گی۔

شکل نمبر ۳۱

چوتھا قدم : برج کی منسوبات

عین صحیح اور درست زائچہ اس بات پر انحصار رکھتا ہے۔ کہ برج و کواکب کے صحیح درجات معلوم ہو سکیں۔ اس سے ہی کسی کی انفرادیت کا پتہ چلے گا۔ مثلاً کسی پھول کا نام لیں "گلاب" تو اب سوال ہوگا۔ کس رنگ کا گلاب ہے۔ سرخ ہے۔ گلابی ہے۔ زرد ہے۔ یا کوئی اور قسم ہے۔ اس سے ہی اس گلاب کی انفرادیت کا پتہ چلے گا۔ لہٰذا گھروں پر برج کی حاکمیت سے اس گھر کی تخصیص کر سکے گی۔ اس زائچہ میں دیکھیں۔ تو گھر اور برج کا تعلق ظاہر ہوگا۔ زائچہ کا پہلا گھر یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ پیدائش کے دن سورج اس نقطہ پر طلوع ہوا تھا۔ زائچہ سے معلوم ہوا۔ کہ شمس اس وقت ۱۵ درجہ عقرب پر تھا۔

ہر روز سورج آسمان پر بلند ہوتا جاتا ہے۔ چند گھنٹوں میں وہ سر پر آجائے گا۔ اس لئے زائچہ میں ہم اسے اسی جگہ درج کریں گے۔ سورج کا طلوع زائچہ کے پہلے گھر میں زائچہ کا شروع ظاہر کرتا ہے۔ اس سے قبل وہ بارھویں گھر میں ہوگا۔ اگر سورج نویں گھر میں ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ وہ ایک بجے بعد دوپہر کا زائچہ ہے۔

اگر آپ کے پاس زائچہ پیدائش نہیں۔ اور نہ ہی وقتی زائچہ بنا سکتے ہیں۔ تو پھر تقویم سے کام لیں۔ مطلوبہ دن اور مطلوبہ وقت کے جو نظرات ہیں۔ ان کو دیکھیں۔ کہ موافق ہیں یا مخالف اور نظرات کو اب کی منسوبات اور مطلوبہ کام کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اگر کواکب کی نظرات اور آپ کا مطلوبہ کام موافقت رکھتا ہے۔ اور نظر بھی سعد ہے۔ تو وہ کام ضرور سرانجام ہوگا۔ اپنے روزانہ امور کو سرانجام دینے کے لئے یہ طریقہ بہت انسب ہے۔ مثلاً کسی نے سیاسی تقریر کرنا ہے۔ یا کسی مہم پر جانا ہے یا انجمن سازی کرنا ہے۔ تو یہ کام نکاح و شادی تو ہے ہی نہیں۔ سیاسی تقاریر اور انجمنیں یا کسی مہم کی تیاری، جارحانہ اقدام تو آپ کی قطری طاقتوں کو جھنجھوڑتی ہیں۔ ان کے لئے مریخ یا یورنس سے ہی کام لینا بہتر ہوگا۔ شادی، نکاح یا شادی میں شمولیت زہرہ اور مشتری

چوتھا قدم : ـــــــ منسوبات برروج

حمل	♈	عزم و ہمت۔ اعتماد۔ ان فکک
ثور	♉	اچھا انتخاب۔ بینکنگ۔ زراعت۔ ذراعت و دکمت۔ خواتین کی پسند۔ زیور۔ پرفیوم
جوزا	♊	دماغی قوت۔ ہرمز مولا ہونا۔ سفر۔ خبریں اور ہمسایہ کے تعلقات۔
سرطان	♋	گھریلو ضروریات۔ جائیداد۔ سرپرستی۔ نرسنگ۔ خدمتگار۔ سرپرست۔ عوام اور کاروبار کا طریقہ۔
اسد	♌	ایگزیکٹو۔ ذمہ داری عوام میں مقبولیت۔ تھیٹر۔ رومان۔ سوشل۔ کاروبار کی تفصیل بچے۔ تعلیم۔
سنبلہ	♍	کام یا کاروباری صلاحیتیں۔ صحت۔ ملازمین کی حالت۔ کام کی سکیم۔ ملازمت۔ کاروبار کی تفصیل اور اس کے اعداد و شمار۔
میزان	♎	رکشی۔ ذاتی اور کاروباری تعلقات۔ معاہدات۔ اختلافات۔ نظریات۔
عقرب	♏	تحقیقات۔ طویل المعاہدہ کاروبار۔ بچت۔ انشورنس۔ ٹیکس۔ خاندان کی حفاظت۔ شرکت کے کاموں کا منافع۔
قوس	♐	فلاسفی۔ مذہب۔ غیر ممالک کے سفر۔ تحمل و برداشت۔ ہوائی۔ طویل المدت کام۔
جدی	♑	ذمہ داریاں۔ فرائض۔ اقتصادیات۔ عملی اقدام۔ کم فہمی اعتماد۔
دلو	♒	اعلیٰ تخیل۔ الہام و القاء۔ دوستی۔ حقائق۔ خود مختاری۔ حرفی۔
حوت	♓	صحت۔ خفیہ خبریں۔ خفیہ دشمن۔ خفیہ امور۔ راز۔ انجمنیں۔
راس	☊	خوش قسمتی۔ زندگی کے بہتر امور۔
ذنب	☋	التوا اور رکاوٹ یا پابندی۔ یہ ایسے سبق دیتا ہے۔ جو جاننے چاہئیں۔ پیدائش کے وقت پر جہاں ذنب تھا۔ اس لحاظ سے اس کا اثر ہوگا۔

کی سعد نظرات میں بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ سیر و محبت اور کامیابی کے کواکب ہیں۔ عطارد کے ساتھ سعد نظرات میں دوستی، تحریرات اور تعلیم کے کام سرانجام دینے چاہئیں۔ اسی طرح ہر کوکب کی منسوبات کے کام اس کوکب کی سعد نظر کے وقت کئے جاتے ہیں۔ تاکہ نتیجہ سودمند اور حق میں ثابت ہو۔

اب منسوبات کی تشریح اور ان کے پڑھنے کا طریقہ غور سے پڑھیں اور ان چار امور کو کام میں لاکر روزانہ کام صحت، روپیہ، شراکت، محبت، شادی، اولاد، سفر اور دیگر امورات دنیوی کو کرنے یا ترک کرنے اور ان کے نفع یا نقصان کو آسانی سے معلوم کر لیا کریں۔

عین اسی طرح زندگی کا زائچہ بھی پڑھنا چاہئے۔ زائچہ وقتی ہو یا پیدائشی کلیہ لاگو ہوگا ماہوار۔ ملکی ہو یا سادی۔ ہر قسم کے زائچہ کو منسوبات بیوت، منسوبات کواکب، نظرات اور برج جدول کو ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ لہٰذا ان کی منسوبات حفظ ہونی چاہئیں۔

پانچواں قدم: چاروں کو ملا کر پڑھیں

نجوم کے خفیہ اشاروں کو پڑھنا

نظر کا مطلب رشتہ یا تعلق کا ہے۔ دو کواکب کی نظر یہ ظاہر کرتی ہے کہ دونوں کواکب کے متعلقہ امور سے کس قسم کا اثر دینا پر ظاہر ہوگا۔

یہ یاد رکھیں کہ سعد نظرات ترقی لاتے اور موافق تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ بگڑے کاموں کو بناتے ہیں اور نحس نظرات کاموں کو بگاڑتے، لٹکائے رکھتے، حادثات کے اسباب پیدا کرتے، امراض لاتے اور مخالفتیں پیدا کرتے ہیں۔ نیز واقعات کو جلد لاتے ہیں۔

اب پڑھنے کی مثالیں دی جاتی ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ تعبیروں کو ملا کر کیسے پڑھا جاتا ہے۔

(۱) تسدیس قمر و مشتری ہے۔ تو چونکہ نظر سعد ہے اس لئے قمر اور مشتری کے سعد افعال کو لیں معلوم ہوگا کہ گھریلو امور (قمر) میں مالی سہولتیں پیدا کرتا ہے۔ (مشتری) یا صحت (قمر) کو بہتر کرے گا (مشتری)

(۲) تربیع زہرہ و مریخ ہے۔ نظر تربیع نحس ہوتی ہے اس لئے ظاہر ہے کہ نکاح یا محبت یا دوستی (زہرہ) میں خطرہ اور جھگڑے (مریخ) کا امکان ہے۔

(۳) مقابلہ قمر و زحل ہے۔ تو مطلب یہ ہے کہ گھریلو امور میں مشکلات اور رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ اگر مریض ہے تو صحت نہیں ہوگی۔ قمر (گھر گھریلو زندگی) اور زحل (النوادر رکاوٹ) سے متعلق ہے۔

(۴) تسدیس قمر و پلوٹو کا مطلب یہ ہے کہ ہمت اور عزم اور جدوجہد سے کام لینے کا وقت ہے۔

تثلیث پ چون اور قمر کا مطلب ضروری امور میں مشورہ سے کام لیں۔

اسی طریقہ کو کام میں لا کر مشورہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کواکب

مذکورہ امور میں نظرات کا طبعی و نعلی اثر

قران	۵
شمس و زحل	سرگرمیوں میں سنجیدہ غور و فکر۔
زہرہ و مریخ	جذباتی فیصلے کا ہونا پر اثر انداز ہوں۔
زہرہ و یورنس	رجحانات میں تخلیقی قوت پیدا ہو۔
مریخ و یورنس	رجحان حد سے زیادہ اثر پذیر ہو۔
عطارد و یورنس	کسی کام یا کیس کا گہرا مطالعہ پر تفکیر ہو۔
شمس و یورنس	کامیابیاں یقینی ہیں۔
شمس و زہرہ	کامیابی اور شہرت ملتا ہے۔
عطارد و مریخ	جلد بازی سے نقصانات۔
مریخ و شمس	جھگڑوں اور تصادم کا امکان۔
شمس و پ چون	کسی تشویش اور تھوڑی حالت پیدا ہو۔
مریخ و پ چون	کامیابی کے قابل کرنے پر طبع مائل ہو۔
عطارد و مشتری	ترقی و سرفرازی ہونے والی ہے۔
شمس و مشتری	کامیابی عام اقبال مندانہ رجحان۔
زہرہ و پ چون	فائدہ پر حالات تیزی کرے گی۔

مقابلہ	۶	الرخاء شدید
تربیع	□	الرخاء کم

زہرہ یورنس	بیگانگی و کشیدگی کا رجحان۔
شمس یورنس	چستی کی ذہنی عادی۔
عطارد یورنس	بے تاملگی پر طبع مائل۔
مریخ و مشتری	نافیت اور شاذ و محکات کی ترغیب و استعمال۔
زہرہ و پ چون	غور فکری سے خطرہ پیدا ہو۔
زہرہ و مشتری	عدالت و مثل میں مخلوق مزاجگی۔
مریخ و زحل	حالیہ واقعات میں رکاوٹ۔
شمس و پ چون	ذہب کو رکھ کر دیا اقتدار کا رجحان پیدا ہو۔
عطارد و پ چون	واقعات میں وہم پیدا ہوں۔
زہرہ و زحل	سخت گیر اور حالات خاص ہوں۔
شمس و مشتری	زائد اور فضول اخراجات سے واسطہ
عطارد و مشتری	ثابت و نافیت کی اہمیت سے نقصان
عطارد و زحل	حد سے زیادہ احتیاط کے بات نقصان
شمس و زحل	مزاحمت و رکاوٹ
مریخ و پ چون	عالی ہمتی اور دلیری کا رجحان
یورنس و یورنس	غلط و بہت خطرہ لائے۔

کی سعد یا نحس نظر زندگی کے کن امور سے متعلق ہوگی مثلاً مندرجہ بالا مثال میں گھریلو مشکلات کے پیدا ہونے کا اشارہ ہے (مقابلہ قمر و زحل میں) مگر گھریلو امور تو بہت سے ہوتے ہیں ان کی تخصیص کیسے کی جا سکتی ہے تو اس امر کے لئے زائچہ کا گھر دیکھنا پڑے گا مثلاً زہرہ اگر خانہ پنجم میں ہے تو اولاد کے کسی کام میں مشکلات پیش آئیں گی۔ اب آپ چار امور کو ساتھ ملا کر پڑھیں (۱) نظر (۲) دو کواکب (۳) زائچہ کا گھر۔ مثلاً

(۱) زہرہ و پ چون برج میزان میں ہیں تو زہرہ (روپیہ) پ چون (مشورہ) میزان (شراکت کرنا) سے متعلق ہے۔ اب کواکب برج کا نام نکال دیں تو سطر یہ بنے گی۔ کہ شراکت میں روپیہ لگانے کے لئے مشورہ کرنا بہتر ہے۔

(۲) قمر برج جوزا میں ہے جس کا مقابلہ زہرہ و مشتری سے ہے تو مطلب یہ ہوگا کہ برج جوزا چھوٹے سفروں سے متعلق ہے اور زہرہ و مشتری بھی برج ثور میں ہیں جو بیت السفر ہے چونکہ ان کے درمیان نحس نظر ہے اس لئے کسی قسم کا بھی سفر ہو تو نقصان دے گا مشتری کمر شل اور روپیہ پر حکومت کرتا ہے۔ زہرہ قیمتی اشیاء سے متعلق ہے تو اس سے وہ نقصان واضح ہو جاتا ہے جو سفر سے ہو سکتا ہے۔

(۳) زہرہ و پلوٹو برج اسد میں ہیں۔ تو زہرہ (روپیہ) پلوٹو (ہمت و حوصلہ) اسد (نفع کا تا) اب مطلب یہ ہوا کہ نفع کے حصول کے لئے روپیہ لگاؤ تو فراخ حوصلگی سے کام لو تاکہ نتیجہ تمہارے حق میں ہو۔

(۴) قمر کی تسدیس پ چون کے ساتھ ہو اور زحل کے ساتھ بھی ہو۔ تو پ چون پلوٹو پر حکمراں ہے۔ زحل کو مُلکا حاکم ہے نظر سعد ہے اس لئے واضح ہوا کہ پلوٹو اور کوئلہ کا کاروبار یا سیلائی یا سودا کرنا اس وقت فائدہ دے گا۔

میرا خیال ہے کہ آپ ان مثالوں سے بخوبی مطلب سمجھ چکے ہوں گے۔ قمر کی نظر جس کوکب کے ساتھ ہوگی وہ اس کوکب کی متعلقہ منسوبات کو بڑھنے کار لانے میں مدد دے گا۔

کسی زائچہ کو پڑھنے کے لئے قمر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ قمر زائچہ میں خاص کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے عملی اقدام کو جاننے کے لئے مندرجہ ذیل امور کو ذہن نشین رکھیں۔

(الف) وہ دن جب کہ قمر کسی خاص برج میں ہو۔ تو اس برج کی متعلقہ منسوبات کو ظہور میں لاتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(ب) اگر قمری نظرات سعد ہیں تب برج اور ان کواکب کی منسوبات کو جن سے یہ ناظر ہو بہت نمایاں کرتا اور موافقت کرتا ہے۔

(ج) برخلاف اس کے اگر نظرات قمری نحس ہوں۔ تو برج و کواکب کی منسوبات اس نظر کے مطابق بہت نحس ہوں گی۔

مریخ و یورنس	کام کاج میں بے احتیاطی
زحل و پ چون	اشتعال انگیز سے کام بگاڑ
مریخ و پ چون	عشق جلد ہو موافقت لائے۔
مریخ و مشتری	دانائی اور حوصلہ بہتر نتیجہ لائے۔
مریخ و زحل	جلد اقدام کا ہونا موافقت لائے۔

(۵) اگر نظرات سعد نحس ہر دو قسم کی ہوں، تب مخلوط قسم کے نتائج کا ظہور ہوگا جس نظرات معاملات میں التواء ڈالیں گے۔ تا قتل بخش حالات لائیں گے۔ مشکلات پیدا کریں گے اور سعد نظرات ترقی اور کامیابی کی طرف لے جائیں گے۔

مثلاً عطارد قمر یا عطارد چوتھی جریات میں غلطیوں کا امکان ہے یا تربیع قمر یا زحل اور عدی ہو تو جدی والوں کے لئے زمین و جائیداد کے معاملہ میں نقصان ہوگا۔

قران کے سلسلہ میں مختصر طور پر یاد رکھیں کہ شمس و قمر کا قران عطارد یا زہرہ یا مشتری کے ساتھ بہتر ہوتا ہے اور ان دونوں کا بھی بہتر ہوتا ہے باقی کواکب کے ساتھ سعد نہیں ہوتا۔

بس یہ طریقہ ہے جس سے زائچہ سے اچھائی حاصل کی جا سکتی ہے آپ مختلف موقعوں پر زائچے بنا کر حالات اخذ کرنے کی کوشش کریں، ہاں جوں جوں پڑھتے جائیں گے کھلتی چلی جائیں گی۔

اوپر کی مثالوں میں برج کی منسوبات کا بھی ذکر آیا ہے۔ برج کی خانہ تقسیم چونکہ زائچہ کے گھروں کے مطابق ہے اس لئے برج کی منسوبات زائچہ کے گھروں کی منسوبات کے مطابق سمجھیں۔ مثلاً برج اسد پانچواں ہے اس لئے اس کی منسوبات زائچہ کے پانچویں گھر کی منسوبات کے مطابق ہوں گی۔

تمثیلی زائچہ۔ پنولین بونا پارٹ

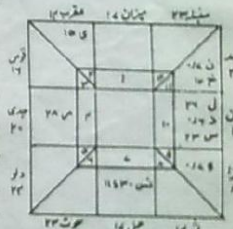

زائچہ پنولین بونا پارٹ
۱۵۔ اگست ۱۷۶۹ء
بوقت ۹ بجکر ۱۱ منٹ صبح
مقام ۱۰۱ کارسیکا

وہ معلومات جو میں نے اب تک دی ہیں۔ اس سے اس قابل ہو گئے ہوں گے۔ کہ اگلا قدم اٹھا سکیں یعنے زائچہ کا پڑھنا کا کہتے ہیں۔ ہم دلائل دیتے ہوئے تجزیہ کریں گے۔ تعلیم کے حصول کا بہتر طریقہ یہی ہے۔ کہ میرے الفاظ کو سمجھیں جو اس زائچہ کا تجزیہ کرتے ہوئے کہے گئے ہیں۔ پنولین بونا پارٹ تاریخ کا ایک مشہور کردار ہے۔ اسی کا کارنامہ اور انجام زیادہ تر زندگی کا اچھا تا باب ہے۔ اس لئے مثال کے لئے اسے انتخاب کیا گیا ہے۔ اس زائچہ کے قابض کواکب کو لیں اور ان کے نظرات کو نوٹ کریں۔ پھر طالع اور دعدالسعاد کے برج کو لیں اور یوں سمجھیں۔

برج میزان طالع ہے۔ جوزا پنجے کے پہلا گھر ہے۔ میزان کے ۱۷ درجہ پر زائچہ کا طلوع ہوا۔ علم نجوم کے نقطہ نظر سے میزان کا دوسرا درجہ ان ہے (ہر برج کے درجہ ان ہوتے ہیں۔ ہر ایک دس درجہ کا ہوتا ہے) لہٰذا پہلا گھر آخری ۱۳ درجوں کا حامل ہے اور اس میں ۱۷ درجہ عقرب کے بھی شامل ہیں۔ مشتری عقرب کے ۱۱ درجہ پر ہے لہٰذا وہ زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع ہے۔ لیکن اگر مشتری ۱۲ درجہ پر ہوتا۔ تو یہ پہلے گھر میں آجاتا۔ پھر اس کے اثرات بالکل مختلف ہو جاتے۔

اس زائچہ میں طالع کے قریب کوئی کوکب نہیں۔ لہٰذا اب ہم دعدالسعاد میں (دسویں گھر) دیکھتے ہیں۔ جو ایک اہم گھر ہے اس میں شمس، زحل اور عطارد ہیں۔ شمس کے لئے دسواں گھر ہیئتہ قوت اور حاکمیت کا مانا گیا ہے۔ مزید براں یہ خود اپنے گھر (برج اسد) میں ہے۔ لہٰذا یہ اس کی قوت کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ شیر کی قوت کو تو آپ سمجھتے ہی ہوں گے۔ ایسی ہی قوت اسے حاصل ہو گئی۔

عطارد دسویں گھر میں غیر معمولی ذہانت قوت اور خود اعتمادی کی علامت ہے۔ لیکن یہ قمر السعاد کے نزدیک ہے اور زحل سے قران میں ہے۔ جو انسانی افکار کا دشمن ہے اور سرطان میں ہے زحل دسویں گھر میں قوت کا تحفظ دیتا ہے۔ بلکہ جس وقت یہ نحس نظر میں ہو۔ تو جسارہ بلند مرتبہ دیتا ہے ویسے ہی گرا دیتا ہے۔ زحل کا مقابلہ قمر سے بھی ہے۔ مزید براں قمر اور زحل آپس میں "حالت قران" میں بھی ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہیں۔ زحل سرطان میں ہے اور قمر جدی میں۔ ہے (ایسی صورتوں میں جبکہ کواکب ایک دوسرے کے گھروں میں قابض ہوں۔ تو حالات قران بھی گنے جاتے ہیں) لیکن زحل نحس ہے۔ اس لئے قمر "نقیبہ" نحس ہو گیا۔ مزید براں قمر حالت زوال میں ہے اور زحل سے مقابلہ ہے اور قمر جو تھے گھر میں ہے۔ جو "انجام" کا ہے (زندگی کا انجام) لہٰذا زوال لازمی آئے گا۔ حالت قید میں آہستہ روی سے، ناامیدی کے ساتھ، مشکلات میں جزیرہ سینٹ ہیلینا میں نپولین کے عمر کا آخری دور گزرا۔ جس کی تاریخ شاہد ہے۔

نپولین ایک مخصوص کردار کا آدمی تھا۔ انقلابی آدمی، اور عام آدمی۔ اس کے لئے دسویں گھر کا مطالعہ کریں۔ اس نے یہ حق صرف قسمت کے بل بوتے پر کی۔ شمس (بادشاہ) زحل (سیاست) عطارد (اعلیٰ تابلیت) تینوں خانہ عزو وقار میں ہیں۔

زہرہ طالع کا حاکم ہے۔ بے ہوش قسمتی کا ستارہ ہے۔ اس وقت زائچہ میں نازیں گھر پر قابض ہے۔ نپولین متقلند ترین آدمی تھا۔ اس کا عہد دور رویہ نہ رہب، سانس اور اعلیٰ تعلیم کے ساتھ تھا۔ یعنی وہ ان کا قدر شناس تھا۔ زہرہ برج سرطان میں ظاہر کرتا ہے کہ اسے اپنے خاندان سے گہرا لگاؤ تھا۔ زہرہ کی تسدیس نپ چون کے ساتھ ہونے کی وجہ سے محبت و عشق کا موقعہ بھی ملا۔ جوزبلانن کو جو خطوط اس نے لکھے۔ اس میں اس امر کی شہادت موجود ہے۔

مشتری برج عقرب میں طاقتور ہے۔ جو گہرے جذبات، حاسدانہ جذبہ اور غم انگیز "قوت کا اشارہ کرتا ہے۔ مشتری کا قبضہ دوسرے گھر میں صاف طور پر امارت ظاہر کرتا ہے۔ مالی امور کا گھر ہونے کی وجہ سے شاہ خرچی بھی ظاہر کرتا ہے۔ مشتری کو یورنس سے نظر مقابلہ ہے۔ جو اس سلسلہ میں نقصان اور غیر متوقع مشکلات کا مظہر ہے۔

یورنس برج قوس میں ساتویں گھر میں مشتری سے نحس نظر رکھتا ہے۔ اس لئے اس کو شادی شدہ زندگی میں مشکلات پیش آئیں گی۔ نپولین کی پہلی شادی قانون کے سہارے پر ختم ہو گئی تھی۔ اور دوسری "قوت اور فرمانروائی" والی شادی تھی۔ جس کا مظہر مشتری ہے۔ مریخ و نپ چون گیارھویں گھر میں دوستوں کے ساتھ گہرے جذبات رکھنے والا بناتا ہے۔ تیسرا یہ گھر امیدوں اور خواہشات کا بھی ہے اور نپ چون پر زہرہ کی سعد نظر ہے۔ لہٰذا اس

رجعت (ست) کی حالت منفی۔ سرگردانی بگڑ
نم الاثر و جھگڑے کی ہوتی ہے۔
استقامت (ست) کی حالت مثبت، استقامت، نفع
کاموں کا بننا اور ترقی کی ہوتی ہے۔
طلوع (رح) کی حالت کا سورج میں ہونا دوسرے
کو ظاہر کرتی ہے۔
غروب (رب) کی حالت انسان میں ناکامی اور
رکاوٹ کو ظاہر کرتی ہے۔

میں ملنے کا سیا بیاں ہوئیں۔

دسویں گھر میں سرطان ہے۔ جو ۲۴ درجہ سرطان تک ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ پیولین کی توجہ اپنے گھر اور خاندان کے ساتھ اہم ترین تھی۔

اسی طرح تمام امور کو لیتے ہوئے ہم زائچہ سے ان تمام رازوں کو لکھتے جائیں گے۔ جو قدرت نے اس میں نقش کئے ہیں یقیناً زائچہ سے اہم حالات اخذ کرنا تجربہ اور معلومات پر منحصر ہے۔ بسیکن عمومی صورتوں کو گھر۔ برج اور کواکب سے بآسانی معلوم کیا جا سکتا ہے جس کی تعلیم ہم نے دی ہے اور ان تمام بنیادی اصولوں کو بیان کر دیا ہے۔ جو جدید ترین نظریات پر مبنی ہیں۔ اب زائچہ بنانا اور اس کے اثرات بیان کرنا کوئی مشکل بات نہیں رہی۔

تاہم یہ بات ذہن میں رکھیں۔ آپ مبتدی ہیں جس قدر معلومات آپ کی وسیع ہوں گی اور علم نجوم کی کتابوں کا مطالعہ کریں گے۔ اسی قدر ذہن میں وسعت پیدا ہوگی۔ اور گہرائیوں کو حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ اپنی قوتِ ارادی اور آزادِ تخیلی کو مدنظر رکھیں۔ لوگوں کے حالات ستاروں کے اندر لکھے ہوئے نہیں ہیں۔ بلکہ یہ تو صرف ان اسباب سے ہم وضع کرتے ہیں جو قدرت نے وقت کے پیمانے میں رکھ دیئے ہیں اپنے استاد خود بنیں۔ دوستوں اور اعزا کے زائچے بنائیں۔ اور اپنی معلومات بڑھائیں۔ اللہ آپ کا علم زیادہ کرے۔ (آمین)

کاشف البرقی

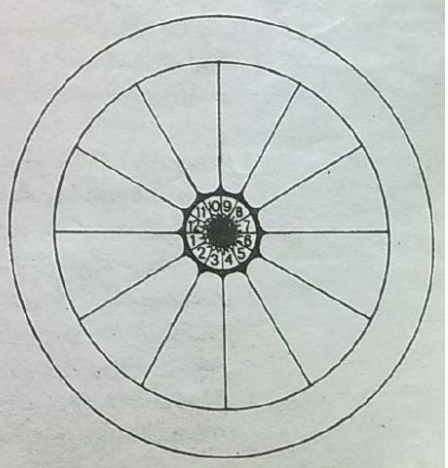

پیش گوئیاں کرنا

زائچہ سے مستقبل یا حال کے حالات معلوم کرنا، واقعات و حادثات کو جاننا ایک علیحدہ باب ہے۔ ہم ان کا ذکر "آثار النجوم" کے حصہ دوم میں کریں گے۔

پیشگوئی کے لئے منجم مختلف اصولوں سے کام لیتے ہیں۔ بعض اضافی طریقے سے کام لیتے ہیں بعض استقاطی طریقے سے۔ بعض دونوں کے مشترک طریقے سے کام کرتے ہیں اور زمانہ نکال کر بھی حالات بیان کرتے ہیں۔ سالانہ زائچہ بھی تیار کرتے ہیں۔ دورِ جدید کے منجم اوخال کواکب سے کام لیتے ہیں۔ جو لوگ اضافی طریقے سے کام لیتے ہیں۔ وہ دن سال کے لئے اور درجہ ماہ کے لئے لیتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت اچھا کام کرتا ہے اور جو لوگ اوخالی طریقہ کو پسند کرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ بہت انسب ہے اس معاملہ میں طالب علم کو مشورہ دیں گے کہ وہ علم نجوم کی کتابوں سے دونوں اصولوں کا مطالعہ کرے۔ پھر وہ خود عقل اور تجربہ سے اپنا ایک نظریہ قائم کر کے ایک طریقہ اپنائے اور اس میں کمال حاصل کرے۔

میں نے یہ بتایا ہے کہ دورِ جدید کے منجم زائچہ اوخال کو پسند کرتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ زائچہ پیدائش کے مقام کواکب پر حال کے کواکب کے داخلے کیا تعلقات ظاہر کرتے ہیں؟ اور کیا نظرات بناتے ہیں؟ اس امر کے لئے مشترک زائچہ بنایا جاتا ہے۔ اندر زائچہ پیدائش اور باہر حال کا زائچہ۔ منجم ان دونوں کا مطالعہ کرتا ہے کہ کس کوکب کو کونسا کوکب آکر ملا ہے یا وہ پیدائشی کوکب سے کونسی نظر رکھتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کی پیدائش کے وقت شمس برج قوس میں تھا اور جب حالات معلوم کر رہا ہے تو شمس برج اسد میں ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ دونوں شمس میں نظر تثلیث ہے اور سعد ہے۔ اس لحاظ سے شمس اپنی تاثیرات میں بہت فائدہ دے گا۔

وقتی زائچہ

وقتی زائچہ کو زائچہ سوال بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں کے پاس پیدائش کا زائچہ نہ ہو، وہ اپنی ضرورت کے وقت وقتی زائچہ بنا کر سوال کا جواب نکال سکتے ہیں۔ پیدائشی زائچہ کی بنیاد تاریخ پیدائش ہوتی ہے مگر وقتی زائچہ کی بنیاد وقتِ سوال ہوتا ہے۔ جب کوئی سوال کرے تو وقت سوال اور تاریخ، ماہ و سن کو لے کر طالع و وقت نکالیں جیسا کہ زائچہ پیدائش میں بتایا گیا ہے پھر زائچہ بنا کر کواکب کو اس کے اندر پر کر دیں۔ ان کی رفتاروں کی تصحیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اب

آثار البیوت سے حالات کا ہلکا سا عکس معلوم کر لیں۔

ہدایت: وقتی زائچہ میں صرف طالع کے درجات لئے جاتے ہیں باقی گھروں کے درجات بھی درجات طالع کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثلاً وقتی زائچہ میں طالع اگر ۱۰ درجہ میزان کا ملا ہے تو زائچہ کے تمام گھروں کے بروج کے درجات ۱۰ سے ہی شروع ہوں گے۔

اگر کسی شخص کا پیدائشی زائچہ ہے اور وہ کسی دن وقتی حالات معلوم کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ زائچہ درجات طالع پیدائش کی بنیاد پر تیار کرے اور مطلوبہ دن کے کواکب اس کے اندر رکھ کر حالات کا اندازہ لگائے۔ مثلاً اگر کسی شخص کا طالع پیدائش ۱۰ درجہ جوزا ہے۔ تو وقتی زائچہ کے ہر گھر کے درجات ۱۰ ہی ہوں گے۔ اس زائچہ سے روزانہ حالات کی رَد معلوم کی جا سکتی ہے۔

آثار البیوت

بارہ (۱۲) گھروں میں کواکب کے باعتبار قبضہ نتائج

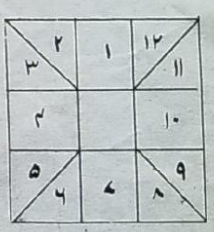

وقتی زائچہ سے حالات معلوم کرنے کے لئے یہ ایک سادہ طریقہ ہے۔ آپ زائچہ بنا کر کواکب اس میں پُر کریں اور دیکھیں کہ کس گھر میں کون کون سا کوکب ہے۔ اس کے اثرات ذیل سے معلوم کر لیں۔ کواکب کے آگے جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہ زائچہ کے گھروں کے نمبروں اور ساتھ ان کے اثرات ہیں۔ یہ ایک مختصر حالت دی گئی ہے۔ نظرات سے مقدار اثر اور نوعیت اثر جان کر خود بھی احکام مرتب کئے جا سکتے ہیں اگر کوکب رجعت میں ہو۔ یا نحس کواکب کے ساتھ ہو تو آثار نحس حالات پر دلالت کریں گے اگر نحس ہوں گے تو اور نحس ہو جائیں گے اگر کوکب سعد نظرات رکھتا ہو یا سعد کواکب کے ساتھ ہو تو سعد آثار اور زیادہ سعد ہو جائیں گے اور اگر نحس ہوں گے تو ان کی نحوست میں کمی آ جائے گی یہ مختصر طریق مبتدی میں قوت اجتہاد پیدا کرنے میں مدد دے گا۔ اگر آپ کو کب کے اسباق سمجھنے میں کامیاب ہو گئے تو وقتی زائچہ سے آسانی سے احکام اخذ کر سکیں گے۔

شمس (۱) خوش قسمتی دلاتا ہے خرچ زیادہ (۲) غیر محتاط، مال کا فکر (۳) بلند خیالات، خوشی، سرکش مطیع (۴) بہترین گھر، ماں باپ کو رنج (۵) فشار، اولاد سے فکر (۶) دلی صدمات (۷) بیماری شکم، شریک کار سے فائدہ (۸) میراث یا ترکہ کا ملنا۔ (۹) نوپنہی خوشی، تجارت سے فائدہ (۱۰) اچھی پوزیشن ملنا۔ کشائش رزق (۱۱) دشمن دوست ہوں (۱۲) ترقی میں دیری۔

قمر (۱) غیر یقینی حالات روزمرہ میں (۲) غیر مستقل رجحان (۳) بار بار سفر اور سرگردانی۔

(۴) والدہ سے محبت (۵) زندگی سلے (۶) رحم سے تکلیف۔ گردش (۷) غیر مستقل طبیعت یا گھریلو الجھن (۸) ناامیدی مرض کا حد سے بڑھنا (۹) سفر۔ دلی مراد حاصل ہو۔ متضاد کیفیت حصول زر (۱۱) غیر یقینی دوستی (۱۲) مایوسی۔

عطارد (۱) آثار عدد اور تکرار (۲) نفع بخش ملازمت (۳) تعلیمی جذبہ (۴) دل جمعی و تندرستی (۵) نیک نامی (۶) اعصابی امراض (۷) عورتوں سے فائدہ (۸) اعصابی امراض و خطرات (۹) بہتری۔ ساختگی اصول (۱۰) متفرد فضیلت حاصل ہو (۱۱) ادیب دوست (۱۲) فضول باتیں، یا وہ گوئی۔

زہرہ (۱) سعد، حصولِ مال (۲) آمدن۔ تعیاتی (۳) آرٹسٹک طبع (۴) والدین کو رنج (۵) خوشی اور محبت (۶) نیک ملازمین۔ فائدہ (۷) عورت سے محبت۔ تجارت میں فائدہ (۸) تفکرات عدالتی حکم (۹) نفع مال (۱۰) کاروبار میں نفع۔ دلی تمنا بر آئے (۱۱) بہترین دوست (۱۲) خوف دشمن ہو۔

مریخ (۱) فسادی۔ زود رنجی (۲) پُر از مصارف (۳) نقل و حرکت کے خطرات۔ (۴) گھریلو تکلیفیں (۵) محبت میں ناکامی (۶) کام میں خرابی (۷) عورت سے لڑائی (۸) حادثہ اور خطرہ (۹) بُرے کام میں پھنسے (۱۰) بدتمیزی کا رجحان (۱۱) دوستوں سے تکلیفیں (۱۲) دشمن سے خطرہ۔

مشتری (۱) حوصلہ افزائی (۲) خوش قسمتی (۳) خوشگوار خیالات (۴) کوئی خوشخبری حاصل ہو (۵) کشائش رزق ہو (۶) اچھی صحت (۷) عظیم مقبولیت (۸) مال یا ترکہ کا ملنا (۹) عقل و مرتبہ میں ترقی (۱۰) امارت و شہرت (۱۱) اعلیٰ درجہ ملے (۱۲) ٹیپے میں رکاوٹ۔

زحل (۱) رنج و زحمت ہو (۲) زیر باری خرچ (۳) امیدوں میں مایوسی (۴) عزیزوں سے رنج (۵) محبوب سے جدائی (۶) صحت میں خرابی (۷) شادی میں رکاوٹ یا بیوی سے دوری (۸) شریک کے مال میں التواء آزاد شکم (۹) سفر میں التوائے خواہشات پریشان (۱۰) بھاری ذمہ داریاں (۱۱) دوستوں سے رنج (۱۲) قید تنہائی یا اسپتال میں داخلہ۔

راس (۱) عزیزوں سے رنج (۲) آمدن مدد ہو (۳) افسروں سے نفع (۴) عزیزوں سے فکر (۵) گھریلو کاموں کے لئے سعد اپنے لئے نحس (۶) مراد دلی بر آئے (۷) عورت سے رنج مال کا نقصان (۸) مرض اور سفر سے نقصان (۹) کوئی بدنامی ملے (۱۰) افسران سے نقصان (۱۱) فائدہ ہو (۱۲) امراض اور عزیزوں سے تکلیف۔

ذنب (۱) بیماری کا خطرہ (۲) آمدن مسدود ہو (۳) بھائیوں کو تکلیف (۴) زمین اور تجارت سے فائدہ (۵) اولاد سے رنج (۶) خوشی حاصل ہو (۷) عورت سے تکرار (۸) امراض بادی (۹) آیا ہوا مال نکل جائے (۱۰) عزیزوں سے عداوت لاحاصل منافع (۱۲) بیماری۔

دشمن سے خطرہ۔

یورنس (۱) خلاف توقع واقعات (۲) خلاف توقع آمدن یا خرچ (۳) ترقی (۴) گھریلو فتنہ انگیزیاں (۵) خلاف توقع محبت (۶) بجلی کے حادثات (۷) طلاق (۸) حادثات (۹) بہت سفر (۱۰) گورنمنٹ پوزیشن (۱۱) دلچسپ دوست (۱۲) خفیہ دشمن۔

نپ چون (۱) فریب اور دھوکہ (۲) وہم پیدا ہونا (۳) پریشان خیالات (۴) بے سود جھگڑے (۵) محبت کے معاملات میں عدم دلچسپی (۶) اعصابی امراض (۷) طلاق یا شادی کسی مریض کے ساتھ (۸) زہر خورانی کا حادثہ (۹) خوابیں اور تخیل (۱۰) مزدور کام یا پیشہ (۱۱) فریبی دوست (۱۲) ناقابل اعتبار دوستی۔

پلوٹو کے احکام ابھی تک مرتب نہیں کئے جا سکے۔ تجربات کئے جا رہے ہیں۔

منسوبات کواکب بصورتِ افعال

شمس	بصورت سعد	متقدر لوگوں اور حکام کے ذریعہ فائدہ۔ ذاتی عزو وجاہ اور ثروت کا حصول۔
	بصورت نحس	وقار و عزت کے لئے خطرہ لاتا ہے۔
قمر	بصورت سعد	صحت اور گھریلو امور کو بہتر بناتا ہے۔
	بصورت نحس	مرض اور گھریلو تکلیفیں لاتا ہے۔
عطارد	بصورت سعد	تمام دماغی اور تعلیمی امور کے لئے فائدہ مند قوتیں پیدا کرتا ہے۔
	بصورت نحس	دخل در معقولات اور غلط فیصلے لاتا ہے۔
زہرہ	بصورت سعد	محبت و رومانس اور دوستی لاتا ہے۔
	بصورت نحس	جذباتی امور کا فاتحہ۔ ترک تعلق۔ طلاق اور غم لاتا ہے۔
مریخ	بصورت سعد	ہمت و حوصلہ، مکینکل اور تعمیری کاموں میں امداد دیتا ہے۔
	بصورت نحس	خطرہ، حادثہ اور جھگڑا لاتا ہے۔
مشتری	بصورت سعد	جائز ترقی لاتا۔ قانونی امداد دیتا۔ بہبود کو بڑھاتا، آمدن کے ذرائع پیدا کرتا اور مالی سہولتیں لاتا ہے۔
	بصورت نحس	کام۔ مالی معاملات اور گھریلو امور میں مایوسی لاتا ہے۔
زحل	بصورت سعد	کمرشل اور سیاسی معاملات میں کامیابی لاتا اور ذمہ داریوں سے وابستہ کرتا ہے۔
	بصورت نحس	رکاوٹیں، مشکلات اور التوا لاتا ہے۔
یورنس	بصورت سعد	خود مختارانہ اقدام۔ سائنٹفک دلچسپیاں پیدا کرتا ہے۔

	بصورت نحس	معاملات کا غیر متوقع خاتمہ کرتا ہے۔
نپچون	بصورت سعد	اشتہار اور مشورے کے ذریعہ شہرت لاتا ہے۔
	بصورت نحس	فریب اور دغا کا خطرہ لاتا ہے۔
پلوٹو	بصورت سعد	نئے مقاصد کو بروئے کار لاتا ہے۔
	بصورت نحس	اقدام سے باز رکھتا ہے اور کوئی منصوبے پورا ہونے نہیں دیتا۔

مندرجہ بالا منسوبات میں سعد اور نحس کی وضاحت کو بھی جان لیں۔ بصورت سعد کا مطلب ہے جبکہ اس کے نظرات سعد سیاروں اور بصورت نحس سے مطلب یہ ہے۔ کہ جب وہ نظرات کے لحاظ سے نحس ہو۔ یہ نظرات تقویم میں تفصیل کے ساتھ دئے جاتے ہیں۔ اور وقت نظر بھی دیا جاتا ہے۔ آپ خود بھی زائچہ سے نظرات ترتیب دے سکتے ہیں پہلے بیان کئے گئے گھروں میں کواکب کے اثرات کو سعد و نحس کے لحاظ سے کو پیش کریں، سعد ہو تو سعد ہو۔ اور گھر کے اندر نحس حالت ہو تو کمی ہو جائے گی۔ اسی طرح نحس صورت ہو اور گھر کا اثر سعد ہو تو نحس ہو جائے گا۔ اسی طرح گھر کا اثر سعد ہو نظر بھی سعد ہو تو مزید سعد ہو جائے گا اور جلدی اثر ظاہر ہو گا۔ گھر کا اثر نحس ہو۔ نظر بھی نحس ہو۔ تو مزید نحس ہو جائے گا۔ اور سخت نحوست لائے گا۔

سالانہ زائچہ

آپ کی عمر جتنی ہے (سال پیدائش کو سال رواں سے تفریق کرنے سے معلوم ہو گا) اس کو ایک دن ۱۵ درجہ ۳۱ دقیقہ ۳۰ ثانیہ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو پیدائش کے سال دن درجہ اور دقیقہ میں جمع کر دیں۔ حاصل جمع سے آئندہ سال کے زائچہ کے ابتداء کی تاریخ اور وقت نکل آئے گا اس نئے سال کے نئے وقت (یعنی درجہ دقیقہ) کے مطابق زائچہ تیار کر لیں۔ اور تاریخ پیدائش پر سال رواں کے کواکب کی رفتاریں پُر کر لیں۔

ماہانہ زائچہ

اگر کوئی ایک ماہ کے حالات معلوم کرنا چاہے تو پیدائش کے وقت قمر جس منزل میں تھا یا زائچہ پیدائش میں جس برج میں جس درجہ پر قمر تھا وہ درجہ جب ہر ماہ آئے اس کو طالع میں رکھ کر زائچہ تیار کر لیں یا یوں سمجھیں کہ ہنگام ولادت قمر جس برج میں تھا اس کو طالع قرار دے کر زائچہ تیار کر لیں اور مدنظر مطلوب کے کواکب اس میں پُر کریں۔ اس ماہوار زائچہ کے آثار جنسہ اسی قسم کے ہوتے ہیں جیسا کہ سالانہ زائچہ شمسی کے۔ ماہانہ اور سالانہ زائچہ کے پڑھنے کے لئے علیحدہ کتاب تیار ہو گی۔ یہ ایک الگ موضوع ہے۔ آپ مبتدی ہیں۔ فی الحال آثار البیوت سے کام لیں۔

ملکی زائچہ

اس زائچہ سے دنیا کے حالات اور ملکوں کے تغیر و تبدل کو معلوم کیا جاتا ہے اپنے ملک کے حالات جنگ، قحط، ہڑتالیں، سیلاب یا سنسنی خیز خبروں کی اطلاعات حاصل کرنے میں مدد لی جاتی ہے اس امر کے لئے ہر سہ ماہی کا ایک زائچہ اس وقت بنایا جاتا ہے کہ جب کہ شمس برج منقلب میں تحویل ہوتا ہے یعنی حمل، سرطان، میزان اور جدی میں ہر زائچہ آنے والے تین ماہ پر حکمران ہوتا ہے۔

ایک ملک کا ملکی زائچہ طلوع قمر کے وقت بنایا جاتا ہے اگر ملک کے صدر یا حاکم اعلیٰ کا زائچہ پیدائش ہو تو معلوم کریں کہ کب مشتری بالا منقلب زائچوں سے یا مٹے چاند سے یا گرہن سے یا ادخال کواکب سے متاثر ہوتا ہے۔ جب بھی اس پیدائشی زائچہ کے کواکب نقاط درجات قران اور اہم مواقع پر آئیں گے تو ملک میں ویسی ہی تبدیلیاں لائیں گے جیسا کہ ستارہ کی فطرت ہوگی۔ کسی ملک کے حاکم اعلیٰ کا زائچہ تمام ملک پر محکموں ہوتا ہے اس زائچہ سے حاکم کے رفقاء کار و انتظامیہ اور ایجنسیوں کا حال معلوم کیا جا سکتا ہے طریقہ وہی ہے جو زائچہ پڑھنے کا ہوتا ہے۔ صرف منسوبات بیوت و کواکب مختلف ہو جاتے ہیں یہ بھی ایک علیحدہ موضوع ہے۔

دراصل لامحدود ذات نے محدود ظہور کی طرف اور محدود ظہور نے لامحدود کی طرف بڑھ کر ایک ایسا کرشمہ دکھایا ہے جس کو جتنا بھی سمجھا جائے کم ہے اور اس کی انتہا تک پہنچنا مشکل ہے۔ البتہ عقل مند اور صاحب ادراک لوگ یا جن کا ہم الغیب زائچہ میں موکل ہو یا جن کو علیہ افضال الٰہی سے ہو۔ ان کے نتائج نہایت درست اور کشف سے کم نہیں ہوتے۔

واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

کاشف الیزدانی

والسماء ذات البروج (قرآن حکیم)

بارہ بروج اُن کی فلاسفی اور معانی

پہلا برج حمل ہے

یہ آپ کے زائچہ کے پہلے گھر کا پہلا نمبر ہے۔

حمل کہتا ہے: میں اس ذات حق کا عظیم فائدہ ہوں جس نے تجھے بنایا ہے۔ روح پھونکی اور حرکت دی دیکھ بند نہ ہو۔ مبادا مجھے خاکساری کرنا پڑے۔

زائچہ کا پہلا گھر پہلی نظر کا زاویہ پیش کرتا ہے۔ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ جب آپ کسی سے پہلی مرتبہ ملیں تو وہ آپ کو کیسا پائے گا۔ لہٰذا زائچہ کا پہلا گھر:۔

(۱) ظاہری حالت، وضع قطع، چال ڈھال، عادات اور انداز بیان کو ظاہر کرتا ہے۔

(۲) وہ طریقے جو دوسروں کے ذریعہ سے حاصل ہوں اور آپ انہیں اختیار کر لیں جس سے ظاہریت بدل جائے پہلے گھر سے متعلق ہے۔

(۳) دبی ہوئی خواہشات کا اظہار بھی اسی گھر سے ہوتا ہے۔

اصطلاح نجوم میں پہلے گھر کو طالع کہتے ہیں لہٰذا زائچہ میں طالع کا مطالعہ کرو۔ اس کی قوت اور کمزوری کو ملاحظہ کرو۔ اول اللہ کر (یعنی قوت کی تعمیر کے لئے) اور اخزالذکر (یعنی کمزوری کو شکست دینے کے لئے) عقدہ کشائی کرو۔ شخصی اور ذاتی کامیابی کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔

لازم ہے کہ ہمیشہ صاف ستھرا اور پاکیزہ لباس پہنو۔ اپنی ظاہریت کو اس قابل بناؤ کہ دوسرے عزت کرنے پر مجبور ہوں۔ چاہیں یہ جبیں ہونے کی نسبت خندہ پیشانی کا رویہ اختیار کرو اور جب بھی زندگی میں غلط آدمی داخل ہو جائیں تو عقل کی نگاہ سے دیکھو۔

دوسرا برج ثور ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے دوسرے گھر کے متعلق ہوتا ہے۔

ثور کہتا ہے: میں اللہ غنی اور رزاق کا نمائندہ ہوں۔ میرا پیغام یہ ہے کہ تو ہمیشہ اپنی روزی اور ذریعہ معاش کے حصول میں کوشاں رہ ورنہ تیرا رزق تیرا ساتھ نہ دے گا۔

یہ زائچہ پیدائش کا دوسرا گھر ہے۔ یہ آپ کا باؤر ہاؤس ہے۔ اس لئے یہ گھر:۔

(۱) کمانے کی قوت اور مالی امکانات کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) کمانے کے مساعت کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ مشکل ہے یا آسان۔ اگر یہ مشکل ہے تو اسی سے ظاہر ہوتا ہے کہ مشکلات پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے۔

(۳) اس امر کا فیصلہ کرنے میں مدد دیتا ہے کہ تم کام اکیلے کرو یا شراکت میں۔
(۴) کسی متعلقہ لائن میں کامیابی کے لئے تجاویز بھی پیش کرتا ہے۔
(۵) کام کے انتخاب میں بھی مدد دیتا ہے۔

اصطلاح نجوم میں اسے بیت المال کہتے ہیں اس کے حالات اخذ کرنے کے لئے دوسرے گھر کے برج کا مطالعہ کرو۔ ان کواکب کو دیکھو جو اس گھر پر قابض ہوں (اگر ہوں تو) نیز اس گھر کے حاکم کوکب کو دیکھو۔ وہ کہاں ہے اور کس حالت میں ہے اس کے نظرات دیکھو زائچہ میں اس گھر کی اہمیت واضح ہے اور اس کا مطالعہ اولین فرض ہے تاکہ غلط راستوں پر چلنے والے وقت اور اس سے پیدا ہونے والی تکلیفوں سے محفوظ رہا جا سکے۔

تیسرا برج جوزا ہے

یہ آپ کے زائچہ کے تیسرے گھر کا نمائندہ ہے۔

جوزا کہتا ہے: میں اس علیم قدیر کا نمائندہ ہوں جو تیرے وجدان اور تعلقات پر قادر ہے۔ میں اہم بات بتاتا ہوں کہ تیری عزت اور احترام اتنا ہو گا جتنا استاد کا ہوتا ہے۔

زائچہ کا یہ گھر ذہنی زاویہ رکھتا ہے۔ یہ انسان کی ذہنی ترقیوں کو سفر، مطالعہ، تعلیم اور نزدیکی تعلقات کے ذریعہ لاتا ہے۔ لہٰذا زائچہ کا تیسرا گھر:

(۱) چھوٹے اور نزدیکی سفروں سے متعلق ہے۔
(۲) تعلیم اور مطالعہ کو لاتا ہے۔
(۳) تمہارے بھائی بہنوں کے ساتھ سلوک کو ظاہر کرتا ہے۔
(۴) وہ لوگ جو تمہارے نزدیک ہیں۔ مثلاً ہمسائے، رشتہ دار۔
(۵) مقامی طور پر اور وقتی طور پر جو لوگ ساتھ ہوں۔
(۶) وہ لوگ جن سے گھریلو زندگی متاثر ہو یعنی جو گھر کے حالات پر اثر انداز ہوتے ہوں۔
(۷) تعلیمی، شہری اور رضاکاروں کے مشاغل اسی سے منسوب ہیں۔
(۸) وہ لوگ جو روزانہ زندگی میں عموماً ملتے جلتے رہتے ہیں۔
(۹) وہ لوگ جو کہ تمہارے گھر سے مخبر از امداد ملتی ہے۔
(۱۰) وہ افراد جو تمہاری ذاتی خوشیوں پر اپنی خوشیوں کا انحصار رکھتے ہیں۔

یہ سب تیسرے گھر سے متعلق ہیں۔ اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الاقربا کہتے ہیں لہٰذا اوپر کے تمام لوگوں سے بہتر سلوک کرو اور ان سے بھی جو تمہیں نصیحت دیں۔ اس لئے کہ تم کچھ نہیں کر سکتے تم تو صرف یہ جانتے ہو کہ کیا پڑھا ہے یا کیا کچھ کہا ہے۔

چوتھا برج سرطان ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے چوتھے گھر کے لئے ہے۔

سرطان کہتا ہے، میں الملک القدوس کا عظیم نمائندہ ہوں۔ میں یہ امر واضح کرتا ہوں کہ تجھے والدین کی عزت لازم ہے اور اپنے بھائیوں کا لحاظ و خیال۔

زائچہ کا چوتھا خانہ گھر ہے وہ گھر جس کی بنیاد تمہارے آباؤ اجداد نے رکھی۔ لہٰذا۔

(۱) یہ مقام تمہاری مخصوص عزت و وقار کو ظاہر کرتا ہے۔
(۲) یہ گھر تمہارے انفرادی حقوق کو ظاہر کرتا ہے اس لئے کہ تمہارے بھائی، بہن، رشتہ دار تمہارے رشتہ کی بنیاد پر خاندان میں درجہ اور حق عزت لیتے ہیں۔

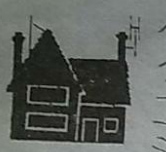

(۳) یہ مقام اس خوش قسمتی کو بھی ظاہر کرتا ہے جو خود جائیداد اور ملکیت پیدا کرنے اور مکان بنانے کا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ تمہارے پس انداز سرمایہ اور روپیہ لگانے کے لئے یہ گھر خزانہ کا کام دیتا ہے۔
(۴) اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بالآخر تم امیر آدمی ہو گے یا غریب یا جب فوت ہو گے تو امیر ہو گے یا غریب۔

اصطلاح نجوم میں اسے بیت الارض کہتے ہیں۔ اس کا مطالعہ کرتے وقت اس گھر کے مثبت اور یاقوت احکام کی پیروی کرو۔ یاد رکھو ہر برج اپنے حاکم کوکب کے ساتھ ایک مثبت اور ایک منفی اثر رکھتا ہے۔ علم نجوم پوری آزادی سے انتخاب کرنے کا حق دیتا ہے لہٰذا اس گھر کا مطالعہ غور و فکر سے کرو۔

پانچواں برج اسد ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے پانچویں گھر کے لئے ہوتا ہے۔

اسد کہتا ہے: میں خالق کائنات کا عظیم نمائندہ ہوں۔ تجھ پر لازم ہے کہ ایسی محبت اور جذبۂ انس و وجدان جو بچوں کو بہتر اور مہذب انسان بننے میں مدد دے، عمل میں لا میرے خدا کا یہ حکم عظیم ہے۔

زائچہ کا یہ گھر رومان اور محبت کا ہے۔ رومان سے محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ پانچواں گھر افزائش کا گھر کہلاتا ہے اس لئے یہ:

(۱) راس المال کا منافع۔ روپے کا بڑھتے رہنے، کاروبار کی وسعت اسی خانہ سے متعلق ہے۔
(۲) زائد آمدن مثل سٹہ، لاٹری، ریس وغیرہ ایسے ذرائع میں جن میں سرمایہ کم لگے اور منافع بہت آئے۔
(۳) اتفاقیہ مالی منافع یا مالی خوش قسمتیوں کے لئے مناسب اقدام اختیار کرنا۔
(۴) چونکہ یہ گھر بچوں سے متعلق ہے اس لئے بچوں کے ہونے سے تخلیقی قوتوں کا پایا جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ واقفیت اور صلاحیت جس سے نئے تخیل اور نئی اسکیمیں پیدا ہوتی ہیں۔ پانچویں گھر سے متعلق ہوتی ہیں۔

اصلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الاولاد والعشق کہتے ہیں۔ اس سے حالات اخذ کرتے وقت اس کے قابض اور حاکم کوکب کا مطالعہ کرو۔ جو کوئی کوکب اس گھر میں پائیں گے وہ تمہاری محبت، اور جذباتی زندگی کے رجحان اور طرزِ عمل کو ظاہر کرے گا اور محبت کی زندگی کے رُخ کو ظاہر کرے گی۔ لہٰذا اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرو کیونکہ تمہارا مستقبل ان پر انحصار کرتا ہے۔

چھٹا برج سنبلہ ہے

اس کا پیغام آپ کے ذائچہ کے چھٹے گھر کے لئے ہے۔

سنبلہ کہتا ہے: میں اس ذات الباعث النافع کا عظیم خانہ ہوں جو تیرے کام اور محنت کا معاوضہ دیتا، اور قوت وصحت کا حافظ ہے۔ لہٰذا تو اپنی جسمانی صحت کا خیال رکھ۔ زائچہ کا چھٹا گھر ذاویہ ملازمت رکھتا ہے۔ یہ گھر صحت کی روزانہ حالت کو بھی ظاہر کرتا ہے یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ اگر صحت اچھی نہیں، تو ملازمت بھی نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا یہ گھر ظاہر کرتا ہے:

(۱) تم اپنے ملازمت کے ساتھیوں کے ساتھ کیسے رہو گے۔

(۲) یا اگر تمہیں کوئی ماتحت مل جائے تو ماتحتوں کے ساتھ کیسا سلوک کرو گے۔

(۳) یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ تم خود اچھے ملازموں میں سے یا ہو نہیں۔

(۴) تمہاری صحت کیسی ہے۔ مرض ہے تو کیا ہے۔

اصطلاح نجوم میں اسے بیت المرض کہا جاتا ہے۔ اوپر کی تشریح کو مدِ نظر رکھ کر اقتصادی تحفظ کے لئے جو کچھ کرنا ہو اس گھر سے مدد لے گی۔ اگر نفع فائدہ سے مطالعہ کرو گے تو اپنا نفع ضرور بڑھاؤ گے کام یا کاروبار میں ہم دوسروں کی رفاقت کے بغیر کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ اور یہ گھر اپنے برج اور کواکب کی خاصیت کے ساتھ زندگی کی بہت سی بیرونی قدروں کی رہنمائی کرتا ہے بشرطیکہ اس کے پیغام کو اچھی طرح سمجھ سکو۔

ساتواں برج میزان ہے

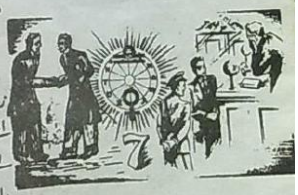

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے ساتویں گھر کے لئے ہے۔

میزان کہتا ہے: میں اس رؤف رحیم قوت کا عظیم خانہ ہوں جس نے دنیاوی زندگی میں تیرے لئے رفاقت کے اسباب پیدا کئے اس کا پیغام ہے کہ تو اپنے رفیقوں کے لئے اعلیٰ طبقہ کے لوگوں کے لئے، ہمدردوں کے لئے، ماتحتوں کے لئے، کم درجہ کے لوگوں کے لئے اور باقوت لوگوں کے لئے تو ایسا سچائی پسند اور خیر خواہ ہو، کہ میری نظروں میں وہ تیرے برابر معلوم ہوں۔

پہلے گھر کے بعد ساتویں گھر کی اہمیت دوسرے درجہ پر ہے اپنے آپ کے لئے محتاط رویہ اختیار کرنے کے بعد (یعنی پہلے گھر کی منسوبات کا اہل بننے کے بعد) اس گھر سے

دیکھا جاتا ہے کہ:

(۱) تمہاری افتادِ طبع، مزاج، رجحان اور ظاہری حالت صحیح ہے یا نہیں۔

(۲) تمہاری خواہشات کی صحیح نشوونما پر منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے کہ آیا امیدوں کے حصول کے لئے صحیح راستہ اختیار کیا گیا ہے یا نہیں۔

(۳) تم اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ کیسے ہو؟ یہاں زندگی کے ساتھیوں میں شریک حیات اور شریک کار اہم کام انجام دیتے ہیں۔

اس لحاظ سے میزان ایک ایسا نشان ہے جسے میزاج عقل کہا جاتا ہے۔ اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الزوج کہتے ہیں لہٰذا یہ ہمیشہ ذہن میں رکھو کہ انسانی زندگی کی دو لہر کے ایک ممبر کی حیثیت سے تم دوسروں پر انحصار رکھتے ہو۔ اگر ایسا نہ رہا تو گے تو تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ گے یا تباہ ہو جاؤ گے۔ تمہاری رفاقتی زندگی کی کامیابی کا گُر یہ ہے کہ خوش رہو اور خوش نظر آؤ۔ اس طرح دوسروں کو مائل کرنا آسان ہو گا۔ تم اپنی اندرونی قوتوں کے ذریعہ اپنے فرائض اور استحقاق دونوں سے کام لے کر دوسروں کی مدد کر سکتے ہو۔ تاکہ وہ دل سے ہو جائیں۔

آٹھواں برج عقرب ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے آٹھویں گھر کے لئے ہے

عقرب کہتا ہے: میں اس متین وقدیم کا عظیم خانہ ہوں جس کا پیغام یہ ہے کہ تم کچھ نہیں ہو، فانی ہو، تمہاری آرزوئیں اور خواہشات کوئی معنی نہیں رکھتیں اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔

عقرب برج سیکس (SEX) کہلاتا ہے یہ جنسی احساس رکھنے والا ہے اس لئے یہ گھر جذباتِ انسانی کا مقام ہے۔ بھوک کے بعد شہوت آدمی کے فعل حیوانی کی قوت کا اظہار کرتی ہے ہر بدن کی ایک خیالی قوت ہے اور اس قوت کی حکمت انسانی تخلیق لاتی ہیں جس سے ظاہر ہے کہ ایک آدمی کی قوت زائل ہوتی ہے اور دوسرے کو تخلیق کرتی ہے اس تشریح سے اس گھر کو متاثر طریقے سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ ہماری قوت کا زائل ہونا نہ صرف زندگی کے تحفظ کے لئے ہے بلکہ اسے جاری کرنا بھی ہوتا ہے۔ عقرب کا حاکم ستارہ مریخ ہے اس کے فعل کو سمجھانے کے لئے جنگ ایک بہترین مثال ہے جس سے قوت کا زائل ہونا ثابت ہوتا ہے اور طاقت کا تحفظ بھی۔

(۱) یہ ایک ایسا سرچشمہ ہے اور فرٹیلیشن ہے جو اپنی زندگی لوگوں کی زندگی بچانے کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ جو کہ ذہن اور جسم کے ٹوٹے ہوئے حصوں کو جوڑتا ہے۔

(۲) آٹھواں گھر روپیہ سے بھی متعلق ہے ایسا فنڈ ہے جو آپ کا اور کسی دوسرے کا مشترکہ ہو سکتا ہے۔ گھر یا بجٹ یا تراکمی روپیہ یا کسی دوسرے کا روپیہ بھی ہے۔

آٹھویں گھر کو اصطلاح نجوم میں بیت الخوف کہتے ہیں۔ یہ ناگہانی حادثات کا بھی مقام

ہے۔ برج کی اثباتی حالت کو مدنظر رکھ کر ہم اس کی مقابلہ اور مزاحمت کی قوت کو جانچ سکتے ہیں۔ زائچہ میں یہ بھی ایک اہم مقام ہے۔

نواں بُرج قوس ہے

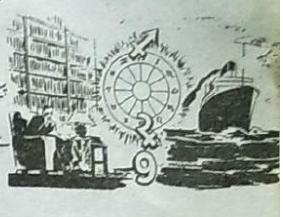

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے نویں گھر کے لئے ہے۔

قوس کہتا ہے: میں اس ذاتِ واسع کا تعلیم نمائندہ ہوں جو میرے ذریعہ پیغام دیتا ہے۔ یاد رکھ! تیرے ہمسایوں کا جو نا خدا ہے وہ میں ہوں۔

نواں گھر زائچہ میں فوق الشعور کہلاتا ہے یہ خالقِ اکبر سے تعلق رکھتا ہے اس لحاظ سے یہ گھر:

(۱) مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔

(۲) اس کا حاکم مشتری ہے۔ اس لئے فلاسفی کا مطالعہ بھی اس کا خاصہ ہے۔

(۳) فاصلہ اور دوری کے معاملات کو یہاں دیکھا جاتا ہے۔ یہ تیسرے گھر کے مقابل ہے۔ تیسرا گھر اعزا، اقربا اور نزدیکی رشتہ داروں کا ہے اسی طرح نواں گھر اپنے ملک کے ہمسایہ ممالک یا دور کے ملکوں سے تعلق رکھتا ہے۔

زیارت
غیر
ممالک کا سفر

(۴) وہ لوگ جو روزانہ مشاغل اور کاروبار کے سلسلہ میں اپنے مرکز سے بہت دور ہوں۔ وہ بھی نویں گھر کے تحت ہیں۔

(۵) طویل سفر یا بیرونی ممالک کے سفر سے متعلق ہے۔ حج و زیارات مقام مقدسہ سے منسوب ہے۔

اصطلاح نجوم میں نویں گھر کو بیت السفر کہتے ہیں جہاں فلاسفی تمام زندگی پر حکومت کرتی نظر آتی ہے۔ تحمل اور بردباری ان کا خاصہ ہے۔ اس لحاظ سے کبھی اپنے آپ کو دوسروں پر ترجیح نہ دیں یہ جانیں کہ ہم سب ایک خدا کے بندے اور ایک آدم کی اولاد ہیں، عدم تحمل اور برداشت نہ کر سکنا نویں گھر کے منصوبے کے خلاف چلنا ہوتا ہے اس لئے جس وقت بھی طبع پر ایسا دور پڑے تو پوری قوت سے اسے باہر نکال دیں اور اپنے آپ پر قابو پالیں۔

دسواں بُرج جدی ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے دسویں گھر کے لئے ہے۔

جدی کہتا ہے: میں اس خدائے ذوالجلال والاکرام کا نمائندہ ہوں جس کا پیغام یہ ہے کہ تو مذہب و ملت کے رہنما و حکام اور ان کے تصدیق کرنے والوں کے قانون و احکام کو برقرار رکھ۔

خانہ نہم جہاں بہتر انسانیت کا سبق دیتا ہے۔ وہاں خانہ دہم بہتر طرزِ رہائش، بہتر شہریت اور صاف ستھری طرزِ زندگی جو مہذبانہ ماحول کے اندر ہو پر دلالت کرتا ہے۔

(۱) دسواں گھر چوتھے گھر کے مقابل ہے اس لئے خاندان کے اجتماعی مفاد کو ظاہر کرتا ہے۔

(۲) اسٹیٹ کے معاملات میں منتظم، وزیر دارا فراد کی وفاداری کا اظہار کرتا ہے۔

(۳) متقوق شہریت کے لحاظ سے اجتماعی مفاد کی طرف توجہ دلاتا ہے لہٰذا دوڑوں کے لئے حالت و استعمال پیدا کرتا ہے۔ تاکہ وہ اپنے دوڑ کا میں استعمال کر سکیں۔

(۴) یہ گھر دنیا کے اندر آپ کا مقام ظاہر کرتا ہے۔ کہ آپ کی پوزیشن کیا ہے جیسا کہ آپ کالج سے گریجویٹ ہو کر نکلیں تو دنیا یہ جاننی ہے کہ یہ گریجویٹ ہیں۔

(۵) اس وقت جب کہ دنیا میں یا اپنے شہر میں اپنے امور زندگی کے لئے خود مختار حیثیت اختیار کر لو۔ تو دسویں گھر سے متعلق ہو گئے۔

اس گھر کو اصطلاح نجوم میں بیت العزت کہتے ہیں اس کی جملہ فسوبات کے لئے ہر شخص کے ساتھ محاسبہ لیکن خود کفیل سے زیادہ آزاد اختیار کرنا چاہیئے۔

گیارھواں برج دلو ہے

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے گیارہویں گھر کے لئے ہے۔

دلو کہتا ہے: میں اس رحمٰن الرحیم کا عظیم نمائندہ ہوں جس کا پیغام یہ ہے کہ تو ایسا بہترین انسان بن کر دوستوں کو تجھ سے راحت ملے اور دشمن تیری تعریف کریں۔ پھر تو میرے ان خاص بندوں میں سے ہو گا جس کی میں مدد کرتا ہوں۔

(۱) گیارھواں گھر امیدوں اور خواہشات کا ہے۔

(۲) ان دوستوں کا جو تمہاری کامیابی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

(۳) یہ ترقی کا زینہ ہے۔ کیونکہ تمہاری ترقی کے لئے تمہاری خواہشات اور تمہارے تعلقات تمہارے حلقہ احباب سے وابستہ ہوتے ہیں۔

(۴) صحت کی تا تسلی بخش حالتوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

(۵) انقلاب پسندوں کے خلاف انقلاب لانا اسی گھر سے منسوب ہے (جیسا کہ جرمنی کے خلاف اتحادیوں نے کیا)

(۶) سائنٹفک ترقیاں اس سے وابستہ ہیں۔

اصطلاح نجوم میں اس گھر کو بیت الامید کہتے ہیں اپنے زائچہ کے گیارہویں گھر کا مطالعہ کرو۔ تاکہ نحس اثرات کے خلاف چل سکو۔ اس سے ترقی کے راستے کھلے رہیں گے۔

یہ بھی ذہن میں رکھو کہ اچھے دوستوں کے انتخاب کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ دوسروں کے اچھے دوست ہیں دوسروں کی مدد کرو۔ تاکہ دوسرے آپ کی مدد کریں۔ دوسروں کی گمنہ چینی کرنا، فضیحت کرنا اور خلاف چلنا آپ کے کام اور کامیابی کا زوال ہو گا۔

بارھواں برج حوت ♓

اس کا پیغام آپ کے زائچہ کے بارھویں گھر کے لئے ہے۔

حوت کہتا ہے، میں اس خدائے قابل وفوق کا مظہر نمائندہ ہوں جس کا حکم ہے کہ تو کسی کی ذات کو ایذا اور ملکیت کو نقصان نہ پہنچا۔ نہ ہی کسی کی اچھی شہرت کو کھٹنے کی کوشش کر۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں، سنتا ہوں اور انصاف کرتا ہوں۔

بارھویں گھر کو بعض انسان کا درجہ دیا گیا ہے وہ حقیقت پر مبنی ہے۔ یہ عصہ اور غضب کا مقام ہے۔ اس قسم کے جذباتی اور برے خیالات میں سرگرداں رکھتا ہے۔ جو آدمی کو زیب نہیں دیتے۔ حسد اور بغض کا رکھنا حوت کی حقیقی قوتوں سے بدحواس ہوتا ہے اس کی کلید یہ ہے کہ مہربانی، ہمدردی اور امن کو ہمیشہ ذہن میں رکھو وہ لوگ جو بدقسمتی میں غیر محتاط رویہ اختیار کرتے ہیں، حوتی کہلاتے ہیں۔

(۱) تحت الشعور ذہن کی ماہیت، خواب اور خیال کی دنیا اسی گھر سے متعلق ہے۔ اسی لئے غم اور جذباتی صدمات بھی یہاں سے وابستہ ہوتے ہیں۔

(۲) بابند اور مجبورانہ زندگی بھی اسی سے منسوب ہے (قید یا اسپتال یں بحالت مرض وغیرہ)

(۳) خفیہ دشمنوں کا یہی گھر ہے۔ یہ چھٹے گھر کے مقابل ہے جو ظاہر اور دشمنوں کا ہے۔

اصطلاحِ نجوم میں اس گھر کو بیت الاحزان کہتے ہیں۔ بارھویں گھر کا محتاط مطالعہ کرکے ہر امر کو اس نقطۂ نظر سے سوچیں کہ آنے والے گھر (طالع) کی منسوبات پر بہتر اثر پڑے۔

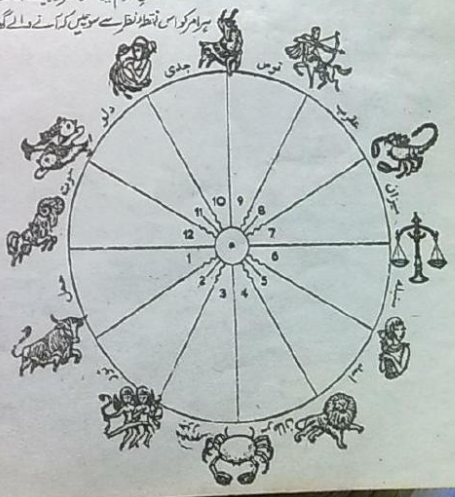

زائچہ بنانے کی توضیحات

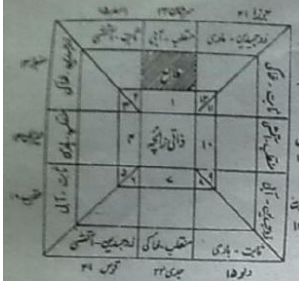

نام : حارث تاریخ پیدائش : ۴ اپریل ۱۹۶۱ء

شمسی برج : حمل

اصول : شمس جس برج میں طلوع ہو۔ اس کو زائچہ کے پہلے گھر میں رکھ کر اسے تیار کیا گیا ہے۔

شمسی زائچہ

نام : تابعہ اعظم محمد علی صباح

پیدائش : ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء

عقرب : 2 آتشی 3

ثابت : 3 خاکی 2

ذوجسدین : 2 بادی x

آبی 2

زائچہ نظرات : ثابت آتشی

یعنی اپنی بات کو اٹل سمجھنا۔ اور سر گرمی عمل

نام : حارث

تاریخ پیدائش : ۴ اپریل ۱۹۶۱ء

وقت پیدائش : ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ بعد دوپہر

برج طالع : سرطان

زائچہ کی نوعیت : منقلب آبی۔ ثابت آبی

منقلب برج کی تعداد	3
ثابت برج کی تعداد	3
ذوجسدین برج کی تعداد	2
آتشی برج کی تعداد	2
خاکی برج کی تعداد	2
بادی برج کی تعداد	1
آبی برج کی تعداد	3

نوٹ : جن برجوں میں کواکب ہوں۔ وہ جاگتے گنے جاتے ہیں۔ جن میں کوئی کوکب نہ ہو۔ وہ سوتا گنا گیا ہے۔

زائچہ پیدائش

نمبر 1 — نام فرید احمد — ولدیت محمد افضل

تقویم کا کونسا وقت
مطالع شمسی
منظور کونسا وقت

شمس
قمر

حاکم برج	کوکب طالع
برج طالع	حالت طالع
عنصری تشکیل	موافق
آتشی	عروج
بادی	زوال
آبی	ہبوط
خاکی	شرف
ماہیت	اوتاد
ثابت	زائل اوتاد
منقلب	مائل اوتاد
ذوجسدین	زائد السعود

حرکت قسم
منزل قمر
کل درجات
گذشتہ
باقی
حرکت روزانہ

ابتدائی زندگی کا دور اول
ورد
عرسہ

تاریخ
.. تاریخ پیدائش
.. وقت پیدائش مروجہ ٹائم
.. وقت پیدائش اصل ٹائم

مقام
.. مقام پیدائش
.. طول بلد
.. عرض بلد

رقمت
.. لوکل سٹینڈرڈ ٹائم
.. گرینج ٹائم
.. اصل مکی ٹائم
.. پیدائش کا فرق از گرینج
.. پیدائش کا فرق از مقامی سٹینڈرڈ ٹائم
.. کونسی وقت سابقہ نصف اللیل کا
.. کونسی وقت روز پیدائش کا

نقرات

کواکب	برج	درجات	نقرات
شمس			
قمر			
عطارد			
زہرہ			
مریخ			
مشتری			
زحل			
یورینس			
نپچون			
پلوٹو			
طالع			
وتد السماء			
راس			
ذنب			

زائچہ سالانہ

برائے سال

نمبر
نام
تاریخ پیدائش — وقت پیدائش
تاریخ تحویل — وقت تحویل
مقام

شمسی سکنات برائے سال

حالات کواکب

شمس	مریخ
قمر	مشتری
عطارد	زحل
زہرہ	یورینس
	نپچون

سالانہ زائچہ کے اہم مقامات

عمر	
تقلبات شمسی	ہیلاج
طالع سال	مالک ہیلاج
اتصال دور سالانہ	خانہ ہیلاج
	حشیش دائرہ

نام اثر زائچہ

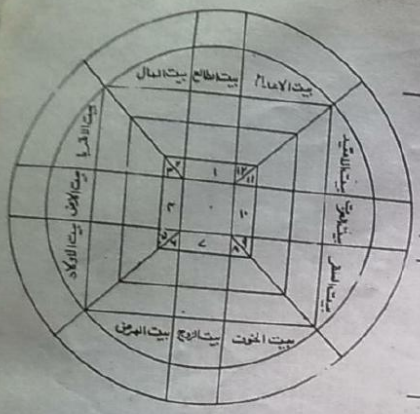

آخری نظر جو سال نو سے پہلے واقع ہوئی

حرکت قمر پیدائشی زائچہ کے کس خانہ میں ہے

برائے ۱۰	طول بلد	عرض بلد	حرکات قمر	مقیم کواکب کے داخلے	قمری شمسی خانے	مدت	عام اثرات

تسویۃ البیوت کراچی - عرض بلد ۲۴ درجہ ۵۳ دقیقہ شمالی

۳ قوس	۲ عقرب	۱ میزان	۱۲ سنبلہ	۱۱ اسد	۱۰ سرطان	۹ جوزا	۸ ثور	۷ حمل	۶ حوت	۵ دلو	۴ جدی	۳ قوس	۲ عقرب	۱ میزان	۱۲ سنبلہ	۱۱ اسد	۱۰ سرطان	۹ جوزا	۸ ثور	۷ حمل	۶ حوت	۵ دلو	۴ جدی	۳ قوس
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

۳	۲	۱	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل	حوت	دلو	جدی	قوس
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

تسویۃ البیوت کراچی - عرض بلد ۲۴ درجہ ۵۳ دقیقہ شمالی

۳ قوس	۲ عقرب	۱ میزان	۱۲ سنبلہ	۱۱ اسد	۱۰ سرطان	۹ جوزا	۸ ثور	۷ حمل	۶ حوت	۵ دلو	۴ جدی	۳ قوس	۲ عقرب	۱ میزان	۱۲ سنبلہ	۱۱ اسد	۱۰ سرطان	۹ جوزا	۸ ثور	۷ حمل	۶ حوت	۵ دلو	۴ جدی	۳ قوس
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

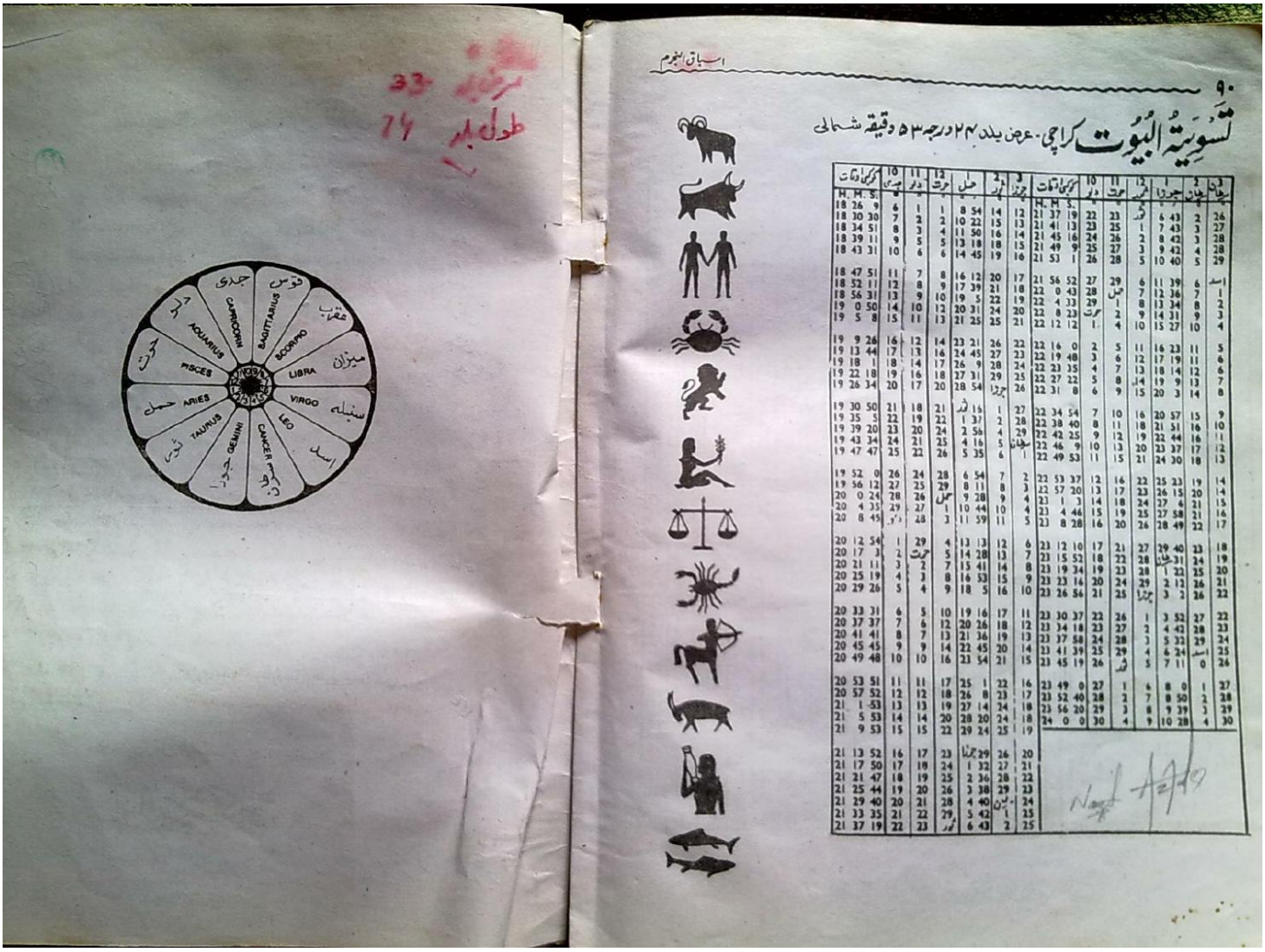

تسویۃ البیوت کراچی۔ عرض بلد ۲۴ درجہ ۵۳ دقیقہ شمالی

وسطی السماء	۲ جدی	۳ دلو	۴ حوت	۵ حمل	۶ ثور	۷ جوزا	۸ سرطان	۹ اسد	۱۰ سنبلہ	۱۱ میزان	۱۲ عقرب	وسطی السماء
H. M. S.	°	°	°	°	°	°	°	°	°	°	°	H. M. S.
18 26 9	6	1	1	8 54	14	12	12	13	14	15	16	21 37 19
18 30 30	7	2	2	10 22	15	13	13	14	15	16	17	21 41 13
18 34 51	8	3	4	11 50	16	14	14	15	16	17	18	21 45 16
18 39 11	9	5	5	13 18	18	15	15	16	17	18	19	21 49 9
18 43 31	10	6	6	14 45	19	16	16	17	18	19	20	21 53 1
18 47 51	11	7	8	16 12	20	17	18	19	20	21	22	21 56 52
18 52 11	12	8	9	17 39	21	18	19	20	21	22	23	22 0 43
18 56 31	13	9	10	19 5	22	19	20	21	22	23	24	22 4 33
19 0 50	14	10	12	20 31	24	20	21	22	23	24	25	22 8 23
19 5 8	15	11	13	21 25	25	21	22	23	24	25	26	22 12 12
19 9 26	16	12	14	23 21	26	22	23	24	25	26	27	22 16 0
19 13 44	17	13	16	24 45	27	23	24	25	26	27	28	22 19 48
19 18 1	18	14	17	26 9	28	24	25	26	27	28	29	22 23 35
19 22 18	19	16	18	27 31	29	25	26	27	28	29	1	22 27 22
19 26 34	20	17	20	28 54	جوزا	26	27	28	29	1	2	22 31 8
19 30 50	21	18	21	ثور 16	1	27	28	29	1	2	3	22 34 54
19 35 5	22	19	22	1 37	2	28	29	1	2	3	4	22 38 40
19 39 20	23	20	24	2 56	4	29	سرطان	2	3	4	5	22 42 25
19 43 34	24	21	25	4 16	5	1	2	3	4	5	6	22 46 9
19 47 47	25	22	26	5 35	6	2	3	4	5	6	7	22 49 53
19 52 0	26	24	28	6 54	7	2	3	4	5	6	7	22 53 37
19 56 12	27	25	29	8 11	8	3	4	5	6	7	8	22 57 20
20 0 24	28	26	اسد	9 28	9	4	5	6	7	8	9	23 1 3
20 4 35	29	27	1	10 44	10	5	6	7	8	9	10	23 4 46
20 8 45	ثور	28	3	11 59	11	5	6	7	8	9	10	23 8 28
20 12 54	1	29	4	13 13	12	6	7	8	9	10	11	23 12 10
20 17 3	2	حوت	5	14 28	13	7	8	9	10	11	12	23 15 52
20 21 11	3	2	7	15 41	14	8	9	10	11	12	13	23 19 34
20 25 19	4	3	8	16 53	15	9	10	11	12	13	14	23 23 16
20 29 26	5	4	9	18 5	16	10	11	12	13	14	15	23 26 56
20 33 31	6	5	10	19 16	17	11	12	13	14	15	16	23 30 37
20 37 37	7	6	12	20 26	18	12	13	14	15	16	17	23 34 18
20 41 41	8	7	13	21 36	19	13	14	15	16	17	18	23 37 58
20 45 45	9	9	14	22 45	20	14	15	16	17	18	19	23 41 39
20 49 48	10	10	16	23 54	21	15	16	17	18	19	20	23 45 19
20 53 51	11	11	17	25 1	22	16	17	18	19	20	21	23 49 0
20 57 52	12	12	18	26 8	23	17	18	19	20	21	22	23 52 40
21 1 53	13	13	19	27 14	24	18	19	20	21	22	23	23 56 20
21 5 53	14	14	20	28 20	24	19	20	21	22	23	24	24 0 0
21 9 53	15	15	22	29 24	25	19	21	22	23	24	25	
21 13 52	16	17	23	جوزا 29	26	20	22	23	24	25	26	
21 17 50	17	18	24	1 32	27	21	23	24	25	26	27	
21 21 47	18	19	25	2 36	28	22	24	25	26	27	28	
21 25 44	19	20	26	3 38	29	23	25	26	27	28	29	
21 29 40	20	21	28	4 40	1	24	26	27	28	29	30	
21 33 35	21	22	29	5 42	2	25	27	28	29	30		
21 37 19	22	23	ثور	6 43								

© 2015 issuu pdf downloader. All right reserved. Privacy Policy